WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نبی کریم ﷺ کی نصیحت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
جب تم میں سے کوئی شخص کو جمائی لے تو اس کو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہیے کیونکہ (کھلے) منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔
مد (صحیح مسلم: 7491، عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Pages-12 ● 49 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 20th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۱ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● جمعرات، ۲۰ رفروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

'نظریاتی طور سے کمزور دَل بدلوؤں سے محتاط رہیں'، کانگریس لیڈران کو کھڑگے کی نصیحت

نئی دہلی، 19 رفروری: کانگریس میں اس وقت کئی سطح پر تبدیلیوں کا دور چل رہا ہے۔ ہریانہ، مہاراشٹر اور دہلی اسمبلی انتخاب میں ملی شکست کے بعد پارٹی میں تنظیمی سطح پر کچھ ردوبدل دیکھنے کو ملے ہیں اور آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ بھی ہوئی۔ اس میٹنگ میں کھڑگے نے پارٹی عہدیداروں کو کچھ قابل ذکر نصیحتیں دی ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ اعلیٰ عہدیداران کو ان کی ماتحت ریاستوں میں مستقبل کے انتخابی نتائج کے لیے جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ ساتھ ہی کھڑگے نے یہ بھی کہا ہے کہ پارٹی لیڈران نظریاتی طور سے کمزور 'دَل بدلوؤں' (پارٹی بدلنے والے لیڈران) سے محتاط رہیں۔

کانگریس صدر نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں گزشتہ ہفتہ تقرر کیے گئے جنرل سکریٹریز اور انچارج کے ساتھ یہ اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کے سی وینوگوپال، جئے رام رمیش سمیت کئی اہم لیڈران بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران کھڑگے نے کہا کہ ہمیں ایسے لوگوں کو آگے بڑھانا چاہیے جو کانگریس کے نظریات کے تئیں پرعزم ہیں۔ ساتھ ہی برعکس حالات میں بھی ہمارے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے رہنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ پارٹی میں تنظیمی سطح پر کچھ تبدیلیاں ہو چکی ہیں، اور مزید کچھ ہونے والی ہیں۔ اس میٹنگ میں ملکارجن کھڑگے نے کچھ اہم نکات سامنے رکھے جو ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں۔

(باقی صفحہ 2 پر)

۸۹واں
سالانہ عرس کل مجلس فرعہا گہمریؒ
۲۲ رفروری ۲۰۲۵ء
بعد نماز عصر سے صبح کی نماز تک ہونا قرار پایا ہے
المشتہر
(گدی نشین) پیرزادہ پیرومرشد
صوفی فاروق حمید فرعہا گہمری صاحب مدظلہ
حسناتی انجمن، گہمری نگر، ہتھیاڑہ شریف، کولکاتا۔157
Website : www.hasnatianiumanonline.com
Ph: 033-25721666 / Mob: 9831312786

ٹنگرہ کے علاقے میں تین خواتین کی خودکشی یا قتل؟

قرضوں کے بوجھ میں دبا خاندان کا المیہ، کیا 23 لاکھ کا چیک باؤنس وجہ المیہ بنی؟

کولکاتا، ٹنگرا، 19 رفروری: ٹینگرہ میں ایک گھر سے تین لاشوں کی برآمدگی پراسرار گھیرے ہوئے ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ پرنائے پرسون ڈے کا خاندان قرض میں ڈوب رہا تھا۔ ایک طرف مارکیٹ میں بڑے قرضے ہیں اور دوسری طرف بھاری مقدار میں چیک باؤنس۔ وہ فیکٹری ورکرز کی تنخواہیں بھی ادا نہیں کر سکتے تھے۔ مجموعی طور پر پورا خاندان قرض میں ڈوبا ہوا تھا۔ تو کیا بیوی بچوں کو قتل کر کے خودکشی کی کوشش ہے؟ کولکتہ پولیس نے ابھی تک اس کی وضاحت نہیں کی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے پر معاملہ واضح ہو جائے گا۔

کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج ورما نے بدھ کی صبح جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ گھر کا دورہ کیا۔ پھر اس نے بتایا کہ ٹینگرہ میں ایک گھر کے تین کمروں سے تین الگ الگ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ یہ قتل تھا یا (باقی صفحہ 2 پر)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ
تیسری فصل بہار کلیۃ السیدۃ آمنۃ للبنات کولکاتا
فاطمۃ الزہراء کانفرنس
و جشن ردائے عالمیت و فضیلت
22 فروری 2025
بروز سنیچر بعد نماز ظہر فوراً
بمقام دھان کھیتی بازار نزد جامع مسجد
دھان کھیتی مٹیا برج کولکاتا۔۲۴
زیر سرپرستی و آمد خصوصی
شہزادی فاطمہ بتول بنت اولاد رسول جگر گوشہ فخر شجاعت مبلغہ مسلک اعلیٰ حضرت اہلیہ مکرمہ حضور گلزار ملت محترمہ
مخدومہ سیدہ سارا واسطی
دامت برکاتہا القدسیہ آستانہ فلک خانقاہ عالیہ قادریہ اسمٰعیلیہ مسولی شریف ضلع بارابنکی یو۔پی
خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور گلزار ملت حضرت علامہ و مولانا محمد شاہد القادری صاحب قبلہ بانی و شیخ الحدیث کلیۃ السیدہ آمنہ للبنات کولکاتا
قاری خوش الحان استاذ الحدیث والتفسیر حضرت حافظ و قاری غضنفر محمود رضوی صاحب قبلہ پرنسپل کلیۃ السیدہ آمنہ للبنات کولکاتا
حضرت محترمہ رومانہ آرا قادری صاحبہ
حضرت محترمہ اہلیہ حضرت علامہ محمد شاہد القادری صاحب قبلہ
خطیبہ ذی وقار فاضلہ ذیشان محترمہ عالمہ فاضلہ عرابیہ اسمٰعیلی صاحبہ مسولی شریف ضلع بارابنکی یو۔پی
واصفہ حبیب کبریا محترمہ سمیہ اسمٰعیلی صاحبہ مسولی شریف ضلع بارابنکی یو۔پی
حضرت محترمہ شگوفہ ناز رضویہ صاحبہ اہلیہ حضرت قاری محمد غضنفر محمود رضوی صاحب قبلہ
نیا داخلہ کے لئے رابطہ کریں
خواتین اسلام حصول علوم اسلامیہ کے لیے کلیۃ میں اپنا داخلہ کرائیں اور علم دین کے زیور سے خود کو آراستہ کریں۔ درجہ عالمیت (پانچ سالہ کورس) درجہ مبلغات (دو سالہ کورس) درجہ فقہ اسلامی (جمعہ کورس)
اسمائے فارغین
خطیبہ باکمال محترمہ عالمہ فاضلہ تسنیم قمر فاطمی صاحبہ معلمہ مدرسہ خدا
زینت درسگاہ محترمہ عالمہ فاضلہ جعفرین بیگم فاطمی صاحبہ معلمہ مدرسہ خدا
واصفہ بے مثال محترمہ عالمہ فاضلہ شارقہ خاتون فاطمی صاحبہ معلمہ مدرسہ خدا
عالمہ فاطمہ خاتون فاطمی
عالمہ افسری فاطمہ فاطمی
عالمہ کائنات ربانی فاطمی
عالمہ قرۃ العین فاطمی
عالمہ ام ایمن فاطمی
عالمہ یاسمین خاتون فاطمی
عالمہ عافیہ شیرین فاطمی
عالمہ صائبہ کوثر فاطمی
مبلغہ اسلام محترمہ عالمہ فاضلہ حبیبہ خاتون فاطمی صاحبہ معلمہ مدرسہ خدا
مصلحہ امت محترمہ عالمہ فاضلہ ساجدہ خاتون فاطمی صاحبہ معلمہ مدرسہ خدا
مترجمہ مسلک اعلیٰ حضرت محترمہ عالمہ فاضلہ فاطمہ امجدی فاطمی صاحبہ معلمہ مدرسہ خدا
تقسیم انعامات
مسابقہ قرأت، نعت، اردو تقریر، عربی تقریر، انگلش تقریر، مکالمہ، مباحثہ میں پوزیشن حاصل کرنے والیوں کے درمیان تقسیم انعامات۔۔
منجانب مدرسہ حسینیہ غوثیہ
تاج الشریعہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
غوثیہ لین، رامنگر لین، گارڈن ریچ کولکاتا۔۲۴ +91 7003910625

مجیب کی بیٹی پر مقدمہ چلایا جائے گا، حسینہ کی واپسی کی وارننگ پر یونس حکومت کا ردعمل

ڈھاکہ 19 رفروری: عوامی بغاوت کے نام پر رونما ہونے والے جہنمی واقعات کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ملک سے فرار ہونے والی بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ نے حال ہی میں قاتلوں کو سزا دینے کے لیے وطن واپس آنے کا اعلان کیا ہے۔ مجیب کی بیٹی نے پیر کی رات عوامی لیگ کے رہنماؤں اور کارکنوں کو ورچوئل میڈیم کے ذریعے

پیغام دیا۔ اس کے جواب میں عبوری حکومت نے کہا کہ سابق وزیراعظم حسینہ کو بھارت سے واپس لانا اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانا اس وقت ان کی اولین ترجیح ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 'یونس-جماعت حکومت' کو حسینہ کے ورچوئل پیغام میں آسمان پر بادل نظر آ رہے ہیں جو بنگالی قوم پرستی کو ہوا دے رہے ہیں۔ 'جولائی انقلاب' کے بعد اقتدار میں آنے والی عبوری حکومت کا بنیادی (باقی صفحہ 2 پر)

غیر قانونی تارکین وطن اس طرح ہتھکڑی اور زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں، وہائٹ ہاؤس نے جاری کی ویڈیو

واشنگٹن، 19 رفروری: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ غیر قانونی تارکین وطن کو لے کر کافی سخت رخ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ وہ لگاتار ہندوستان سمیت کئی ممالک کے غیر قانونی تارکین کو ان کے ملک واپس بھیج رہے ہیں۔ ابھی تک غیر قانونی طور پر رہ رہے ہندوستانیوں کو 3 طیارے سے بھیجا جا چکا ہے۔ اس دوران ہاتھوں میں ہتھکڑی اور پیروں میں زنجیر سے بندھے ہندوستانیوں کی تصویریں اور ویڈیو سامنے ا?نے کے بعد کافی ہنگامہ بھی ہوا۔ اب وہائٹ ہاو?س نے ہتھکڑیوں میں بندھے غیر قانونی تارکین وطن کی (باقی صفحہ 2 پر)

عزت مآب وزیراعلیٰ
ممتا بنرجی
افتتاح کریں گی
IDCO
বাংলার হাট
ہر ضلع میں دستکاری کا ایک عظیم حصولیابی
ہر طرح کی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ 7 عدد مارکیٹ
• بسوا بانگلا مارکیٹ
• نجی کیفے
• جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کی نمائش
• ضلع سطح پر 4 عدد مارکیٹ - ہر 15 دنوں میں 4 نئے اضلاع میں مصنوعات کی نمائش اور فروخت
عزت مآب وزیراعلیٰ
بسوا بانگلا کنونشن سنٹر سے متصل نمائشی مرکز کا نام رکھیں گی
روپانہ
ICA-D339(15)/2025
بتاریخ: 20 فروری 2025 | بمقام: نیوٹاؤن، کولکاتا | بوقت: شام 5 بجے
حکومت مغربی بنگال

ٹینگرہ واقعہ: پولیس معمہ حل کرنے کیلئے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے

کولکاتا:19 فروری (عوامی نیوز سروس) ایک ہی خاندان کے تین افراد جاں بحق اور سڑک حادثے میں تین زخمی ہوگئے۔ ٹینگرہ کا واقعہ ہزاروں سوالوں کا الجھا ہوا ہے۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما اس راز سے پردہ اٹھانے کے لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں اس واقعے کی از سر نو تعمیر کی جائے گی۔ پولیس کمشنر نے کہا، "ڈی فیملی کے تین افراد زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہیں۔" جب وہ تھوڑا ٹھیک ہو جائیں گے تو اس واقعے کو دوبارہ ترتیب دیا جائے گا۔ فی الحال زخمیوں کے بیانات کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا۔ تمام اہل خانہ کے موبائل فونز اکٹھے کر لیے گئے ہیں۔ وہاں سے معلومات اکٹھی کرنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں علاقے کے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ پرنے اور پرسون ڈے ٹینگرہ کے دیرینہ رہائشی ہیں۔ رشتے میں دونوں بھائی ہیں۔ وہ چمڑے کے کاروبار سے وابستہ تھے۔ ان کی بیویاں رومی اور سدیشنا ڈے ہیں۔ رومی، سدیشنا اور ڈی فیملی کی نابالغ بیٹی کی لاشیں بدھ کی صبح ان کے چار منزلہ مکان کے تین الگ الگ کمروں سے برآمد ہوئیں۔ جب لاشیں برآمد ہوئیں تو رومی اور سدیشنا کے ہاتھوں کی رگیں کٹی ہوئی تھیں۔ گردن پر چوٹ کے نشانات بھی تھے۔ نابالغ کے منہ سے خراش نکلتی دیکھی گئی۔ اس کے ہونٹوں پر اور ناک کے نیچے بھی زخم تھے۔ ایک بار پھر، ای ایم بائی پاس پر اھیشیکتا چوراہے کے قریب، پرنے، پرسون اور ڈی خاندان کے بیٹے کو اس کار سے بچایا گیا جو زخمی حالت میں ٹکرا گئی تھی۔ وہ اس وقت ہسپتال میں داخل ہیں۔ پرنے اور پرسن کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے نیند کی گولیاں ملا کر پائس کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ ہزاروں سوالات ہیں کہ اتنے انتہائی اقدام کیوں کیے گئے، پائیس کھا کر گھر سے کیوں نکلے۔ اس کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ کہیں کوئی مالی مسائل تو نہیں ہیں۔

اسمبلی میں پھر ہنگامہ، بی جے پی نے نعرے لگاتے ہوئے واک آؤٹ کیا

کولکاتا: 9 1فروری (عوامی نیوز سروس) اسمبلی میں پھر ہنگامہ آرائی۔ بدھ کے روز، بی جے پی نے ریاست کی 30 فیصد چائے کے باغات کی زمین کو سیاحت کے لیے استعمال کرنے کے فیصلے کے خلاف ایک زیر التواء تحریک پیش کی۔ بدھ کو سیشن روم میں ہنگامہ ہو گیا کیونکہ اس پر بحث کا کوئی موقع نہیں تھا۔ بی جے پی کے اراکین اسمبلی نعرے لگاتے ہوئے واک آؤٹ کر گئے۔ اس کے بعد وہ قانون ساز اسمبلی کے گیٹ پر بیٹھ گئے۔ احتجاج جاری ہے۔ حال ہی میں، ریاست نے چائے کے باغات کی 30 فیصد اراضی کو سیاحت کے تحت لانے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ اس بارے میں مختلف حلقوں میں مختلف آراء ہیں۔ بدھ کو، بی جے پی نے ریاست کے فیصلے کے خلاف احتجاج کے لیے اسمبلی میں تحریک التواء لایا۔ تاہم اس پر بات نہیں ہوئی۔ اس کے بعد بی جے پی ممبران اسمبلی نعرے لگاتے ہوئے واک آؤٹ کر گئے۔ وہ سیشن روم سے نکلے اور ہاتھوں میں پلے کارڈ لیے اسمبلی کے گیٹ پر بیٹھ گئے۔ پورا چوک مشتعل ہو گیا۔ احتجاج میں شنکر گھوش، وشال لاہا اور دیگر شامل ہوئے۔ غور طلب ہے کہ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری 23 تاریخ کو کاچینی میں چائے کارکنوں کے مطالبات پر بات کرنے کے لیے میٹنگ کرنے والے ہیں۔ بمل گرونگ اس میٹنگ میں موجود ہو سکتے ہیں۔ دریں اثناء، اے بی وی پی نے بدھ کو اقلیتوں کو خوش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج میں شمولیت اختیار کی۔ صورتحال کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس میدان میں آ گئی۔ انتہائی افراتفری کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ پولیس نے متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا ہے۔

گارڈن ریچ: بچالی گھاٹ جیٹی کی مرمت جاری، حفاظتی اقدامات میں تیزی

کولکاتا: 19 فروری (عوامی نیوز سروس) ٹیابرج-گارڈن ریچ کو شہر کے دیگر حصوں سے جوڑنے والے اہم آبی راستے، بچالی گھاٹ جیٹی، کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے۔ یہ جیٹی ہوڑہ کے دھولاگڑھ، پانچ پاڑہ، سینکریل اور لیچو باگان جیسے علاقوں کے ہزاروں مسافروں کے لیے آمد و رفت کا ایک اہم ذریعہ ہے، جہاں روزانہ اسٹیمر (فیری) سروس کے اوقات میں لوگوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے۔ یہ گھاٹ خاص طور پر سنیچر اور اتوار کے روز سب سے زیادہ مصروف رہتا ہے، جب یہاں کپڑوں کی ہول سیل منڈی لگتی ہے۔ دریا کے اس پار کے سینکڑوں ریڈی میڈ گارمنٹس کے تاجر اپنا مال لے کر ٹیابرج ہاٹ میں فروخت کے لیے آتے ہیں، جس کی وجہ سے ان دنوں یہاں غیر معمولی رش دیکھا جاتا ہے۔ ماضی میں اسی آبی راستے پر ایک المناک حادثہ پیش آ چکا ہے، جس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس حادثے کے بعد انتظامیہ نے حفاظتی اقدامات کو مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ اسی سلسلے میں جیٹی کو جوڑنے والے فٹ اوور برج کے بوسیدہ اسٹرکچر کے حصے تبدیل کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ موقع پر موجود مکینیکل اہلکاروں کے مطابق، مرمتی کام مکمل ہونے میں کم از کم مزید تین دن لگ سکتے ہیں۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ یہ کام جلد از جلد مکمل ہو تاکہ مسافروں، خاص طور پر تاجروں اور ہاٹ میں آنے والے خریداروں، کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مدھیامک امتحان دینے کے دوران دو طالب علم کی جھڑپ

ہگلی:19 فروری (محمد شعیب عالم) اس سال مدرسہ ہو یا مدھیامک امتحان، بچوں کے درمیان کچھ نہ کچھ واقعہ واردات پیش آنے کی اطلاع اکثر موصول ہو رہی ہے۔ کبھی کوئی بچہ امتحان حال میں بیمار پڑا تو کوئی امتحان دینے جاتے وقت حادثے کا شکار ہوا۔ وہیں آج ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ ہگلی ضلع کے بھدریشور میونسپلٹی کے نزدیک "تیلنی پاڑہ بھدریشور بوائز اسکول" میں مہاتما گاندھی اسکول اور تیلنی پاڑہ کے ہی فیض احمد فیض اسکول کے بچوں کا امتحانی مرکز پڑا ہے انکا اب ایک ہی امتحان رہ گیا ہے 24 فروری کو ہوگا۔ لیکن اس سے قبل آج امتحان گاہ کے اندر پیشاب کرنے گئے دونوں بچوں کے درمیان زبانی جھڑپ ہوگئی۔ اسکی اطلاع فیض احمد فیض کے ہیڈ ماسٹر اشرف علی نے دیا حالانکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ میں جو سونا ہوں وہی بیان کر رہا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بچہ پہلے سے پیشاب کرنے گیا تھا وہ جیسے ہی پیچھے ہٹا دوسرے بچے سے ٹکرا گیا تب بچے نے دوسرے بچے سے غلطی کیلئے معزرت چاہی مگر دوسرا بچہ غصہ کرنے لگا اور شاید نازیبا الفاظ بیان کیا اس پر پہلے والے بچے نے اسے دھکیل دیا۔ بس کیا تھا دوسرے بچے نیکہا کہ چل باہر تمہیں دیکھتے ہیں۔ اور جیسے ہی امتحان ختم ہو کر بچے باہر نکلے دوسرا بچہ پہلے والے بچے پر اپنے دوستوں کیساتھ جھپٹ گیا۔ تب یہاں موجود لوگوں نے اور گارڈ نے انہیں سمجھا بجھا کر جانے کو کہا مگر دوسرے بچہ ابھی بھی غصے میں تھا امتحان مرکز سے تھوڑی سی دور جانے کیبعد دوسرا بچہ اپنے کئی دوستوں کیساتھ ہاتھوں میں لاٹھی بانس لئے حملہ کر دیا وہاں یہ دیکھ ایک مقامی خاتون پہلے بچے کو مار کھاتے دیکھ بچائی۔ تب تک پولیس اور دوسرے لوگوں کو خبر مل گئی یہ موقعے پر پہنچ کر دو بچوں کو حراست میں لی۔ مگر بھدریشور میونسپلٹی کے نائب چیئر مین موقعے پر پہنچ کر کہا کہ ان بچوں کا آخری امتحان کل ہے ایسے میں کوئی قانونی کاروائی ہوتی ہو تو انکے لئے مسئلہ ہو جائے گا برائے مہربانی انہیں سمجھا بجھا کر گھر بھیجا جائے۔ اسی بات پر اتفاق رائے سے بچوں کو سمجھا بجھا کر معاملے کو رفعہ دفعہ کیا گیا اور آخری امتحان کے دن پولیس کی سخت نگرانی کیلئے گزارش کی گئی۔

☆☆☆☆

اسکول کے دوران ہم جماعت کے ہاتھوں وحشیانہ مار پیٹ کے بعد ایک طالب علم کی موت

ہگلی:19 فروری (محمد شعیب عالم) اسکول کے دوران ہم جماعت کے ہاتھوں وحشیانہ مار پیٹ کے بعد ایک طالب علم کی موت ہو گئی۔ متوفی طالب علم کا نام ابھینو جالان عمر (15) بتایا گیا ہے۔ وہ چاپدانی کے آریہ ودیا پیٹھ اسکول میں 10 ویں جماعت کا طالب علم تھا۔ واقعہ کے بعد ملزم طالب علم فرار ہو گیا۔ لیکن وہ بچ نہ سکا۔ پولیس نے چند گھنٹے میں ہی اسے پکڑ لیا۔ اس واقعہ کے بعد گارجین کی بڑی تعداد اسکول کو گھیر لیا اور قاتل کی سزائے موت پھانسی کا مطالبہ کرنے لگے۔ کافی دیر تک ہنگامہ ہوا آخر میں پولیس کی بڑی ٹیم موقعے پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کی۔ گارجین اسکول کے اساتذہ اور انتظامیہ کیخلاف غصہ ظاہر کرتے دیکھائی دیے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق دسویں جماعت میں زیر تعلیم ابھینو جالان اور وویک ساؤ کلاس روم میں ہی اچانک سے کسی بات پر لڑنے جھگڑنے لگے۔ اسی درمیان وویک نے ابھینو کے سینے میں گھونسا مارا۔ ابھینو درد سے زمین پر گر گیا۔ وہ چند لمحوں میں ہوش کھو بیٹھا۔ ابھینو کو فوری طور پر انکس ای ایس آئی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر سریندر کمار جھانے بتایا کہ وہ واقعے کے وقت اسکول میں نہیں تھے۔ ثانوی امتحانات کیلئے دوسرے اسکول گئے تھے۔ متوفی طالب علم کے والد گنیش جالان نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ جو بھی میرے بیٹے کی موت کا ذمہ دار ہے اسے سزا دی جائے۔ ادھر اس حادثے کی اطلاع ملتے ہی ڈی سی، اے سی پی ون اور مقامی تھانے کی پولیس موقعے پر پہنچ گئی اور یہاں بگڑتے صورتحال کو قابو میں کی۔ وہیں چاپدانی آٹھ نمبر وارڈ کے کاؤنسلر اروں مشرا نے کہا کہ آر ودیا پیٹھ اسکول میں ہوئے اس واردات کے بعد کافی تعداد میں گارجین آدرش اسکول میں بھی پہنچ گئے انکو لگا کہ اسی ہائی اسکول میں یہ واردات پیش آئی ہے آخر میں لوگوں کو سمجھانے بجھانے کے بعد بھیڑ ہٹی۔ اس معاملے میں چاپدانی تین نمبر وارڈ کے سابق کاؤنسلر وکرم گپتا نے کہا کہ میں راستے سے گزر رہا تھا تو مجھے شور شرابہ کی خبر ملی وہاں جا کر دیکھا تو بچے ایمبولینس ایمبولینس چلا رہے تھے اس وقت میں ایمبولینس کیلئے فون کیا مگر ایمبولینس نہیں ہونے کی وجہ سے بچے کو ٹوٹو میں بیٹھا کر ای ایس آئی اسپتال لے گیا اس دوران ٹوٹو میں بچے کی حالت بگڑتی جا رہی تھی اس کے منہ میں میں پھونک مار کر سانس دینے کی کوشش کیا اور جب اسپتال لیکر گیا تو وہاں ڈاکٹروں نے بچے کو مردہ بتایا۔ ادھر اسکول کے سامنے اب خاصی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات ہیں۔

☆☆☆☆

''ایل آئی سی کا اسمارٹ پنشن پلان''
سکریٹری ناگا راجو کے ذریعہ متعارف ہوا

LIC
योगक्षेमं वहाम्यहम्
रतीय जीवन बीमा निग
E INSURANCE CORPORATION OF IND

کولکاتا: ایل آئی سی کا پنشن پلان مسٹر ایم ناگا راجو، سکریٹری، ڈی ایف ایس، وزارت مالیات کے ہاتھوں معارف ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ایم پی تنگی والا، شری پرشانت کمار گوئیل وشری سدھارت موہنتی و دیگر ایم ڈی حضرات ایل آئی سی بھی موجود تھے۔ 18.02.2025 نئی دہلی میں یہ پنشن پلان کو متعارف کروایا گیا۔ اس پنشن پلان کی کئی اہم خصوصیات بھی ہیں جس کے ذریعہ ایل آئی سی کے گاہکوں کو کئی طرح کے فائدے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی ملے گا۔ یہ پلان آف لائین کے ذریعہ ایجنٹ سے خریدا جا سکتا ہے یا درمیانی بشمول پوائنٹ آف سیل پرشن۔ لائف انشورنس سے نیز آن لائین سے بھی براہ راست لے سکتے ہیں۔ آسانی کیلئے اس کا ویب سائٹ بھی دیا جا رہا ہے: www.licindia.in۔ اس معاملے میں گاہک کو کسی طرح کی مزید جانکاری چاہئے تو وہ مذکورہ ویب سائٹ سے بھیر ابطہ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

کولکاتا میں جعلی غیر ملکی شراب کے ڈھکنوں کا انکشاف، 8 گرفتار

کولکاتا: 19 فروری (عوامی نیوز سروس) پولیس نے ایک بڑی کارروائی میں جعلی غیر ملکی شراب کے ڈھکنوں کا کاروبار کرنے والے گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ معتبر اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے آج دوپہر تقریباً 2 بجے سینٹرل ایونیو کے مہاجتی سدن کے قریب ایک ٹاٹا ایس گاڑی (WB 03 C 4453) کو روکا، جس میں ڈرائیور اور مالک سمیت چار افراد موجود تھے۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران مختلف برانڈز کی تقریباً 28,000 جعلی بوتلوں کے ڈھکن برآمد ہوئے۔ پولیس نے موقع پر ہی جوڑا سانکو تھانے میں کیس درج کر کے تمام افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد کے نام یہ ہیں محمد شمیم (27)، انور باغان، کمرہٹی (ڈرائیور)، راجیش یادو (32) آگرپاڑہ، کھردہ (گاڑی کا مالک)، علی احمد (25) داسو بابو باغان، کمرہٹی، سنتوش اگروال (58) لیک ٹیمپل روڈ، کولکاتا (وصول کنندہ)۔ مزید تفتیش میں انکشاف ہوا کہ یہ جعلی ڈھکن ڈانکونی میں تیار کیے جاتے ہیں۔ پولیس نے رات بھر چھاپے مارتے ہوئے مذکورہ مینوفیکچرنگ یونٹ کو دریافت کیا، جہاں بڑی تعداد میں مزید جعلی ڈھکن اور متعلقہ مشینیں برآمد ہوئیں۔ اس کارروائی میں مزید 4 افراد کو گرفتار کر کے فیکٹری کو سیل کر دیا گیا۔ ڈانکونی سے گرفتار افراد، امیت بسواس (40) پرافل نگر، بلگھڑیا (مینوفیکچرنگ یونٹ کا مالک)، امیت بیرا- امود پور، پنچم مدنی پور، سمیت دتہ (26)- پور بار کالی تالا، نونا چندن پکور، پنچو ناتھ عرف سنکمار - لیک ویو پارک، برانگر۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ لوگ جعلی ڈھکن مختلف غیر قانونی شراب بنانے والے ایجنسیوں کو فراہم کرتے تھے۔ پولیس اب ان سپلائرز اور ان کی فیکٹریوں پر مزید چھاپے مارنے کی تیاری کر رہی ہے۔ گرفتار شدہ افراد کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔

برڈ فلو کے خدشات بڑھ رہے ہیں بنگال سفاری میں چکن پر پابندی، پرندوں پر بھی نگرانی تیز

سلی گوڑی:19 فروری (عوامی نیوز سروس) برڈ فلو کے خوف سے بنگال سفاری پارک میں چکن پر پابندی لگا دی گئی۔ اب کسی جانور کو مرغی نہیں دی جا رہی ہے۔ یہی نہیں غیر ملکی پرندوں پر بھی خصوصی نگرانی رکھی گئی ہے۔ یہاں تک کہ سفاری گاڑیوں کے پہیوں کو بھی صاف کیا جا رہا ہے۔ سیاحوں کو ہاتھ پاؤں دھونے کے بعد ہی پارک میں داخل ہونے کی اجازت ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اگرچہ برڈ فلو نے اب تک صورتحال پر کوئی اثر نہیں ڈالا ہے لیکن بنگال سفاری پارک کے حکام پہلے ہی چوکس ہیں۔ احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے پرندوں کی نگرانی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اور ساتھ ہی جانوروں کے لیے چکن کو پس بھی بند رکھے گئے ہیں۔ سلی گڑی کے قریب سفاری پارک شیروں، چیتے، سانپوں اور دیگر گوشت خور جانوروں کا گھر ہے۔ ان کے لیے سالانہ 1535 کلو مقامی چکن کا گوشت لایا جاتا ہے جس کی قیمت تقریباً 9 لاکھ روپے ہے۔ ایک بار پھر 31 لاکھ روپے مالیت کے 12000 کلو پولٹری چکن کی ضرورت ہے۔ لیکن برڈ فلو کا خوف پھیل گیا ہے۔ اس کے بعد سے مرغی کے گوشت کی تمام اقسام پر عارضی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے بجائے اب مٹن، بھینس اور سور کے گوشت کی مقدار بڑھا دی گئی ہے۔ چونکہ برڈ فلو کا خوف ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، جانوروں کی تجارت کو بھی فی الحال معطل کر دیا گیا ہے۔ اس دوران اگرچہ پارک میں آنے والے لوگوں نے اپنے پاؤں دھونے اور اندر جانے پر اعتراض کیا لیکن سب نے انہیں سمجھانے کے بعد اتفاق کیا۔ تو اب کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس حوالے سے اسٹیٹ زو اتھارٹی بورڈ کے ممبر سکریٹری سوربھ چودھری نے کہا کہ ہم نے برڈ فلو کی خبر ملتے ہی چکن کو بند کر دیا۔ پارک میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔

☆☆☆☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ٹینگرہ کے علاقے

خودکشی۔ ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ان کی موت کیسے ہوئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے پر واضح ہوگا۔ سی سی ٹی وی اور موبائل فون کی معلومات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ برآمد ہونے والی لاشوں میں خاندان کی سب سے بڑی بیوی سدیشنا ڈی کی کلائی پر زخم تھے اور چھوٹی بیوی رومی ڈی کی گردن پر زخم تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ پرسون کی بیٹی پر یمبا داڈی کی موت اس کے پیشاب میں نیند کی گولیاں ملانے سے ہوئی تھی۔ تیسری منزل کے مکان سے خون آلود چاقو برآمد ہوا۔ لیکن پورے گھر میں خون پھیل گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والی کار سے بچائے گئے پرسون ڈے کے ہاتھ پر زخم کے نشانات تھے۔ ایک بار پھر، پرنے ڈے کا بیٹا پرتیپ گاڑی میں تھا۔ اس کے ہاتھ پر بھی زخم ہیں۔ کیا چاقو کے وار سے دونوں ہاتھوں پر زخم آئے؟ معلوم ہوا ہے کہ منگل کی شام سے ہی گھر میں اندھیرا تھا۔ ڈی فیملی کا چمڑے کا کاروبار۔ چمڑے کی فیکٹری میں مزدوروں کی تنخواہوں کا مسئلہ تھا۔ اہل خانہ کا 23 لاکھ روپے کا چیک باؤنس ہو گیا۔ مارکیٹ میں بھی 30 لاکھ ٹکا کا قرض تھا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا یہ قتل مالی کشیدگی کی وجہ سے ہوا ہے۔ آج صبح ٹینگرہ کے گھر کے دو کمروں سے دو خواتین کی خون آلود لاشیں جن کی رگیں کٹی ہوئی تھیں۔ ساتھ والے کمرے میں ایک نابالغ لڑکی مردہ پائی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ منگل کی رات شروع ہوا۔ اس دن گرفا تھانہ علاقے میں ایک کار میٹرو کے ستون سے ٹکرا گئی۔ دو بھائی زخمی ہوئے، ان کے نام پرسون اور پرانے ہیں۔ پرانے کا بیٹا پرتیپ بھی اس کے ساتھ تھا۔ انہیں اس رات روبی کے قریب ایک ہسپتال لے جایا گیا۔ پولیس نے یہ جاننے کے لیے پوچھ گچھ شروع کر دی کہ حادثہ کیسے پیش آیا۔ اس وقت سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ دونوں نوجوانوں نے بتایا کہ انہوں نے اور ان کے اہل خانہ نے خودکشی کرنے کا فیصلہ کیا ہے، پولیس کا دعویٰ ہے کہ نوجوانوں نے بتایا کہ ان کی دونوں بیویوں نے گھر میں خودکشی کی ہے۔ خاندان کا نابالغ بچہ بھی مر گیا۔ پھر دونوں بھائی خودکشی کے لیے گھر سے نکل گئے۔ لیکن ان کا سامنا ایک حادثے سے ہوا۔ لیکن یہ واقعہ کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔

بقیہ: نظریاتی طور سے

☆سب سے ضروری بات جوابدہی کی ہے۔ آپ سبھی اپنی ماتحت ریاستوں کی تنظیم اور مستقبل کے انتخابی نتائج کے لیے جوابدہ ہوں گے۔ ہماری آئین بچاؤ مہم چل رہی ہے۔ جنے باپو، جنے بھیم، جنے سنویدھان پروگرام ہیلگاؤں میں ہم نے طے کیا تھا۔ یہ آئندہ ایک سال تک چلے گا۔ ☆ہمارے سامنے ایک نیا چیلنج کھڑا ہو گیا ہے۔ ان دنوں انتخاب میں ووٹرلسٹ میں ہیرا پھیری کا کام بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے۔ اس کے بارے میں لوک سبھا میں راہل گاندھی نے بھی سوال اٹھایا۔ ا?ج کل ہمارے حامیوں کے نام ووٹرلسٹ سے کاٹ دیے جاتے ہیں یا نام ہٹا کر بغل کے بوتھ میں جوڑ دیے جاتے ہیں۔ بی جے پی کی طرف سے نئے انتخاب کے ٹھیک پہلے جوڑے جاتے ہیں۔ اس دھاندلی کو ہر حال میں روکنا ہوگا۔ ☆سپریم کورٹ کے حکم سے سی ای سی کی سلیکشن کمیٹی میں چیف جسٹس کو بھی جوڑا گیا تھا۔ پی ایم مودی نے انھیں بھی باہر کر دیا۔ حکومت کو ملک کے چیف جسٹس کی غیر جانبداری پر بھی بھروسہ نہیں ہے۔ سپریم کورٹ میں آج اس معاملے کی سماعت ہونے والی تھی، حکومت نے اس کے پہلے نئے سی ای سی کا اعلان کر دیا۔ ☆راہل گاندھی نے کہا بھی کہ ایسی سلیکشن کمیٹی کا کیا فائدہ جہاں آپ حزب اختلاف کے قائد کا استعمال صرف ٹھوفیکیٹ دینے کے لیے کر رہے ہیں۔ ان باتوں کے ساتھ ملک کے سامنے بے شمار چیلنجز ہیں۔ مہنگائی اور بے روزگاری مستقل مسئلہ بنا ہوا ہے۔ مودی حکومت اس معاملے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ ☆پی ایم مودی کے دورہ کے باوجود امریکہ پہلے ہی کی طرح ہندوستانی شہریوں کو ہتھکڑی لگا کر واپس بھیج رہا ہے۔ سبزی خور مسافروں کو گوشت کھانے کو دیا جا رہا ہے۔ ہماری حکومت اس بے عزتی کی ٹھیک طرح سے تنقید کرنے میں بھی ناکام رہی۔ اقتصادی امور میں بھی امریکہ ہم پر گہری چوٹ کر رہا ہے۔ ہم پر ٹیرف لگا دیا، لیکن وزیر اعظم نے اس کی مخالفت تک نہیں کی۔

بقیہ: مجیب کی بیٹی

ہدف بنگلہ دیش کی تاریخ سے بنگلہ بندھو شیخ مجیب الرحمان کو مٹا نا بن گیا ہے۔ دوسری طرف یہ بنگالی قوم پر حملہ ہے۔ جماعت اور توحیدی جنتا جیسی بنیاد پرست تنظیمیں پہلے ہی مجیب کے تاریخی 32 دھانمنڈی گھر کو تباہ کر چکی ہیں اور بنگلہ دیش کے آسمانوں پر اسلامک اسٹیٹ کا جھنڈا بلند کر چکی ہیں۔ حسینہ نے جواباً بھارت سے متنبہ کیا، "انشاء اللہ، میں وطن واپس آؤں گی، اور میں تمام ہلاکتوں کو انصاف کے کٹہرے میں لاؤں گی۔" اس کے جواب میں یونس کے میڈیا ایڈوائزر شفیق العالم نے کہا کہ "حسینہ کو ملک واپس لانا اب بنگلہ دیش حکومت کی اولین ترجیح ہے"۔ ہم حسینہ کی حوالگی اور انصاف کے کٹہرے میں لانے کی مستقل کوشش کر رہے ہیں۔ "مجیب کی بیٹی پر مقدمہ چلایا جائے گا۔" اگرچہ ملک کو قیمتوں میں اضافے، مالیاتی بحران اور امن وامان کی خرابی جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، لیکن حسینہ یونس حکومت کے لیے سیاسی وجوہات کی بنا پر دردسر بن گئی ہیں۔ اسی وجہ سے عبوری حکومت نے عوامی لیگ پر پابندی لگانے میں جلدی کی ہے۔ شفیق الحق نے کہا، "بنگلہ دیش کے عوام اور سیاسی جماعتیں فیصلہ کریں گی کہ آیا پارٹی (عوامی لیگ) کو ملک کے سیاسی میدان میں اپنا وجود برقرار رکھنا چاہیے یا نہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا، "قتل، گمشدگی اور دیگر جرائم میں ملوث افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔" یونس کے میڈیا ایڈوائزر نے حسینہ کو مؤثر طریقے سے جوابی وارننگ جاری کی ہے۔ بھارت پر دباؤ ڈالتے ہوئے شفیق نے کہا کہ اقوام متحدہ نے حسینہ کی نسل کشی پر رپورٹ بھی شائع کی ہے۔ "نتیجتاً، حسینہ کی حوالگی کے لیے بھارت پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔" اتفاق سے، حسینہ نے عملی طور پر پیر کو کہا، "میں یہاں ہوں۔" میں ایک دن اس (نسل کشی) کا ضرور فیصلہ کروں گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ (عبوری حکومت) کتنی ہی استثنیٰ دے، اس قتل کے لیے کوئی استثنیٰ نہیں ہے۔ قتل کا مقدمہ چل رہا ہے۔ میرے والدین کو معافی دی گئی جب انہوں نے اپنے تین بھائیوں کو قتل کیا۔ لیکن میں نے ان کا فیصلہ کیا۔ "میں ایک دن اس پولیس قتل کا مقدمہ بھی چلاؤں گا۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ "جن لوگوں نے بنگلہ دیش کو عسکریت پسند ریاست میں تبدیل کیا، جن کے لیے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں، انہیں قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔" "خدا ہمارے ساتھ ہے، اور ان تمام ناانصافیوں کے لیے انصاف فراہم کیا جائے گا۔" مجیب کو نیا نے کہا، "اب میں نے سنا ہے کہ وہ 'شیطان کا شکار' شروع کریں گے۔" "شیطان کون ہے؟ آپ کس کی تلاش میں ہیں؟ ایک حکومت ہے جو ملک چلانے میں ناکام ہو رہی ہے۔ "معیشت بحران کا شکار ہے، امن وامان دن بہ دن خراب ہوتا جا رہا ہے، اور عام لوگوں کے لیے کوئی تحفظ نہیں ہے۔"

بقیہ: غیر قانونی تارکین

ایک نئی ویڈیو جاری کی ہے۔ وہائٹ ہاؤ? س کے ا? فیشیل صفحہ پر پوسٹ کیے گئے ایک 41 سیکنڈ کے اس ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ڈپورٹ کیے جانے والے تارکین وطن کو تیار کیا جا رہا ہے۔ ڈپورٹ کیے جانے والے ایک تارکین کو تیار کرتے ہوئے پولیس افسر کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو میں ہے کہ افسر شخص کو ہتھکڑیاں لگا رہا ہے۔ ایئر پورٹ پر ہتھکڑیاں اور زنجیریں بھی رکھی ہوئی دیکھی جا سکتی ہیں۔ اس ویڈیو میں حالانکہ ڈپورٹ کیے جانے والے شخص کا چہرہ نہیں دکھایا گیا ہے لیکن اس کے ہاتھوں اور پیروں میں بیڑیاں لگاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایک دیگر کلپ میں ایک شخص طیارے میں چڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔ اس کے پیروں میں بیڑیاں بندھی ہوئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کو لے کر امریکہ کا پہلا فوجی طیارہ 5 فروری کو ہندوستان پہنچا تھا۔ امریکی سی-147 طیارے سے آئے پہلے قافلے میں 104 ہندوستانی سوار تھے۔ یہ طیارہ امرتسر ہوائی اڈے پر اترا۔ 104 لوگوں میں 79 مرد اور 25 خواتین شامل تھیں۔ وہیں دوسرا طیارہ 15 فروری کو دیر رات امرتسر ہوائی اڈے پر اترا تھا۔ اس میں 120 غیر قانونی تارکین تھے۔ جس میں 60 سے زیادہ پنجاب اور 30 سے زیادہ ہریانہ کے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ امریکہ سے ڈپورٹ کیے گئے ہندوستانیوں کو میکسیکو-امریکہ سرحد سے پکڑا گیا تھا۔ ان پر الزام ہے کہ یہ لوگ ڈنکی روٹ کے ذریعہ امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ٹی- 125- ٹیلوسی-اوٹی- 17اے-24، مورخہ: 18.02.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ڈی)، پربی ریلوے، چوتھی منزل، ریل یاتری نواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے ٹنڈر نمبر: ای ایل ڈی-125- ڈبلیو- 24-17A کا مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **کام کاظام و مقامات**: اداج ای تبدیلی بشمول تعمیرات بائی پاس لائین کال بائی میں چھترا اسٹیشن اور ٹا کی پورا اسٹیشن کے درمیان ہوڑہ ڈویژن میں پوربی ریلوے کا۔ کام کا۔ **تخمینہ لاگت**: 5,10,85,463.50 روپے۔ **زر بیعانہ/بذسیکورٹی برائے ادائیگی**: -/4,05,400 روپے۔ **ٹنڈر فارم کی قیمت**:0، **کام پورا ہونے کی مدت**:18 (اٹھارہ) مہینے کا ایل/ادے کی جاری تاریخ سے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 15.00 بجے مورخہ 12.03.2025 کو۔ **ٹنڈر کھلے گا**: ٹن

ٹینگرہ کیس میں دو بھائیوں کا کردار زیر تفتیش

کولکاتا ، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ٹینگرہ میں دو خواتین اور ایک نابالغ کی پراسرار ہلاکتوں میں دو زخمی بھائیوں کے کردار کی اب جانچ کی جارہی ہے۔ وہ دو متوفی خواتین کے شوہر ہیں۔ ای ایم بائی پاس پر کار حادثے میں زخمی ہونے کے بعد فی الحال ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پرسون کی نابالغ بیٹی کی لاش بھی ٹینگرہ گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ پرنئے کا 14 سالہ بیٹا، جو حادثے میں زخمی ہوا تھا، اپنے والد اور چچا کے ساتھ بائی پاس کے ساتھ اسی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھ رہی ہے تفتیش کاروں کے ذہنوں میں دونوں بھائیوں کے کردار کے بارے میں سوالات اٹھ رہے ہیں۔ پولس کو دیے گئے اپنے بیانات میں دونوں بھائیوں نے کہا کہ انہیں کاروبار میں بہت زیادہ مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور وہ مارکیٹ میں بھاری قرضے میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ قرض دینے والے بار بار گھر آرہے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے اور ان کے اہل خانہ نے خودکشی کا فیصلہ کیا۔ اس سے قبل دونوں بھائیوں نے اپنے گھر کی چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی تھی۔ اس دن تقریباً 3 بجکر 30 پر ای ایم بائی پاس پر ایھیشیتا چوراہے کے قریب ایک کار میٹرو ریل کے ستون سے ٹکرا گئی۔ ڈیوٹی پر موجود ٹریفک پولس اہلکاروں اور راہگیروں نے پرنئے ڈے، ان کے بھائی پرسن ڈے اور پرنئے بابو کے 14 سالہ بیٹے کو کار سے بچایا اور بائی پاس کے ساتھ ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا۔ تب ہی زخمی پرنئے نے پولس کو بتایا کہ اس کے دو بھائیوں کی بیویوں اور 14 سالہ بھتیجی کی لاشیں ٹینگرہ گھر میں پڑی ہیں۔ پرنئے کا دعویٰ ہے کہ سب نے خودکشی کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ انہوں نے خودکشی کرنے کے مقصد سے اپنی گاڑی میٹرو کے ستون سے ٹکرا دی۔ یہ اطلاع ملنے پر پولس نے پرنئے کی بیوی سدیشنا ڈے (44)، پرسون کی بیوی رومی ڈے (39) اور ان کی 14 سالہ بیٹی پریمبادا کی لاشیں ٹینگرہ کے اتل گوہا روڈ پر واقع ان کے گھر سے برآمد کیں۔ پرنئے اور پرسن نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے خودکشی کرنے کے لیے نیند کی گولیاں ملا کر کھائی تھیں۔ سودیشنا اور رومی کے ہاتھوں کی رگیں کٹ چکی تھیں۔ ان میں سے ایک کی گردن پر چوٹ کے نشانات بھی تھے۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ اسپتال میں زیر علاج پرنئے کے بیٹے کے ہاتھ پر بھی کٹ لگی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ پرنئے، پرسون اور ان کا نوعمر بیٹا منگل کی رات 12.50 اور 12.51 کے درمیان کار میں ٹانگرا میں اپنے گھر سے نکل رہے ہیں۔ لیکن ان کی کار صبح 30:3 بجے کے قریب 5 کلومیٹر دور ای ایم بائی پاس پر حادثے کا شکار ہوگئی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پرنئے اور پرسون کورات گئے گاڑی سے صرف پانچ کلومیٹر کا سفر کرنے میں تین گھنٹے کیوں لگے؟ تو اس دوران وہ کہاں تھے؟۔ پولس ذرائع کے مطابق پرسون گاڑی چلا رہا تھا۔ پرنئے بابو کا بیٹا ڈرائیور کی سیٹ کے بائیں طرف بیٹھا تھا۔ پرنئے پچھلی سیٹ پر تھا۔ حادثے کی وجہ سے کار کا ایئر بیگ اڑ گیا تھا۔ اس سے تفتیش کاروں کو یقین ہو گیا کہ پرسون اور اس کا بیٹا، جو کار کی اگلی سیٹ پر بیٹھے تھے، سیٹ بیلٹ باندھے ہوئے تھے۔ کیونکہ سیٹ بیلٹ نہ باندھنے کی صورت میں ایئر بیگ کو تعینات نہیں کرنا چاہیے۔ یہیں پر تفتیش کار پوچھتے ہیں کہ اگر وہ خودکشی کرنے کا ارادہ کر رہے تھے تو پرسون اور اس کا بیٹا سیٹ بیلٹ باندھ کر کار میں کیوں بیٹھے؟۔ کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما نے کہا کہ دونوں بھائیوں کے بیانات کی صداقت کی فی الحال تصدیق کی جارہی ہے۔ تاہم میئر نے کہا کہ ابھی یہ بتانے کا وقت نہیں آیا کہ یہ واقعہ محض خودکشی ہے یا کوئی اور معمہ ہے۔ تاہم انہوں نے نمایاں طور پر کہا کہ تفتیش کاروں کو کچھ اور معلومات ملی ہیں۔ جو تحقیقات میں اہم ثابت ہوں گے۔ اس کے علاوہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے پر بھی معمہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ دونوں بھائیوں سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ زخمی نوجوان تاہم اس واقعے کے اثرات سے اتنا خوفزدہ ہے کہ اس سے بات کرنا ممکن نہیں۔ نجی اسپتال بھی ماہر نفسیات کی مدد لے رہا ہے۔ فرانزک اور فنگر پرنٹ ماہرین نے ٹینگرہ کے گھر پر جائے واردات سے نمونے اکٹھے کر لیے ہیں۔ تفتیش کاروں کو پوسٹ مارٹم رپورٹ کا بھی انتظار ہے۔ پولس نے ٹینگرہ میں گھر کے اندر تھری ڈی میپنگ کی ہے۔ ای ایم بائی پاس پر جائے حادثہ پر کولکاتا پولس کی ایکسیڈنٹ ریسرچ ٹیم تفتیش میں مصروف عمل ہے۔

☆

ہائی کورٹ میں آئی پی ایس دمیانتی سین کی عرضی منظور، دوہرے قتل کی تحقیقات سے فارغ

کولکاتا، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس راج شیکھر منتھا نے آئی پی ایس دمیانتی سین کی درخواست منظور کر لی۔ انہیں دوہرے قتل کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی ایس آئی ٹی سے ہٹا دیا گیا۔ کیس کی تحقیقات کے لیے بنائے گئے بنچ میں چار ممبران ہیں۔ ہائی کورٹ اگلی ساعت پر فیصلہ کرے گا کہ دمیانتی کی غیر موجودگی میں سیٹ کی قیادت کون کرے گا۔ واضح ہو کہ انہوں نے کاک دیپ میں دوہرے قتل کیس کی تحقیقات سے استثنیٰ کی درخواست دائر کی تھی۔ خیال رہے کہ 14 مئی 2018 کو سی پی ایم کارکن دیب پرساد داس اور ان کی بیوی اُشرانی داس کی جلی ہوئی لاشیں کاک دیپ میں برآمد ہوئیں۔ جوڑے پر اپنے گھر کو جلانے کا الزام تھا۔ اس واقعہ میں ترنمول کے کئی لیڈروں کے نام ملوث تھے۔ پولس کی تفتیش میں کئی غلطیاں سامنے آئیں۔ جسٹس راج شیکھر منتھر کی سنگل بنچ نے جنوری 2023 میں جوڑے کو جلانے کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک بنچ تشکیل دینے کا حکم دیا۔ اس حکم میں جج نے کہا تھا کہ یہ سیٹ آئی پی ایس دمیانتی سین کی قیادت میں تشکیل دی جائے گی۔ جج نے اس آئی پی ایس افسر کو حکم دیا کہ وہ باقی افسران کو سیٹ کے لیے منتخب کریں۔ ریاست ہائی کورٹ کے سنگل بنچ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ تاہم اس سال جنوری میں ڈویژن بنچ نے ریاست کی درخواست کو خارج کر دیا تھا۔ ڈویژن بنچ کی طرف سے ریاست کی درخواست کو مسترد کرنے کے چند دن بعد، دمیانتی سین نے راج شیکھر منتھا کی بنچ کے سامنے جسمانی بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے سیٹ سے راحت کی درخواست دی۔ اپنی درخواست میں انہوں نے کہا کہ وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ایک طرف گاڑی چلانے پر پابندیاں ہیں۔ اس کے علاوہ دباؤ پر ہیز بھی لازمی ہے۔ اس لیے انہوں نے اپنی سیٹ سے فارغ ہونے کی اپیل کی۔ جسٹس منتھا نے آج ان کی درخواست منظور کر لی۔ نتیجے کے طور پر، وہ کاک دیپ میں دوہرے قتل کی تحقیقات کرنے والی ایس آئی ٹی کی قیادت نہیں کرے گی۔ جج نے کہا کہ اب سیٹ کی قیادت کون کرے گا اس کا فیصلہ اگلی ساعت میں کیا جائے گا۔

☆

کولکاتا: 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا کے ساتھ بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے کئی اضلاع بدھ کی رات سے شروع ہونے والی موسلا دھار بارش میں بھیگ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہ پیشن گوئی کیہے۔ تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔ واضح ہو کہ منگل کی رات سے ابر آلود آسمان میں بجلی کی چمک دکھائی دے رہی تھی۔ مشرقی اور مغربی مدنا پور اور جھاڑ گرام کے مختلف علاقوں میں کل رات سے وقفے وقفے سے بارش شروع ہوگئی۔ بعض مقامات پر تیز ہوا سے درختوں کی شاخیں ٹوٹ گئیں۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے اطلاع دی کہ جنوبی بنگال کے تقریباً ہر ضلع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان اور بارش شروع ہو سکتی ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ شمال مشرقی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے، اس کے ساتھ ہی گنگا مغربی بنگال سے تلنگانہ تک کم دباؤ کا علاقہ پھیل گیا ہے۔ یہ دونوں عوامل ریاست کے جنوبی حصے میں موسم میں اس طرح کی تبدیلیوں کا باعث بنے ہیں۔

ای ایم بائی پاس پر درخت کاٹنے سے کارپوریشن میں تنازع

کولکاتا ، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 106 کے تحت ایسٹرن میٹروپولیٹن بائی پاس سے متصل علاقے میں پینے کے پانی کا بوسٹر پمپنگ اسٹیشن بنایا جائے گا۔ اس تعمیراتی کام کے لیے دن دیہاڑے درخت کاٹ دیے گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 20 سے زیادہ پختہ درخت زمین سے کاٹ دیے گئے ہیں۔ اس سے کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اب بڑا سوال یہ ہے کہ اس درخت کو کاٹنے کی اجازت کیسے ملی؟۔ میئر فرہاد حکیم کارپوریشن کے واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کی میئر کونسل کے رکن ہیں۔ ان کے محکمے کے تحت بوسٹر پمپنگ اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ الزام ہے کہ ترنمول کونسلر نے خود ایک ٹھیکیدار کو اس مقصد کے لیے اس درخت کو کاٹنے کے لیے رکھا تھا۔ محکمہ واٹر سپلائی سے منظوری مل گئی ہے۔ تاہم دعویٰ کیا جاتا ہے کہ کولکاتا کے میئر کو ان درختوں کی کٹائی کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ بعد ازاں فرہاد حکیم نے گرفہ پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ اس سلسلے میں کونسلر اربیجیت داس ٹھاکر نے کہا کہ اگر درخت نہیں کاٹے جائیں گے تو پمپنگ اسٹیشن کیسے بنے گا۔ تاہم ان کا دعویٰ ہے کہ جو درخت کاٹے گئے تھے ان کے ساتھ نئے درخت لگائے گئے ہیں۔ اس سے پانچ گنا زیادہ درخت لگائے جا رہے ہیں۔ اربیجیت داس نے کہا کہ جس علاقے میں یہ پمپنگ اسٹیشن بنایا جائے گا وہاں کے لوگوں کو گہرے ٹیوب کے پانی پر انحصار کرنا پڑے گا۔ یہ سچ ہے کہ درخت کاٹے جا چکے ہیں، لیکن جتنے درخت تھے اس سے تین گنا زیادہ ضرورت ہوگی۔ اس کے علاوہ، ہم وارڈ 106 میں سارا سال درخت لگاتے ہیں۔ میونسپل ذرائع کے مطابق یہ پمپنگ اسٹیشن دس لاکھ گیلن کی گنجائش کے ساتھ بنایا جا رہا ہے۔ وارڈ 106 میں تین نئے بوسٹر پمپنگ اسٹیشن بنائے جا رہے ہیں۔ جن میں سے ایک ایھیشیکتا کی رہائش گاہ کے بالکل سامنے ہے۔ اس بوسٹر پمپنگ اسٹیشن کے اوپر ایک نیا باغ بنایا جائے گا۔

شمالی بنگال: آل پارٹی وفد میں بھاجپا کی شمولیت کو لیکر اسمبلی میں سوال

کولکاتا، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال کو بچانے کے لیے کل جماعتی وفد جانے کی ایک اور اپیل۔ اس دن قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نے بی جے پی کے چیف کنوینر شنکر گھوش سے اس سلسلے میں پہل کرنے کو کہا۔ شنکر گھوش نے کہا کہ پارٹی اس معاملے پر حتمی فیصلہ کرے گی۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری معطلی کی وجہ سے سیشن ہال سے باہر ہیں۔ وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں نے علی پور دوار کے ایم ایل اے سمن کنجی لال کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ شمالی بنگال میں سیلاب کی وجہ سے خطرہ بڑھ رہا ہے۔ اس صورتحال میں آل پارٹیز وفد کی ضرورت ہے۔ پارلیمانی وزیر شوبھندیب چٹرجی نے کہا کہ ان کی کوششوں کے باوجود وہ اپوزیشن پارٹی کے عدم تعاون کی وجہ سے ناکام ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کے لیے مرکز سے اپیل کرنے کے لیے ایک آل پارٹی وفد بھیجا جائے گا۔ لیکن ایسے الزامات ہیں کہ بی جے پی قانون ساز پارٹی نے اس سلسلے میں اب تک زیادہ جوش وخروش نہیں دکھایا ہے۔ علی پور دوار کے ایم ایل اے سمن کنجی لال نے بدھ کو اسمبلی میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ اس سے پہلے ترنمول نے شمالی بنگال میں سیلاب کے مسئلہ پر مرکز کو کٹہرے میں کھڑا کیا تھا۔ کہا گیا کہ شمالی بنگال میں سیلاب بھوٹانی پانی کے بڑی تعداد میں جانے کی وجہ سے آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خود میڈیا میں دعویٰ کیا کہ بھوٹان سے پانی چھوڑنے سے شمالی بنگال سیلاب کی زد میں آ گیا ہے۔ اب ترنمول بھوٹان سے آنے والے دریا کے آلودہ پانی کو لے کر مرکز سے رجوع کرنا چاہتی ہے۔ جب شمالی بنگال کے بارے میں کل جماعتی وفد کی تجویز مرکز کو بھیجی گئی تو اس کی ذمہ داری پارلیمانی وزیر شوبھندیب چٹرجی اور اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو دی گئی۔ شنکر گھوش کا جواب سننے کے بعد، شوبھندیب چٹرجی نے سیشن میں سلی گوڑی کے ایم ایل اے سے کہا کہ آپ نے حکمت عملی سے اس مسئلے کو ٹال دیا۔ بنگال کے لوگوں نے دیکھا کہ ریاست کے مفاد میں آپ کے لیے ایک وفد مرکزی حکومت کے پاس کل جماعتی میٹنگ کے لیے جانا ممکن نہیں تھا۔ آپ نے غیر ضروری طور پر اپوزیشن لیڈر کا معاملہ اٹھایا۔ میں نے آپ سے بار بار پوچھا ہے کہ آپ کب جائیں گے؟ لیکن آپ نے مجھے نہیں بتایا۔

بدھان سبھا چلو مہم کو لے کر کانگریس حامی احتجاج کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

مچھلی منڈیوں میں سیکنڈ ہینڈ بندوق کی زبردست مانگ، تحقیقات میں اہم انکشاف

کولکاتا، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) جائز دکانوں سے سیکنڈ ہینڈ بندوقیں مچھلی منڈیوں میں اسمگل کی جاتی ہیں۔ دکان کی سنگل بیرل اور ڈبل بیرل بندوقیں ملازمین کے ہاتھوں میں مختلف موڈس آپریڈی کے ذریعے اسمگل ہو رہی ہیں۔ بندوق کے مالکان میں سیکنڈ ہینڈ بندوقوں کی مانگ ہے کیونکہ قیمتیں قدرے گر گئی ہیں۔ کبھی کبھی نئی بندوقیں بھیری میں اسمگل کی جاتی ہیں۔ ایک بار پھر لائسنس دکھا کر 12 بور کیلیبر کی گولیاں خرید کر مالکان کو غیر قانونی طور پر فروخت کی جا رہی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہاں تک کہ کچھ سیکورٹی اہلکار یا مختلف سیکورٹی ایجنسیوں سے وابستہ گن مینوں کی جانب سے جعلی لائسنس کے ساتھ اسمگل شدہ یا حاصل کردہ بندوقوں اور کارتوسوں کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا کی جائز دکانوں سے غیر قانونی گروہوں کے ذریعے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کی تحقیقات سے کئی اہم حقائق سامنے آئے ہیں۔ ریاستی پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس نے جنوبی 24 پرگنہ کے جیون تلہ سے دو قسم کی گولیوں کے 199 راؤنڈ اور ایک ڈبل بیرل بندوق برآمد کی ہے۔ اس کے بعد نارتھ 24 پرگنہ کے ہروا میں بندوق دکان کے ایک ملازم سے ایک اور شاٹ گن برآمد ہوئی۔ کیس کے پہلے دن، جینت دتہ، عاشق اقبال، ابوالسلیم غازی، اور حاجی راشد ملا، وسطی کولکاتا میں ایک معروف اسلحے کی دکان کے ملازمین کو گرفتار کر کے علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جیون تلہ کے حاجی رشید ملا کو جیل بھیجنے کی درخواست کی گئی۔ جج نے اسے ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ ریاستی پولس ایس ٹی ایف نے درخواست کی کہ باقی تین کو تفتیش کی پیشرفت کے لیے پولس کی تحویل میں رکھا جائے۔ آج عدالت نے اس معاملے میں ایک گواہ سے خفیہ بیان لیا۔ پولس کو اطلاع ملی ہے کہ کولکاتا میں ایک اور قانونی اسلحہ کی دکان کا ملازم اس گینگ سے وابستہ ہے اور گولیوں کی اسمگلنگ میں ملوث ہے۔ اس کی بنیاد پر جاسوس تفتیش کر رہے ہیں۔ وسطی کولکاتا میں کچھ جائز دکانیں پرانی یا سیکنڈ ہینڈ بندوقیں بھی فروخت کرتی ہیں۔ عام طور پر، جن لوگوں کے پاس نسلوں سے بندوقیں موجود ہیں لیکن وہ اب ان کا استعمال نہیں کر رہے ہیں وہی انہیں فروخت کر رہے ہیں۔ انہیں خریدنے والوں کو بھی لائسنس کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں یہ گروہ جعلی اسلحہ لائسنس استعمال کرتا ہے۔ دکانوں میں جعلی لائسنس پیش کر کے نئی یا سیکنڈ ہینڈ بندوقیں بھی ضبط کی جا رہی ہیں۔ آہستہ آہستہ، اسے کولکاتا کے آس پاس کے مختلف اضلاع، بشمول جنوبی 24 پرگنہ اور شمالی 24 پرگنہ میں مچھلیاں پکڑنے والوں اور پانی کے تاجروں کو اسمگل کر کے فروخت کیا گیا۔ کئی معاملات میں یہ دیکھا گیا ہے کہ بندوقیں اور گولہ بارود حقیقی لائسنس کے ساتھ خریدا گیا اور غیر قانونی طور پر دکان کے مالکان کو منتقل کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس معاملے میں ایسی بندوقیں بھی کرائے پر لی جاتی ہیں۔ مبینہ طور پر مچھلی کے کئی جالوں میں متعدد ہتھیار رکھے گئے ہیں۔ بندوقوں سے گولیاں برسا کر مچھلی چوروں کو بھی ڈرایا جاتا ہے۔ ایک بندوق پیکیج میں کم از کم چار گولیوں کے ساتھ فروخت کی جاتی ہے۔

بی جے پی حامیوں کا ریاستی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

اے بی وی پی کا اسمبلی کے باہر احتجاج

کولکاتا ، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے پریاگ راج میں منعقد ہونے والے مہاکمبھ کو موتیو کمبھ کہنے کے بعد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے بدھ کو مغربی بنگال اسمبلی کے باہر زبردست احتجاج کیا۔ یہ احتجاج ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس حکومت کے خلاف تھا۔ انہوں نے ریاست میں تعلیم کے میدان میں خوشامد کی سیاست، مدارس کے لیے بھاری بجٹ مختص کرنے اور سرکاری تعلیمی نظام کو کمزور کرنے کی کوششوں کی مخالفت کی۔ اے بی وی پی کارکنوں کا الزام ہے کہ ممتا حکومت ریاست میں تعلیمی نظام کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ تنظیم نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مختلف تعلیمی اداروں میں سرسوتی پوجا پر پابندی لگانے کی کوششیں کی جارہی ہیں جو ریاست کی ثقافتی روایت کے خلاف ہے۔ احتجاج کے دوران کولکاتا پولیس نے اسمبلی گیٹ کے قریب احتجاج کرنے والے کئی کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔

ریجنٹ پارک میں ڈکیتی کی کلیدی ملزم خاتون خود پولس کے جال میں پھنسی

کولکاتا، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) گھریلو خاتون خود پولس کے ہاتھوں ریجنٹ پارک میں ڈکیتی کرتے ہوئے پکڑی گئی۔ اس کے بھائی کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ پولس نے بتایا کہ خاتون خانہ نے اپنے شوہر کی پہلی بیوی کے بیٹے کی شادی کے زیورات چرا کر ڈکیتی کی کہانی خود گھڑ لی۔ واضح ہو کہ ریجنٹ پارک تھانے سے کچھ ہی فاصلے پر ڈکیتی کی جرأت مندانہ واردات ہوئی۔ سونالی بسواس ٹالی گنج کے مورا ایونیو پر واقع ایک رہائش گاہ کی رہنے والی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے بیٹے کی شادی اپریل میں ہے۔ گھر میں کچھ زیورات رکھے ہوئے تھے۔ سوموار کی شام کو دو بدمعاش فلیٹ میں داخل ہوئے، اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسے بے ہوش کرنے کے بعد اس کے زیورات لوٹ لئے۔ اس واقعہ سے علاقہ مکین حیران رہ گئے۔ ریجنٹ پارک میں ڈکیتی کی ایسی جرأت مندانہ واردات جو سی سی ٹی وی میں قید ہوئی، اس نے شہر کی سیکورٹی پر بھی سوالات کھڑے کر دیئے۔ اس دوران جب پولس نے واقعہ کی تحقیقات کی اور سونالی سے پوچھ تاچھ شروع کی تو بتایا گیا کہ اس کے بیان میں کئی تضادات پائے گئے۔ جس کے نتیجے میں تفتیش کار مشکوک ہو گئے۔ پولس ذرائع کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں کسی اجنبی یا بیرونی شخص کو رہائش گاہ میں داخل ہوتے نہیں دکھایا گیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ سونالی کے بھائی مالک مکان پر ماہانہ 5 سے 6 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ لیکن گھر والے نے رقم دینے سے انکار کر دیا۔ پھر سونالی نے گھر والے کے بیٹے کی شادی کے زیورات لوٹنے کا منصوبہ بنایا۔ پھر اس نے خود ہی دوبارہ ڈکیتی کی داستان رقم کی۔ پولس نے سونالی اور اس کے بھائی کو ڈکیتی اور پولس کو گمراہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

پرائیویٹ اسکولوں کے متعلق ہائی کورٹ کا بڑا آبزرویشن

کولکاتا، 19 رفروری: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ چند مہینوں میں ریاست کے کئی پرائیویٹ اسکولوں کی فیسوں میں غیر معمولی اضافے کے حوالے سے ہائی کورٹ میں کئی شکایتیں داخل کی گئی ہیں۔ اس کی بنیاد پر ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے بدھ کو اس پر اپنے مشاہدات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ریاست کے کئی پرائیویٹ اسکولوں میں فیس میں اضافے کے لیے کئی درخواستیں داخل کی گئی ہیں۔ بہت سے معاملات میں چار جز کے نام پر جو فیسیں بڑھائی جا رہی ہیں وہ غیر منصفانہ ہیں۔ کیا اس پر کوئی کنٹرول نہیں ہوگا؟۔ جسٹس بسواجیت باسو نے اے جی کو طلب کیا۔ ان کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کو اس ریاست میں تعلیمی نظام کے بارے میں کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ جج کا مشاہدہ ہے کہ راجستھان ماڈل کو کیوں قبول نہیں کیا جا رہا ہے! وہاں کا پورا میکانزم دیکھا جانا چاہیے۔ جج نے تبصرہ کیا کہ عدالت تمام معاملات میں حکم جاری نہیں کر سکتی۔ ریاستی حکومت دوسرے بلوں کی طرح فیصلہ لے سکتی ہے۔ عدالت کے ڈویژن بنچ نے پوچھا کہ ریاستی وزیر تعلیم اس بارے میں کیوں نہیں سوچ رہے؟ ریاست بل کے ذریعے کنٹرول کر سکتی ہے۔ جج نے ریاست سے کہا کہ اگر کوئی شکایت نہیں ہے، تو پھر بھی NCTE کے رہنما خطوط کے مطابق اساتذہ کی تعلیم کی نگرانی کیوں نہیں کی جانی چاہئے؟۔ جسٹس باسو نے کہا کہ یہ وہی ہے جو ہم ریاست سے سنتے ہیں، ہم نے انہیں پیسہ نہیں دیا، لہٰذا ان پر ہمارا کوئی کنٹرول نہیں ہے لیکن ریاست آنکھیں بند نہیں کر سکتی۔ اے جی نے پھر کہا کہ وزیر سے بات کرنے کے بعد اگلے جمعہ کو ریاست کی پوزیشن کا اعلان کیا جائے گا۔ اس مقدمے میں جج کا اہم تبصرہ یہ تھا کہ ''اگرچہ بہت سے اسکولوں میں گھوڑوں یا اونٹوں کی دوڑ سکھائی جاتی ہے، اس کے لیے بنیادی فیس وصول کی جانی چاہیے''۔ یہ بہت سے اسکولوں کے لیے اضافی آمدنی کا ذریعہ ہے۔

ڈی سی اور ایس پی نے خود افیم کی کاشت کو تباہ کیا

علاقے کے دیہاتیوں کو افیم کی کاشت کے بجائے روایتی کاشتکاری، باغبانی، شجرکاری وغیرہ کی ترغیب دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

چاتراسا: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری، پولیس سپرنٹنڈنٹ آشوتوش شیکھر، پوڑاہاٹ فاریسٹ ڈویژن افسر تیش کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار مینا اور راجپور کے مقامی افسر راجہ پور کی موجودگی میں افیم کی کاشت کے خلاف ایک بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر کے ساتھ ضلع کونسل کے ممبران، مانکی منڈا اور دیہاتی لوگ بھی موجود تھے۔ بیداری مہم کے دوران وہاں موجود افسروں نے گاؤں والوں کو افیم کی کاشت کے بجائے روایتی کاشتکاری، باغبانی، شجرکاری وغیرہ کی ترغیب دی۔ اس کے علاوہ اس موقع پر موجود گاؤں والوں میں دھان کے بیج، پھلوں کے پودے اور دیگر بیج تقسیم کیے گئے۔ اس دوران رضاکارانہ طور پر افیم کی فصل تباہ کرنے والے دیہاتیوں کو ضلع انتظامیہ نے سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی بھی کی۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کی

قیادت میں موجود اہلکاروں اور دیگر دیہاتیوں نے افیم کی کاشت نہ کرنے اور اسے تباہ کرنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنے اور مقامی دیہاتیوں کو روایتی کھیتی کی طرف راغب کرنے کا حلف بھی لیا۔ بیداری پروگرام کے بعد، ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری اور پولیس سپرنٹنڈنٹ آشوتوش شیکھر کی مشترکہ قیادت میں، بندگاؤں تھانہ علاقے کے تحت ٹمرا گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں تقریباً 20 ایکڑ پر پھیلی افیم کی کاشت کو پولیس فورس اور فارسٹ گارڈز وغیرہ نے مکمل طور پر تباہ کر دیا۔

ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ریاست بھر میں افیم کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع میں گزشتہ 3 ماہ سے افیم کی فصل کو تباہ کرنے کا کام ترجیحی بنیادوں پر جاری ہے۔ اس کے لیے مقامی عوامی نمائندوں، مانکی منڈا، دیہاتیوں وغیرہ کے تعاون سے ضلع کے دور دراز اور دور افتادہ علاقوں میں ٹیمیں بھیج کر فصلوں کو تباہ کرنے کے لیے کارروائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج بندگاؤں کے علاقے میں کی جاری کارروائی کے دوران مقامی فاریسٹ ڈویژن آفیسر اور زونل آفیسر کو زمین کی نوعیت وغیرہ معلوم کرنے کے لئے مطلع کیا گیا ہے۔ اگر افیم کی غیر قانونی کاشت کی زمین کسی رعیت کی ملکیت پائی جاتی ہے تو متعلقہ رعیت کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افیم کی کاشت کے خلاف ضلع بھر میں مسلسل مہم چلائی جائے گی اور ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایس پی آشوتوش شیکھر نے بتایا کہ اب تک افیم کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کرنے کی کارروائی میں ضلع میں تقریباً 500 ایکڑ اراضی میں اگائی گئی فصل کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ملوث 5 افراد کو بھی گرفتار کیا گیا ہے اور مجموعی طور پر 16 ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ اور محکمہ جنگلات کے تعاون سے گاؤں والوں کو افیم کی غیر قانونی کاشت کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ وہیں افیم کی کاشت کے خلاف مہم کو تیز کر دی گئی ہے۔

لوہردگا کے قوالی نیز میلہ پروگرام میں کئی وزراء کی شرکت متوقع

وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور، وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، اقلیتی فلاح و بہبود کے وزیر حفیظ الحسن اور شیڈولڈ ٹرائب ویلفیئر کے وزیر چمرا لنڈا نے اپنی شرکت کی رضامندی دی ہے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ کی سرزمین پر پیدا ہونے والا بہادر بیٹا جدوجہد آزادی میں انگریزوں سے لڑتے ہوئے گرفتار ہوگیا۔ اسے رام گڑھ کے چٹوپالو میں واقع برگد کے درخت پر لٹکا دیا گیا۔ ایسے عظیم انقلابی شہید شیخ بھکاری کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے تحریک امن سوسائٹی ناری نواڈیہ ان کے اعزاز میں 25 فروری کو شہیدوں کے نام ایک قوالی نیز میلہ پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ مذکورہ پروگرام میں ممبئی کے مشہور قوال رئیس انیش صابری، جنہوں نے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں اپنی خاص پہچان بنائی ہے اور انڈین آئیڈل کے فاتح میوات مہاراشٹر کے سلمان علی شہید شیخ بھکاری کے اعزاز میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کریں گے۔ ہم یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ تحریک امن سوسائٹی ناری نواڈیہ کی بنگرائی میں سوسائٹی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے سابق راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو کی باامعنی کوششوں سے مذکورہ پروگرام کو شاندار بنانے کے لیے پوری طرح سے کمر کس لی ہے، جو ایک عظیم شخصیت ہیں جو غریبوں کے تمام دلوں سے پیار کرتے ہیں اور جو تمام مذاہب کے لوگوں کو متحد کر کے کام کرتے ہیں۔ لوہردگا۔ یہاں لوہردگا انجمن اسلامیہ کے ناظم اعلیٰ حاجی عبدالجبار اور سوسائٹی کے صدر اکرام الانصاری، جنرل سکریٹری رونق اقبال، نائب صدر شاکر انصاری، ضیاء الانصاری، جوائنٹ سکریٹری ریاض انصاری، اکبر انصاری، انجمن اسلامیہ کے سکریٹری اور ادارہ تنظیم اسلامیہ کے چاروں عہدیداران نے شرکت کی۔ حکومت اور پروگرام میں شرکت کے لیے دعوتی خطوط دیئے گئے۔ سوسائٹی کے عہدیداروں نے جھارکھنڈ حکومت کے وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور، صحت اور خوراک کی فراہمی کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری، اقلیتی بہبود کے وزیر حفیظ الحسن اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے وزیر چمرا لنڈا سے ملاقات کی اور قوالی و میلہ کے پروگرام میں شرکت کا دعوت نامہ سونپا۔ اس کے علاوہ کئی دیگر وزراء کی آمد کا بھی امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، سوسائٹی کے عہدیداروں نے کہا کہ تمام وزراء نے پروگرام میں شرکت کے لیے اپنی رضامندی دے دی ہے۔ یہاں، سوسائٹی کے عہدیداروں نے بتایا کہ لوہردگا کے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراؤں اور ریاست جھارکھنڈ کے مختلف اسمبلی حلقوں کے ایک درجن ایم ایل اے بھی اس پروگرام میں حصہ لیں گے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے عہدیداروں نے بتایا کہ اس پروگرام میں ریاست جھارکھنڈ سمیت ملک کے مختلف حصوں سے پچاس ہزار سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ سوسائٹی کے عہدیداروں کا کہنا تھا کہ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائے گی۔

بی ڈی او نے عوامی فلاحی منصوبوں کا جائزہ لیا اور کئی ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڑھا رچترا: گزشتہ روز پتھل گڑھا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کلندر ساہو کی صدارت میں پتھل گڑھ بلاک آفس میں عوامی فلاحی اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بی ڈی او نے ایک ایک کر کے ملازمین سے ابوا آواس، پردھان منتری آواس یوجنا، 15 ویں مالیاتی کمیشن، پنشن، فلاح و بہبود، وزیر اعلیٰ میناں سمان یوجنا، باغبانی، منریگا اسکیم، برسا آبپاشی کنویں کی تعمیر اور دیگر فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاریاں لیں اور اس کا جائزہ لیا۔ اس دوران بی ڈی او نے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت اہل استفادہ کنندگان کی فہرست تیار کرنے اور دیگر اسکیموں کو جلد جیوٹیگ کرنے کی ہدایت دی۔ ایمپلائمنٹ آفیسرز کو ہدایت دی گئی تھی کہ ابوا ہاؤسنگ کے مستفید ہونے والوں کو ان کے کھاتوں میں لیبر ڈیمانڈ کے حوالے سے زیادہ پریشان نہ کریں۔ ساتھ ہی بابا صاحب امبیڈکر ہاؤسنگ اسکیم کے تحت اسکیموں کو مالی سال 2023-24 تک مکمل کرنے کی ہدایات دی گئی تھی۔ جائزہ میٹنگ میں بی ڈی او نے منریگا میں پرانی اسکیم کے تحت مالی سال 2020-23 تک چل رہی برسا آبپاشی کنویں کی تعمیر، آم کی باغبانی، ٹی سی بی کی تعمیر، دیدی باڑی وغیرہ جیسی اسکیموں کو مکمل کرنے کے بعد ریکارڈ کو بند کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر بی پی او اراجیشور کمار، پنچایت سکریٹری مون اسلم، لکھن یادو، جے ای منوج کمار، ایمپلائمنٹ آفیسر ٹیک نارائن رام، جتیندر گپتا، کمپیوٹر آپریٹر راجن کمار، درگیش کمار، نریش رام اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

سمڈیگا کے کوچے ڈیگا میں تعمیر جل مینار محض باعث زینت

گرمی کا موسم آرہا ہے، یہاں کے دیہاتی پینے کے پانی کیلئے ابھی سے ترس رہے ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: شہر کے قریب دیہاتوں کے لوگوں کے پینے کے پانی کے مسئلہ کی اطلاع ملنے پر آدیواسی کانگریس کے ریاستی کوآرڈینیٹر دلیپ ٹرکی کوچے ڈیگا پہنچے۔ وہاں انہوں نے گاؤں والوں کے ساتھ جل مینار کے مشین ہاؤس آپریٹر سے ملاقات کی۔ جبکہ آپریٹر سنتوش اندور نے کہا کہ پانی کی سپلائی روکنے کی وجہ کچنی کا بند ہونا ہے، انہیں بھی گزشتہ 7 ماہ سے ادائیگی نہیں ملی ہے۔ جل مینار کے پمپ ہاؤس آپریٹر سے بات کرنے کے بعد قبائلی کانگریس کے لیڈر دلیپ ٹرکی نے محکمہ پینے کے پانی کے ایگزیکٹیو انجینئر سے بات کی، جنہوں نے ایک الگ ہی کہانی بتاتے ہوئے کہا کہ جل مینار کو مکھیا کے حوالے کر دیا گیا ہے اور اس معاملے میں اپنی کوتاہی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فون پر کہا کہ وہ اطلاع ملنے کے بعد کچھ بتائیں گے۔ کانگریس لیڈر دلیپ نے ان کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے افسران حکومت کو بدنام کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ضلع کے ڈی سی سے اس مسئلہ کو حل کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ دلیپ نے آج ڈپٹی کمشنر کو ایک میمورنڈم بھی دیا، جس میں انہوں نے کہا کہ لوگ حکومت سے توقع کر رہے ہیں کہ انہیں بنیادی سہولیات کا فائدہ ملے گا لیکن محکمہ کے اہلکاروں نے ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے کہ لوگوں نے کہا کہ اگر ہفتہ تک پانی کی سپلائی شروع نہیں کی گئی تو وہ پیر سے احتجاج پر بیٹھیں گے۔ یہ ضلع انتظامیہ کے لیے اچھی بات نہیں، لیکن میں عوام کے ساتھ احتجاج پر دھرنا دینے پر مجبور ہو جاؤں گا۔ اس لیے کانگریس لیڈر نے جلد پانی سپلائی سروس شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ کوچے ڈیگا کوئی واٹر زون نہیں ہے۔ موسم گرما کی آمد آمد ہے اور محکمہ کی عدم توجہی کے باعث کروڑوں مالیت کا جل مینار گزشتہ ایک سال سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر باعث زینت ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے دیہاتیوں کو پہلے ہی پانی کے بحران کا سامنا ہے۔ سمڈیگا ضلع ہیڈکوارٹر سے صرف 10 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع کوچے ڈیگا پنچایت میں کروڑوں روپے کا جل مینار بنایا گیا ہے۔ جو آج گاؤں والوں کے لیے محض دکھانے کے ہاتھی دانت جیسا بن گیا ہے۔ ابتدائی دنوں میں اس کے ذریعے گاؤں والوں کو پانی بھی فراہم کیا جاتا تھا۔ لیکن گاؤں والوں کی یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ اس جل مینار سے پانی کی سپلائی شروع ہونے کے صرف چھ ماہ کے اندر پانی کی سپلائی بند کر دی گئی اور اب ایک سال گزرنے کے باوجود اس جل مینار سے پینے کے پانی کی سپلائی ابھی تک شروع نہیں ہو سکی ہے۔ کوچے ڈیگا پنچایت علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح بھی سب سے کم ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں کوئی بورنگ کام نہیں ہوتا۔ ایک طرف کروڑوں مالیت کا جل مینار پانی فراہم کرنے سے قاصر ہے تو دوسری طرف بورنگ بھی فیل۔ ایسے میں کوچے ڈیگا پنچایت کے گاؤں والوں کو روزانہ پانی کے لیے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خواتین دو تین کلومیٹر دور جا کر کسی نہ کسی طرح پینے کے پانی کا انتظام کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا ہے۔

محکمہ تعلیم اور اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی غفلت کے باعث مڈڈے مل بند ہوگیا

عوامی نیوز نمائندہ

بھاونا تھ پور تگرھوا: محکمہ تعلیم کے غیر فیصلہ کن رویہ اور اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی لاپرواہی کی وجہ سے بلاک کے تحت بنسانی پنچایت کے پرائمری اسکول روہو میں 8 فروری 2025 سے مڈڈے میل بند ہے۔ جس کی وجہ سے اسکول میں زیر تعلیم تمام طلباء 10 دن سے مڈڈے میل سے محروم ہیں۔ اسکول میں بچوں کو مڈڈے میل نہ ملنے کی وجہ سے لوگوں میں محکمہ تعلیم اور اسکول انتظامیہ کے خلاف غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ اسکول کی طالبات سویتا کماری، مدھو کماری، نیہا کماری، انجلی کماری، سہدیو کمار، انوراگ کمار، انمول کمار، پرنس کمار نے بتایا کہ اسکول میں پچھلے دس دنوں سے مڈڈے میل بند ہے۔ اسکول میں مڈڈے میل کی عدم دستیابی کے باعث تمام طلباء کو کھانا کھانے کے لیے گھر جانا پڑتا ہے جس کی وجہ سے بچوں کی پڑھائی میں بھی خلل پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سابقہ ہیڈ ماسٹر نے کبھی انڈے نہیں دیئے تھے۔ جبکہ مذکورہ اسکول میں سینکڑوں بچے داخل ہیں۔ جب ان سے مڈڈے میل بند کرنے کی وجہ پوچھی گئی تو قائم مقام ہیڈ ماسٹر ویک سور بھنے کہا کہ مجھے سابقہ ہیڈ ماسٹر کی طرف سے چارج نہیں دیا گیا ہے جس کی وجہ سے مڈڈے میل بند ہے۔ پوچھے جانے پر مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین بسیجت شاہ نے بتایا کہ چارج کے تبادلے میں پیدا ہونے والے تنازعہ کی وجہ سے 8 فروری سے اسکول میں مڈڈے میل بند کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بی پی او ویریندر کمار مہتا نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ اسکول میں مڈڈے میل کب اور کیوں بند ہے۔ معاملے کی تحقیقات کے بعد قصورواروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

جے ایم ایم بلاک کمیٹی کا پروگرام، کارکنان پارٹی کی بنیاد ہیں: محمد معروف

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ادھوا جے ایم ایم کی بلاک کمیٹی کی تشکیل پر گزشتہ روز آکسفورڈ پرائیمیٹ اسکول کیمپس میں عالم پیٹرول پمپ کے پاس ایک ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں راج محل کے ایم ایل اے کے نمائندے محمد معروف عرف گڈو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پارٹی کارکنان حکومت کی اہم اسکیموں کو معاشرے کے آخری فرد تک پہنچانے کے لیے کام کریں گے۔ اس دوران درجنوں کارکنوں نے مہمان خصوصی کو گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ وہیں نو منتخب بلاک صدر ایوب علی عرف ببوا کو پھول مالا پہنا کر عزت افزائی کی۔ جانکاری کے مطابق جے ایم ایم کی نئی حکومت تشکیل کے بعد نئے سرے سے بلاک کمیٹی کی توسیع کر دی گئی ہے۔ جے ایم ایم ضلع کنوینر ڈویژنل پرمکھ پنچ مشرا نے بلاک کمیٹی کی توسیع کی ہے۔ اس دوران ادھوا کے سینئر لیڈر ایوب علی عرف بابوا کو ادھوا بلاک کا صدر بنایا گیا ہے، جبکہ جے ایم ایم کے سینئر ورکر نیز چیف بھیا مسکو کو نائب صدر اور وشواجیت منڈل کو سکریٹری بنایا گیا ہے۔ اس دوران نو منتخب صدر، نائب صدر، سکریٹری اور خزانچی کو عہدوں سے نوازا گیا اور پارٹی کارکنوں نے ان سب کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر نو منتخب صدر ایوب علی عرف بابوا نے ایم پی، ایم ایل اے اور پارٹی کے سینئر عہدیداروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مجھے جو عہدہ دیا گیا ہے اس کو ایمانداری سے نبھاؤں گا اور پارٹی کے مفاد میں پوری توانائی کے ساتھ کام کروں گا۔ اس موقع پر سابق بلاک صدر احتشام غنی عرف چاند، علی حسن، منظور عالم، ممتاز علی شیخ، شیخ محمد، محمد عرفان، یاسین شیخ، محمد جہانگیر، سلام شیخ اور درجنوں کارکنان موجود تھے۔

ڈی سی نے سماجی بہبود منصوبوں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی کی صدارت میں محکمہ سماجی فلاح و بہبود، ڈسٹرکٹ چائلڈ ویلفیئر اور چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے تحت چلائی جا رہی مختلف اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے آنگن واڑی ورکرس اور معاونین کے خالی عہدوں کو اب تک پر نہ کرنے پر برہمی کا اظہار کیا۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان آسامیوں کے لئے بھرتی کے عمل میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے بنائے جانے والے آنگن واڑی مراکز کا جلد از جلد جائزہ لیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈی ایم ایف ٹی فنڈز کے تحت ہونے والی آنگن واڑی کی تعمیر کے بارے میں دریافت کیا اور ہدایت دی کہ جہاں بھی زمین کی ضرورت ہو وہاں سرکل آفیسر متعلقہ سی ڈی پی او کے ساتھ رابطہ کر کے تعمیر کے لیے زمین فراہم کریں۔ اس کے علاوہ محکمہ بجلی کو ان آنگن واڑی مراکز میں جلد از جلد بجلی کاری کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی جن کے پاس ابھی تک بجلی کا کنکشن نہیں ہے، جائزہ میٹنگ میں ساوتری بائی پھولے کشوری سمریدھی یوجنا، نیوٹریشن ٹریکر ایپ، پردھان منتری ماترو وتا یوجنا اور آنگن واڑی مراکز سے متعلق دیگر اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ان اسکیموں پر موثر عمل آوری کے لئے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں جن میں آنگن واڑی کارکنان وقت پر مراکز نہیں کھول رہے ہیں۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ ایسے کارکنوں کو فوری طور پر ملازمت سے فارغ کیا جائے اور آئندہ ایسی غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تمام سی ڈی پی اوز کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ تمام آنگن واڑی مراکز ہر روز آسانی سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مراکز کی جیوٹیگ شدہ تصاویر روزانہ متعلقہ گروپ کو ارسال کی جائیں تاکہ باقاعدہ مانیٹرنگ ممکن ہو سکے۔ اس کے ساتھ ہی سیلوکا اور سہایکا کا روسٹر تیار کرنے اور خالی آسامیوں پر فوری تقرری کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ ضلع سماجی بہبود افسر چترا یادو، ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر پونم کماری، بلاک چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، خواتین سپروائزر اور دیگر افسران موجود تھے۔

قرآن مجید کو مخرج کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے: کنیز فاطمہ

اللہ کی کتاب قرآن میں انسانوں کو زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا گیا ہے

عوامی نیوز نمائندہ

لویا آباد: خواتین کے لیے ہفتہ وار خواتین کے اجتماع کا انعقاد مکتبہ باغ عائشہ، مدرمدناڈیہہ سندرا میں کیا گیا۔ اس اجتماع میں لویا آباد کے مختلف علاقوں سے خواتین اور لڑکیوں نے شرکت کی۔ اس اجتماع کا آغاز اسلام کی سب سے اہم کتاب قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا۔ تسمیہ مہ جبین، نازہ پروین اور فرح پروین نے خوبصورت انداز میں نعت شریف کا کلام پیش کیا۔ اس اجتماع میں عالمہ، قاریہ کنیز فاطمہ نے تلاوت کی نزاکتوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ قرآن پاک کو مخرج اور اچھے تلفظ کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن اللہ کی کتاب ہے، یہ ہمارا دستور حیات ہے، قرآن کے مطابق ہماری زندگی گزرنی چاہئے۔ نیز نماز کی فضیلت اور اس کا مسئلہ بیان کیا۔ عالمہ زینت قادریہ نے اپنے خطاب میں پاکیزگی پر روشنی ڈالی۔ خاص طور پر خواتین کی پاکیزگی پر تفصیل سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ طہارت ایمان کا حصہ ہے۔ صفائی عبادت کی کنجی ہے۔ جب تک ہم غسل کا مسئلہ نہیں سمجھیں گے، نہ ہمارا وضو درست ہوگا اور نہ ہی کوئی نماز قبول ہوگی۔ آرگنائزر نے کہا کہ یہ دینی اور شرعی اجتماع رمضان المبارک میں بھی جاری رہے گا، جس سے ہماری مائیں بہنیں رمضان المبارک میں روزوں کے مسائل اور فضائل کو سمجھ سکیں گی۔

ضلع معدنیات نیاس سنستھا سمڈیگا کی میٹنگ

سمڈیگا (نمائندہ): ضلع معدنیات نیاس سنستھا، سمڈیگا کی نیاس پریشدی میٹنگ ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اے کمار سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران ڈی ایم ایف ٹی مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس میں ڈی ایم ایف ٹی فنڈ کی نئی تجویز پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مفاد عامہ اور ترجیحی شعبوں جیسے صحت، تعلیم، زراعت اور خواتین و اطفال کی ترقی وغیرہ سے متعلق اسکیموں پر عملدرآمد کی منظوری دی۔ جس میں صدر اسپتال سمڈیگا میں الٹراساؤنڈ مشین کی خریداری اور چلانے، محکمہ تعلیم کے تحت 6 اسکولوں میں بیت الخلاء کی تعمیر اور 10 اسکولوں میں پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنے، کولیبرا، بانو اور بولبا کستور باگاندھی رہائشی اسکول میں پانی کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے نئے بورنگ کروانے اور اندونگ تک پہنچنے والے روڈ کی تعمیر کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ اس کے علاوہ کان کنی سے متاثرہ علاقے میں پوٹھوہوا اسپورٹس ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت کھیل کے میدان پر چینج روم نیز ٹوائلٹ کی تعمیر کی تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ اس میٹنگ میں فاریسٹ ڈویژن آفیسر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ہول سرجن، ڈی ایس پی وغیرہ موجود تھے۔

بیڈو میں میٹرک امتحان میں 17 امیدوار غیر حاضر رہے

بیڈو: جھارکھنڈ ایڈمک کونسل کے زیر اہتمام گزشتہ روز ہونے والے دسویں بورڈ کے امتحان میں بلاک کے مختلف اسکولوں کے سترہ امیدوار ہندی امتحان میں غیر حاضر رہے۔ جہاں بلاک ہیڈکوارٹر میں قائم کل پانچ امتحانات کے مراکز کے سرکاری مڈل اسکول بیڈو بوائز میں 286 میں سے 5 غیر حاضر رہے، سرکاری مڈل اسکول بیڈو گرل میں 237 میں سے 2، 324 میں سے 2 پروجیکٹ گرلز ہائی اسکول کے غیر حاضر تھے، ایس ایس پلس ٹو ہائی اسکول میں 401 میں سے 07 غیر حاضر تھے اور سرسوتی ودیا مندر میں 346 میں سے 03 امیدواروں میں غیر حاضر تھے۔ امیدواروں نے سخت سیکورٹی اور سی ٹی وی نگرانی میں امتحان لکھا۔ امتحان مکمل طور پر پرامن طریقے سے اور کسی قسم کی کوتاہی کے بغیر منعقد ہوا۔ امتحان کے انعقاد کے لیے بلاک کے مختلف اسکولوں کے اساتذہ کو امتحانی مراکز میں تعینات کیا گیا ہے۔ جبکہ کرم سنگھ مہتو کو پروجیکٹ گرلز ہائی اسکول بیڈو میں، بینر یٹا منج کو ایس ایس پلس ٹو ہائی اسکول میں، ہرون کمر کو گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول بیڈو میں شیکھر پانڈے کو گورنمنٹ مڈل اسکول بیدو بوائز اور مکتی رانی کھل کھو کو سرسوتی شیشو ودیا مندر میں سینٹر سپرنٹنڈنٹ بنایا گیا ہے۔

مسافروں کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے

کسی بھی طبی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے چار ایمبولنس اسٹیشن کمپلکس میں تعینات، ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی ایک ٹیم مصروف اوقات میں موجود رہتی ہے: ڈویژنل ریلوے منیجر

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن کے مصروف بھاگلپور اور جمال پور ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کی نقل وحرکت کو ہموار کرنے اور سیکورٹی بڑھانے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔ مالدہ کے ڈویژنل ریلوے منیجر منیش کمار گپتا نے بدھ کو کہا کہ بھاگلپور اور جمال پور اسٹیشنوں کے لیے بھیڑ مینجمنٹ کے تحت مسافروں کی آسانی سے نقل وحرکت کو آسان بنانے کے لیے بھیڑ مینجمنٹ کا ایک جامع منصوبہ نافذ کیا گیا ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے میں بہتری، حفاظتی انتظامات اور طبی تیاری شامل ہے۔ اس اسٹیشن کے تمام پلیٹ فارمز پر مسافروں کے لیے ایک وسیع وعریض ویٹنگ ایریا بنایا گیا ہے تاکہ زیادہ ہجوم کو روکا جاسکے اور ہجوم کی نقل وحرکت کو ہموار کیا جاسکے۔ اس سے ہجوم کے بہتر انتظام اور مسافروں کی سہولت کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے، انہوں نے کہا کہ آنے والی ٹرینوں کے لیے پلیٹ فارم ٹرینوں کی آمد سے کم از کم 50 منٹ پہلے مختص کیے جاتے ہیں تاکہ مسافر آسانی سے ٹرینوں میں سوار ہوسکیں۔ مسافروں کی سہولت کے لیے، ایک بار مقرر ہونے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی ہے، اس کے علاوہ شروع ہونے والی ٹرینوں کو روانگی سے 90 منٹ پہلے پلیٹ فارم پر لایا جاتا ہے تاکہ مسافر بغیر کسی پریشانی کے ٹرین میں سوار ہوسکیں۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ دونوں اسٹیشنوں کے تمام پلیٹ فارمز پر ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے، جو بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور سیکورٹی کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی اسٹیشن کے احاطے میں مختلف اہم مقامات پر ریاستی پولیس فورس اور سرکاری ریلوے پولیس کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ غیر قانونی داخلے کو روکنے کے لیے مرکزی پلیٹ فارم کے داخلی اور خارجی دروازوں کی ٹکٹ چیکنگ عملہ اور سیکیورٹی اہلکاروں کی طرف سے کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نے بتایا کہ کسی بھی طبی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے چار ایمبولنس اسٹیشن کمپلکس میں تعینات کی گئی ہیں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی ایک ٹیم مصروف اوقات میں موجود رہتی ہے جس سے کسی بھی صحت سے متعلق مسئلہ کو فوری طور پر حل کیا جاسکے، انہوں بتایا کہ بھیڑ مینجمنٹ اقدامات کی سخت نگرانی بھاگلپور اور جمال پور کے زونل آفیسر، اسٹیشن ڈائریکٹر اور دیگر سینئر افسران اور سپروائزر کررہے ہیں جو موقع پر رہ کر بھیڑ کو موثر طریقے سے چلا رہے ہیں۔ ان اچھی طرح سے منصوبہ بند اقدامات کے ساتھ مالدا ڈویژن کے دونوں اسٹیشنوں پر مسافروں کو محفوظ اور ہموار سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے مالدہ ڈویژن پرعزم ہے۔

پرگتی یاترا میں لوگوں کے مسائل کو نظر انداز: تیجسوی

بہار شریف (اے این بی) راجگیر میں بہار کے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پرگتی یاترا پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس یاترا پر 2 ارب 25 لاکھ روپے سے زیادہ خرچ ہو رہے ہیں، لیکن اس میں عام لوگوں کے مسائل کی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چیف منسٹر سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جارہی ہے اور عہدیدار صرف رکاوٹیں کھڑی کر کے انہیں سطحی دورہ کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بدعنوانی پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ تیجسوی یادو نے اپنے خطاب میں کہا کہ ریاست میں مہنگائی اور بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ لیکن حکومت ان مسائل پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے اسمارٹ میٹرز کی سبب عوام کو درپیش مسائل کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ خواتین اور غریب طبقہ مہنگائی کا شکار ہے۔ کمر توڑ مہنگائی نے غریبوں اور مزدوروں کے علاوہ عام عوام کا برا حال ہوگیا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو تمام صارفین کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کیے جائیں گے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے نتیش کمار کے دورہ دہلی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کون کہاں جارہا ہے ان کا ذاتی معاملہ ہے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے دہلی دورے پر ردعمل دیتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ کون کہاں جارہا ہے ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی تیجسوی نے جے ڈی یو کے ترجمان نیرج کمار کے ذریعہ اٹھائے گئے پیدائشی گھوٹالہ کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سمراٹھ چودھری کے حلف نامہ پر پوچھ گچھ ہونی چاہئے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ نتیش حکومت کو پہلے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہئے پھر دوسروں کے معاملات کو دیکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی جگہوں پر سبھی شعبوں میں پوری طرح ناکام ہے۔ اس موقع پر اسلام پور کے ایم ایل اے راکیش روشن، سابق رکن اسمبلی نوشاد النبی عرف پپو خان، سابق امیدوار سنیل کمار ساہ، محمد ہمایو اختر طارق، راجنیش کمار سنگھ عرف راجو (کمار سنیما)، اشوک کمار ہمانسو، بنتری ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، بلو کھیا، منوج کمار یادو، محمد خورشید انصاری، محمد یاسر امام کے علاوہ کثیر تعداد میں کارکنان موجود تھے۔

ٹرک کے ساتھ تصادم میں موٹر سائیکل سوار لڑکی سمیت 3 افراد کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے راجگیر تھانہ علاقہ میں ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار لڑکی سمیت تین افراد کے موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق منگل کے روز رات تقریباً 9 بجے کے قریب راجگیر تھانہ علاقہ میں ایک کھڑی ٹرک میں ٹکر مارنے سے موٹر سائیکل سوار تین افراد کی موت ہوگئی۔ ہلاک ہونے والوں میں بندیشوری یادو کا 20 سالہ بیٹا مکیش کمار، سنجے یادو کا 18 سالہ بیٹا منٹو کمار اور درویش راجونسی کی 15 سالہ بیٹی چاندنی کماری شامل ہیں۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تینوں لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا، متوفی کے ایک رشتہ دار پپو کمار نے بتایا کہ دونوں نوجوان نے گھر میں کہا کہ پریاگ راج کے لیے بدھ پرنیا ایکسپریس ٹرین پکڑنے کے روانہ ہوئے تھے اور یہ لڑکی کون ہے مجھے نہیں معلوم۔ سبھی افراد موٹر سائیکل سے راجگیر ریلوے اسٹیشن پر ٹرین پکڑنے جارہے تھے۔ اسی دوران کھڑا ٹرک میں موٹر سائیکل جا ٹکرایا جس کی سبب تینوں کی موت موقع واردات پر ہی ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین ہسپتال پہنچ گئے۔ جہاں ان کی چیخیں پکار کی گونج سے پورا ہسپتال میں کہرام مچ گیا۔ متوفی منٹو کالو تا بھائی تھا۔ راجگیر تھانہ صدر رمن کمار نے کہا کہ وہ اے ای رکشہ چلا کر اپنے خاندان کی دیکھ بھال کررہا تھا اور پولیس نے ٹرک کو قبضے میں لے لیا ہے اور مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ جاں بحق لڑکی کی شناخت بدھ کے روز شام میں ہوسکی۔ لڑکی کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ کھانا بنانے کے بعد وہ لڑکی کہاں چلی گئی جو ہم لوگ کو پتہ نہیں چلا کافی تلاش کرنے کے باوجود بھی نہیں ملی تو جب تھانے پر اس کی خبر دینے کے لیے گئے تو وہاں تصویر دیکھا یا گیا۔

بکریاں چرانے پر دو فریقین میں لڑائی

سیوان: بدھ کی صبح سرائے تھانہ علاقہ کے اکھائی بنٹولی پور پاپٹی گاؤں میں بکری چرانے کو لے کر دو فریقوں کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔ جس میں نصف درجن افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں کی شناخت رامدھانی پرساد، چنتا دیوی، ہنس کمار، کرینہ کماری، نیرج کمار اور ایک دوسرے کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں زخمی چنتا دیوی نے بتایا کہ گھر کے ساتھ ہی ایک شخص کا کھیت ہے۔ اس شخص نے اس پر بکریاں چرانے کا الزام لگایا۔ اس کے بعد انہوں نے گالی گلوچ شروع کردی اور لڑائی شروع کردی۔ مقامی لوگوں نے مداخلت کر کے معاملہ کو ختم کرایا۔ لیکن بدھ کی صبح جب میرا بیٹا ہنس کمار گائے کا گوبر پھینکنے ان کے گھر گیا تو انہوں نے اس کی پٹائی کی۔ اس نے اس کی اطلاع اپنے رشتہ داروں کو دی۔ جب ہم پوچھ گچھ کے لیے گئے تو انہوں نے ایک سازش کے تحت حملہ کر کے نصف درجن افراد کو زخمی کردیا۔ مقامی لوگوں نے تمام زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ مہادیوا تھانہ علاقہ کے اکوپور چونی ٹولہ گاؤں کے قریب بائک سے گر کر دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کی شناخت گاؤں کے رہائشی منیش کمار اور مینا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں لوگ بائک پر سوار ہو کر شہر سے اکوپور میں اپنے گھر لوٹ رہے تھے۔ وہ ابھی چونی ٹولہ گاؤں کے قریب پہنچے ہی تھے کہ ایک بکری ان کے سامنے آگئی۔ جس کی وجہ سے وہ کنٹرول کھو بیٹھے اور گر گئے اور دونوں شدید زخمی ہوگئے۔

ایم پی کی سفارش پر ڈینگو اور ملیریا سے بچاؤ کے لیے دوا اور مچھر دانی تقسیم

بہار شریف (مرشد دسنوی) سوشیوا کنامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور انجینئر راجیش کمار کے زیر اہتمام بھارت پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) کے سی ایس آر کے تحت اسلام پور بلاک، پوری ڈیہ پنچایت میں مفت کیڑے مار دوا اور مچھر دانی تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کا افتتاح نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے ربن کاٹ کر کیا۔ 4200 بی پی ایل خاندانوں کو کیڑے مار دوا سے علاج شدہ مچھر دانی تقسیم کر کے مستفید کیا گیا اور انہیں ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ کیڑے مار مچھروں کا جال حکومت ہند کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے اور اسے وزارت صحت اور ڈبلو ایچ او نے منظور کیا ہے۔ نالندہ کے ایم پی کی سفارش پر، بی پی سی ایل کی سی ایس آر پہل کے تحت، سیری سنسقا کی طرف سے بی پی سی ایل مینیجر محترمہ نتیش بھارتی کی موجودگی میں تقسیم کیا گیا، استفادہ کنندہ خاندانوں کے ارکان نے تنظیم کے عہدیداروں رگھوونش سنگھ، ون کمار یوچ کمار اور لیش کمار سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ نے خلائی پرواز پر مبنی پروجیکٹ سے متعلق اسٹال کا معائنہ کیا

رہتاس (اے این بی): وزیر اعلیٰ نے ریموٹ کے ذریعے ضلع پنچایت ریسورس سینٹر (DPRC) بیڈا (سہسرام) میں پلس 2 بیلدھی ہائی اسکول کی نئی تعمیر شدہ لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے لیبارٹری کا معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں بھی جانکاری لی، اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمرات چودھری، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، عمارت تعمیرات کے وزیر اور روہتاس ضلع کے انچارج وزیر جیونت راج، اقلیتی بہبود کے وزیر سنگھ کمار، وزیر برائے اقلیتی فلاح زماں خان، لیبر وسائل کے وزیر سنتوش کمار سنگھ، نسلر جیون کمار، قانون ساز کونسلر مسز نویدیتا سنگھ، سابق مسٹر ستیہ نارائن یادو، سابق ایم ایل اے مسٹر لالن پاسوان، ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر پرتیایا امرت، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ہیڈ کوارٹر مسٹر کندن کرشنن، ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری سنجے کمار اگروال وغیرہ کئی لوگ موجود تھے۔ اس سے قبل پرگتی یاترا کے دوران، وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج روہتاس ضلع کے لیے 1378.45 کروڑ روپے کی کل 1220 ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا، جس میں 128 کروڑ روپے کی 1220 کروڑ روپے کی 971 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا۔

وزیر جتے کمار سنگھ، سابق ایم ایل اے شری وششٹھا موجود تھے۔ سنگھ، سابق ایم ایل اے

اسلام پور پوربی بائی پاس کے مدنظر رہنماؤں نے کی پریس کانفرنس

اسلام پور (اے این بی) نالندہ ضلع کے اسلام پور میں روزانہ ٹریفک جام سے عوام پریشانی کے عالم میں رہ رہے ہیں اسی کے مدنظر جے ڈی (یو) کے رہنماؤں نے سری نواس شرما ماں درگا منڈپ کے صحن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام پور کی آبادی کا 80 حصہ رہتا ہے جو ہر روز جام رہتا ہے۔ اسلام پور شہر میں آنے والے عوام پٹنہ، گیا، راجگیر وغیرہ کے مسافر اس راستے سے گزرتے ہیں۔ اسلام پور کی آبادی کو مشرقی علاقے سے آنے والے بلاک کی سرحد کو چھو لیا گیا ہے خاص طور پر گرمیوں کے دنوں میں جب اسکول کی چھٹی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مغربی بائی پاس شروع کیا ہے۔ لیکن اسلام پور کی صرف 20 فیصد آبادی اس سے مستفید ہوگی، جبکہ اسلام پور کی 80 فیصد آبادی مشرقی علاقے میں رہتی ہے، انہیں اس راستے سے پٹنہ جانے کے لیے شہر سے گزرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے بہت سے لوگ اپنی ٹرینیں چھوٹتے ہیں، بی جے پی کے رہنما مہندر سنگھ یادو نے کہا کہ میں ان سے بہار حکومت کے وزیر سے ملاقات کر کے اس کا کام شروع کرنے کی درخواست کروں گا۔ پریس کانفرنس میں جے ڈی (یو) بلاک صدر محمد تنویر عالم، شیلیندر پرساد، وجے وشکرما، ستیندر پرساد، شیودانی پانڈے، ریتیش گاندھی وغیرہ موجود تھے۔

نالندہ: ادھیڑ کا بہیمانہ قتل، علاقے میں سنسنی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے وین تھانہ علاقہ کے مہابگھا گاؤں کے نزدیک ایک دردناک قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متوفی بال کشن پال (60) آنجہانی نندے پال کا بیٹا ہے جو وین تھانہ علاقہ کے کائیہ پر گاؤں کا رہائشی ہے۔ بدھ کے روز صبح مشتبہ حالات میں لاش سڑک کے کنارے ملی، اہل خانہ کے مطابق بلکیشن پال منگل کے روز دوپہر 12 بجے وین بازار میں جانوروں کے لیے دوا لینے گیا تھا لیکن پوری رات گھر واپس نہیں آیا۔ گھر کے لوگوں کی جانب سے کافی تلاش کی مگر کہیں بھی کچھ پتہ نہ چل سکا۔ بدھ کے روز مہابگھا 75 پول کے قریب صبح تقریباً 6 بجے گاؤں والوں نے اس کی لاش سڑک کے کنارے پڑی دیکھی اور اس کی اطلاع اس کے گھر والوں کو دی۔ قتل کی درندگی دیکھ کر گاؤں والے خوفزدہ ہوگئے، نامعلوم ملزمان نے اس کی سر کو کچلا، آنکھیں نکال کر اس کی شرمگاہ کاٹ دی اور اس میں اینٹ بھر کر لاش چھوڑ دی۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے اور لوگ اسے انتہائی دردناک اور گھناؤنا جرم قرار دے رہے ہیں، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وین تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس اس قتل کیس کی مختلف زاویوں سے تفتیش کررہی ہے اور مجرموں کی تلاش کررہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بلکیشن پال کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی جس کی سبب یہ معاملہ مزید پراسرار ہوگیا ہے۔ پولیس آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو کھنگال کررہی ہے اور ممکنہ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہوگیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد پورے گاؤں میں خوف اور غم کا ماحول ہے۔ اہل علاقہ نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کر کے سخت کارروائی کی جائے۔ وین تھانہ انچارج نے بتایا کہ ابھی تک تحریری درخواست موصول نہیں ہوئی ہے موصول ہونے پر کارروائی کی جائے گی پھر بھی پولیس اپنے جانب سے کارروائی میں مصروف ہے۔

ضلع قانونی خدمات اتھارٹی نالندہ کے زیر اہتمام قانونی بیداری پروگرام

بہار شریف (اے این بی) ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، نالندہ نے بدھ کے روز دوپہر 12 بجے سول سرجن آفس میں قانونی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں اے این ایم اسکول کے طلباء کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی جہاں انہیں قانونی حقوق اور معاون خدمات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے طالبات سے کہا کہ اگر کوئی شخص انہیں جنسی طور پر ہراساں کرے تو وہ اس کی مزاحمت کریں اور فوری طور پر شکایت درج کرائیں۔ یہ اتھارٹی متاثرین کو مفت قانونی امداد فراہم کرتی ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے، ان کے قانونی حقوق، گھریلو تشدد، کام کی جگہ پر استحصال، سائبر کرائم اور دیگر اہم مسائل پر بھی بات چیت کی گئی۔ طالبات کو خواتین کے ہیلپ لائن نمبرز، لیگل ایڈ ہیلپ ڈیسک اور حکومتی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا تاکہ وہ کسی بھی بحران کی صورت میں فوری مدد حاصل کرسکیں۔ اس موقع پر کئی سینئر ایڈووکیٹ، انتظامی افسران اور سماجی کارکنان بھی موجود تھے جنہوں نے خواتین کو خود انحصاری اور بااختیار بننے کی ترغیب دی۔ پروگرام کے اختتام پر طلباء نے اپنے تجربات سے آگاہ کیا اور قانونی طریقہ کار سے متعلق اپنے سوالات کو حل کیا۔

بیگوسرائے: 25 ہزار روپے کا انعامی شاطر گرفتار

بیگوسرائے (اے این بی): بہار اسپیس ٹی ایف آئی پی سی اور بیگوسرائے ضلع پولیس کی اسپیشل ٹیم کی مشترکہ کارروائی میں ملزم کو گرفتار کیا گیا جو ضلع کے ٹاپ ٹین مجرموں میں شامل تھا اور قتل، جبری وصولی وغیرہ جیسے گھناؤنے معاملوں میں مطلوب تھا۔ گرفتار مجرم بگالی یادو طویل عرصے سے مفرور تھا اور بیگوسرائے پولیس نے اس کی گرفتاری پر 25000 روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ ایس ٹی ایف خفیہ اطلاع کی بنیاد پر آئی پی سی اور بیگوسرائے پولیس کی خصوصی ٹیم نے ضلع کے صاحب پور کمال تھانہ علاقہ کے کھڈ دیارہ علاقے میں مشترکہ چھاپہ مار کارروائی کے دوران اس انعام یافتہ مجرم کو پکڑا۔ اس پر صاحب پور کمال تھانہ علاقہ میں مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے۔

سارن کے انچارج وزیر سمیت کمار آج آئیں گے چھپرہ

چھپرہ: این ڈی اے اتحاد کی میٹنگ سرکٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ صدارت کرتے ہوئے جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کہا کہ مرکزی حکومت نے بجٹ میں بہار کو خصوصی اہمیت دی ہے۔ اس بجٹ پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے بہار حکومت کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر کم سارن ضلع کے انچارج وزیر سمیت کمار سنگھ 20 فروری کو چھپرہ تشریف لائیں گے۔ اس دوران وہ صحافیوں اور کارکنوں سے خطاب کریں گے۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ، ایل جے پی کے ضلع صدر دیپک کمار، آر ایل ایم کے ضلع صدر اشوک کشواہا، جنرل سکریٹری دویک کمار سنگھ، جنرل سکریٹری انجینئر پربھاش شنکر، سدھا کر بھارد واج، کسان سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری اشوک سنگھ، بلاک صدر ستیہ نارائن سنگھ، ضلع سکریٹری پربھات سنگھ، رمیش کشن کشواہا، اجیت مہتو، آفتاب عالم، محمد یاسین وغیرہ موجود تھے۔ ادھر سیوان جنکشن پر پریاگ راج کمبھ میلے میں جانے والے مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ بڑی تعداد میں بزرگ، خواتین، مرد اور نوجوان عقیدت مند صبح سے ہی جنکشن پر آرہے ہیں اور پریاگ راج جانے والی ٹرین کا انتظار کررہے ہیں، لیکن ٹرین میں اتنی بھیڑ ہورہی ہے کہ کچھ لوگ اس میں سوار ہونے کے قابل بھی نہیں ہیں۔ اگرچہ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کی سہولت کے لیے کئی خصوصی ٹرینیں چلائی جارہی ہیں لیکن پھر بھی عقیدت مندوں کی بھیڑ میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ جنکشن پر لاکھوں کے ہجوم سے تمام افسران پریشان دکھائی دے رہے ہیں۔ جیسے ہی چھپرا- گورکھپور مسافر ٹرین سیوان جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر منگل کی دیر رات پہنچی۔

السبیل اکیڈمی کسیار گاؤں اراریہ میں سالانہ انعامی کھیل کود کا انعقاد

اراریہ: (اے این بی) اراریہ ضلع کا معروف ومشہور، تعلیمی وتربیتی اور CBSE سے الحاق شدہ ادارہ "السبیل اکیڈمی" میں ہر سال کی طرح امسال بھی سالانہ انعامی کھیل کود کا پروگرام ہورہا ہے جس میں جہاں کے طلباء اور طالبات پورے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں سالانہ انعامی کھیل کود مقابلے کا افتتاح اکیڈمی کے ڈائریکٹر نوید حسن نے فیتا کاٹ کر کیا اس موقع پر اپ نے تمام طلبہ، طالبات اور اساتذہ کرام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل کود سے جہاں ایک طرف جسمانی نشوونما ہوتا ہے وہیں پر دوسری طرف اس سے ذہن مضبوط ہوتا ہے اور مضبوط ذہن میں ہی تعلیمات بات محفوظ رہتی ہیں اور مضبوط ذہن والے طلبہ اور طالبات پڑھائی اور دکھائی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اس لیے السبیل اکیڈمی میں تعلیمی سال کے اواخر میں انعامی کھیل کود کا پروگرام ہوتا ہے ویسے پورے سال ہاسٹل میں رہنے والے بچے عصر کی نماز کے بعد پلے گراؤنڈ میں مختلف کھیل کود کے ذریعہ اپنے جسمانی اعضاء کو مضبوط کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ کھیل کود کے اصول وضوابط سے بچے کے اندر ڈسپلین پیدا ہوتی ہے اسی وجہ سے یہاں کے طلبہ اور طالبات بہت زیادہ ڈسپلین میینٹین کرتے ہیں اس سے ہمیں بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اور ان کے سرپرست حضرات بھی اپنی خوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہیں کہ السبیل اکیڈمی میں معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی نشوونما میں ماں کے لیے بہتر کھیل کے انتظامات ہیں اسی وجہ سے یہاں کے بچے کھیل کود کے مقابلے میں اکثر فتح سے ہمکنار ہوتی ہے۔ اس موقع پر تمام طلبہ اور طالبات سمیت یہاں کے اساتذہ میں وائس پرنسپل مشتاق احمد صدیقی، فاروق اعظم، پربھات کمار ٹھاکر، رضا الحق، ارمان سرور، عمر علی، رنجن کمار ورما، متھلیش کمار اور مجیب الرحمن وغیرہ موجود تھے۔ گزشتہ کل جو مقابلے ہوئے اور جن طلبہ اور طالبات نے جیت حاصل کی ان میں کلاس VI کے اونچی اور لمبی کود مقابلہ میں شعیب رضا نے فرسٹ، ناصر نے سکنڈ اور مدثر عالم تھرڈ پوزیشن حاصل کیں جبکہ کلاس VII کے لمبی اور اونچی کود مقابلہ میں آصف رضا نے پہلا پرنس راج نے دوسرا اور ایان احمد نے تیسرا مقام حاصل کیا اسی طرح لاس 8th کے اونچی کود مقابلہ میں نثار احمد نواز، اور شعبان عالم نے بالترتیب پہلا دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا جبکہ اسی کلاس کے لمبی کود مقابلے میں نوازنے فرسٹ نثار احمد نے سکنڈ اور شعبان عالم نے تھرڈ پوزیشن حاصل کیا۔

روحانی جامع مسجد کے نزدیک بابو حضور چوک کا افتتاح

ٹھاکر گنج (اے این بی) کشن گنج ضلع کے ٹھاکر گنج شہر سے متصل نیشنل ہائی وے نمبر 327 ای کے تحت پی کو اسکول کے نزدیک پیر طریقت شمس دین وملت شمس العرفاء حضرت علامہ الحاج سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی صاحب قبلہ معروف سرکار بابو حضور دام ظلہ العالی، سجادہ نشین خانقاہ ورجھنگ شریف نے بابو حضور چوک کا ہزاروں عقیدت مندوں کی موجودگی میں افتتاح کیا۔ اس موقع پر کافی تعداد میں علاقائی علماء کے ساتھ ساتھ ہزاروں مقامی عقیدت مند موجود رہیں۔ اس دوران سوناپور سے، تشریف فرما مفتی محفل اشرف، خطیب سیما چل حافظ اعجاز حسین، خطیب وامام مولانا ظہور الاسلام وغیرہ نے باری باری سے موجود لوگوں کو خطاب کیا۔ وہیں پروگرام کے آخر میں سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی صاحب

قبلہ معروف بابو حضور نے نماز وقرآن کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ نماز اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک اہم ستون ہے، نماز بدنی عبادتوں میں سب سے افضل عبادت ہے، مسلم اور کافر کے درمیان فرق پیدا کرنے والی چیز نماز ہے۔ دوسری طرف مفتی محفل اشرف، مولانا ظہور الاسلام نے وغیرہ نے قرآن کی آیات کی روشنی میں مساجد کی عظمت کا تذکرہ فرمایا اور مساجد کے آداب اور حقوق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مسجد کی تعمیر، مساجد کی صفائی کا اہتمام کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ لہذا ان میں گندگی نہ کی جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے آگے جھکنے والوں کو بھی ایمان اور یقین میں بڑھاتا ہے۔ پروگرام اختتام کے بعد بابو حضور نے اجتماعی طور پر دعائیں مانگی۔ واضح ہو کہ مزکورہ روحانی مسجد کی تعمیراتی کام سرکار بابو حضور اپنی خریدی زمین پر کروا رہے ہیں۔ وہیں بابو حضور نے اعلان کر مسجد کی تعمیراتی کام کا ذمہ داری علاقے کے مشہور شخصیت راجد لیڈر مشتاق عالم، کھیارا جہ، ماسٹر اظہار عالم کو دی گئی۔ اس موقع پر سابق اسمبلی رکن نوشاد عالم، الحاج علاؤ الدین، راجد لیڈر محمد مشتاق عالم، غلام حسنین، حافظ ذوالفقار، مولانا ایوب مظہر، حافظ وقاری حسن منظر، حافظ توصیف رضا، ظفیر عالم، کثیر تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

مظفر پور کی عظیم بستی شرف الدین پور میں حضرت رشید الامت کی آمد

سیتامڑھی: ضلع مظفر پور کی مشہور ومعروف اور کثیر آباد بستی شرف الدین پور میں رشید الامت حضرت مولانا عبدالرشید مظاہری شیخ الحدیث مدرسہ بیت العلوم سرائے میر اعظم گڈھ یوپی خلیفہ ومجاز حضرت مولانا محمود الحسن نور اللہ مرقدہ کی آمد ہوئی، حضرت والا کی آمد سے لوگوں میں عجیب کیفیت تھی، سب لوگ حضرت کی زیارت اور بیان سننے کے لیے بیتاب تھے، اس بڑی اور مشہور بستی میں مختلف مساجد ہیں، یکے بعد دیگرے مختلف مسجدوں میں حضرت والا کا بیان ہوا، پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن قاری مامون الرشید رشیدی خلیفہ ومجاز حضرت مولانا عبدالرشید مظاہری دامت برکاتہم العالیہ کی تلاوت و نظامت سے ہوئی، آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں مدحیہ اشعار حضرت مولانا محمد نظر الہدیٰ قاسمی استاد مدرسہ اسلامیہ چہرا کلاں و جنرل سکریٹری نور اردو لائبریری حسن پور لنٹھی نے پیش کیا، اس بابرکت مجلس میں مخدوم محترم رشید الامت حضرت مولانا عبدالرشید مظاہری دامت برکاتہم العالیہ نے امت سے ظاہری اور باطنی گناہوں سے پرہیز کرنے رمضان المبارک کی بابرکت مہینہ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کی تیاری دو مہینے قبل سے ہی شروع کردیتے تھے، رجب المرجب کا چاند دکھائی دیتا اور اسی وقت سے رمضان المبارک تک رسائی کی تڑپ پیدا ہوجاتی تھی، حضرت کے لائق وفاق فرزند ارجمند اور خلیفہ مجاز مفتی عبدالماجد دامت برکاتہم العالیہ ناظم مدرسہ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سرائے میر اعظم گڈھ نے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان جب کسی عبادت کے کرنے کا عزم مصمم کرلیتا ہے اور وہ اس بات پر کمربستہ ہوجاتا ہے کہ ہمیں وہ عبادت کرنی ہے، تو شیطان اسے بھٹکانے کے لیے اپنے وقت کو ضائع نہیں کرتا، جو انسان عبادت میں کمزور ہوتا ہے تو شیطان اس کے قلب میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ ابھی نہیں تھوڑی دیر کے بعد نماز پڑھ لوگے، ابھی تو زندگی ہے کبھی بھی زکوۃ وخیرات کرلوگے، ابھی عیش وموج کرو اس انداز سے شیطان اس انسان کے ذہن ودماغ پر حاوی ہوکر اس کو بھٹکاتا رہتا ہے، اس نورانی مجلس میں مذکورہ اشخاص کے علاوہ قاری احمد اللہ مہتمم مدرسہ طیب العلوم مدنی مسجد پر بہ

اب شہیدانِ وطن کے نام پر کھیلا جائے ہندو-مسلم کارڈ

خورشید فرازی

ہندستان کی سب سے بڑی اور پروقار ریاست اترپردیش ہے اور اس ریاست میں ملک کے سب سے گھٹیا ذہنیت رکھنے والے وزیراعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کی حکومت ہے جو شاید صبح صبح نیم کا شربت اور کریلا کا جوس پیتے ہیں اسی لئے ان کی زبان اور ذہنیت دونوں ہی زہرہلاہل بن گئی ہے اور وہ جب سے وزیراعلیٰ بنے ہیں ان کے دل میں مسلمانوں کے تئیں جونفرت ہے وہ رہ رہ کر اچھال لے رہی ہے کہیں مسجد پر بلڈوزور چلائے جارہے ہیں تو کہیں مدرسے اور مزارات پر بلڈوزر چل رہے ہیں اور چونکہ وہ نریندر مودی کے چیلے ہیں لہٰذا مودی خود اپنے اندر کا زہر یوگی کے منہ میں اگل رہے ہیں کہ دونوں کا زہر مل کر حجم بڑھادے گا اور مسلمانوں کے خلاف کے مزید سخت کارروائی ہوگی۔ یوگی نے اقتدار میں آتے ہی غریب مسلمانوں کے پیٹ میں لات مارنا شروع کردی تھی جب پوری ریاست میں ذبیحہ خانے بند کر ادیئے۔ حتیٰ کہ مسلمانوں کو بکرے اور چکن کا کاروبار بھی کرنے نہیں دیا کہ مسلمان حلال گوشت فروخت کرتے ہیں اور ہندو حرام (جھٹکے) کا پسند کرتے ہیں۔ لہٰذا ہندوؤں کو سختی سے ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ مسلمانوں کی دکانوں سے حلال گوشت نہ خریدیں بلکہ ہندو دکانداروں سے جھٹکے (حرام) گوشت خریدیں۔ لیکن اترپردیش جو صحیح معنوں میں ملک کی سب سے تنظیم ریاست ہے وہاں ہندوؤں کی آبادی 83 فیصد ہے اور مسلمانوں کی 12 فیصد اور دیگر 5 فیصد ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اترپردیش کے 80 فیصد ہندو سیکولر اور جمہوریت نواز ہے اور جس نے یوگی کی حکومت کے کام کاج کرنے کے انداز کو دیکھا ہے اور اس کے کام کاج کے انداز پر شدید نفرت بھی کی ہے اور اسی نفرت کا نتیجہ ہے کہ گزشتہ لوک سبھا الیکشن میں اترپردیش میں 80 پارلیمانی سیٹوں میں بی جے پی صرف 35 میں جیت پائی۔ حتیٰ کہ بی جے پی کو اجودھیا سے بھی شکست ہوگئی جہاں مودی اور یوگی نے بڑے طمطراق سے رام مندر کا افتتاح کیا تھا۔ کانگریس جو بی جے پی کو بھارت جلاؤ پارٹی کہتی ہے تو کچھ غلط نہیں کہتی ہے اور بھارت میں جلانے کیلئے کچھ ہے تو صرف مسلمانوں کے گھر، دکانیں، کاروبار اور ادارے اور اس کے علاوہ بی جے پی کا کوئی بھی کارنامہ ہے تو اسے بھی بتادیا جائے۔ ابھی ہندوؤں کے ایک خاص لٹھ مار گروپ کو خود ساختہ گؤ رکھشک بنایا گیا تھا جن کا کام صرف مسلمانوں کی ماب لنچنگ کرنا ہے۔ مسلمانوں پر گائے کی اسمگلنگ کا الزام لگا کر ان کی ماب لنچنگ ہوتی ہے اور مسلمان اس کے خلاف کسی عدالت میں دہائی بھی نہیں سے دسکتے کیونکہ اب عدالتیں خود گیروا رنگ میں تبدیل ہونا شروع ہوگئی ہیں ابھی الہ آباد ہائی کورٹ کے ایک جج کی کہانی سامنے آئی ہے جس نے مسلمانوں کے خلاف انتہائی رکیک ریمارکس کیا اور اس پر لعنت ملامت ہونے والی ہے لیکن بے حیا لوگ پھر سے جج کی کرسی پر بیٹھ جائیں گے۔

1965 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان بڑی خونریز جنگ ہوئی تھی اور اس جنگ میں اترپردیش کا رہنے والا ایک فوجی جوان حوالدار عبدالحمید تھا جس نے پاکستان کی آٹھ پیٹین ٹینکوں کو دستی بم کے ذریعہ اڑادیا تھا اور ایسا کرتے ہوئے وہ خود بھی جاں بحق ہوا تھا اور اسے شہید کا درجہ دیا گیا تھا اور سب سے اعلیٰ فوجی ایوارڈ پرم ویر چکر سے نوازا گیا تھا۔ لیکن شہید حوالدار عبدالحمید کے خاندان والوں کے الزام لگایا کہ اترپردیش کی گھناؤنی فرقہ پرست یوگی حکومت نے اس اسکول میں نجس کارروائی کی اور وہ اسکول جس کا نام شہید حوالدار عبدالحمید اسکول تھا اس اسکول سے اس عظیم مجاہد کا نام کھرچ کھرچ کر مٹادیا گیا۔ یہ اسکول ضلع غازی پور کے دھاموپور میں ہے۔ حوالدار عبدالحمید کے پوتے جمیل عالم نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اس اسکول کا نام "امر شہید عبدالحمید ودیالیہ" تھا اور یوگی کو ایک مسلمان کی قربانی اور اس کی عظمت کے ثبوت اس کے دل کو چھلنی کئے جارہے تھے اسی وجہ سے اس اسکول کا نام اب پی ایم سری کمپوزیٹ ودیالیہ رکھ دیا گیا ہے۔ اب اگر اترپردیش کی محکمہ تعلیم سے یہ دریافت کیا جائے کہ ہی فچر جیسی حرکت کس کے حکم سے ہوئی ہے تو وہ اشارے سے کہیں گے ہمیں جو حکم اوپر سے ملا ہم نے وہی کیا۔ غازیپور کے بنیادی تعلیم کے افسر اعلیٰ ہمنت راؤ نے کہا کہ میرے پاس جو شکایت آئی تو میں نے چھان بین کی تو پتہ چلا کہ ایسا کوئی بھی ریکارڈ اسکول میں نہیں ہے جس سے پتہ چلے کہ اس اسکول کا نام کس نے اور کب امر شہید عبدالحمید اسکول رکھا تھا۔ اس نے کہا یہ بہت پرانا اسکول ہے اور اس کا ریکارڈ ہے کہ اس کا نام پہلے ہی جو ہزاروں شکایتیں نام تبدیل کرنے کے سلسلے میں آرہی ہیں تو پھر ہم دیکھیں گے، جہاں تک حوالدار عبدالحمید شہید کی قربانیوں کا سوال ہے اسے ہم کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ عبدالحمید خود اسکول میں درجہ پنجم تک پڑھ چکے تھے۔ عبدالحمید جس کی پیدائش یکم جولائی 1933 کو ہوئی وہ اپنے والد محمد عثمان کی ٹیلرنگ شاپ میں مدد کیا کرتے تھے۔ 1954 ں اس نے فوج میں شمولیت اختیار کرلی۔ 9-10 ستمبر 1965 کو ہند-پاک جنگ کے دوران عبدالحمید نے پاکستان کے 8 پیٹن ٹینک تباہ کردیئے اور نویں کو برباد کرنے جارہا تھا جب اس عظیم جوان کے حصے میں موت آئی۔ بعد از مرگ اسے پرم ویر چکر ایوارڈ دیا گیا۔ اس کی اہلیہ رسولن بی بی کا انتقال اگست 2019 کو ہوچکا ہے۔ ایک ہندو دانشور نے کہا اب ہم لوگ اپنے شہیدانِ وطن پر بھی کھیلیں گے ہندو-مسلم کارڈ۔ لعنت ہے ایسی حکومت اور ایسے حکمرانوں پر۔ اسکول کا نام بدلے جانے پر احتجاج کرنے والے زیادہ تر ہندو ہی تھے جو عبدالحمید کی بے حد عزت کرتے تھے اور اس کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد کرتے تھے۔

ایلون مسک نے لانچ کیا سب سے طاقتور اے آئی! ڈیپ سیک کو ٹکر دینے کی تیاری

'ایکس اے آئی' کے مطابق گروک-3 دنیا کا سب سے اسمارٹ اے آئی ہے، جس کی مدد سے کوڈنگ سے لے کر لائیو گیمس تک کو تیار کیا جا سکتا ہے۔ مسک نے اس اے آئی کو بنانے والی ٹیم کی تعریف کی ہیایلون مسک کی اے آئی کمپنی ایکس اے آئی نے اپنے نئے چیٹ باٹ گروک-3 کو لانچ کر دیا ہے۔ ایکس اے آئی کا دعویٰ ہے کہ یہ دنیا کا سب سے اسمارٹ اے آئی ہے، جس کی مدد سے کوڈنگ سے لے کر لائیو گیمس تک کو تیار کیا جا سکتا ہے۔ جلد ہی گروک-3 کا اے پی آئی ورژن بھی لانچ کیا جائے گا جس کا استعمال انٹر پرائزز کر پائیں گے۔ اس اے آئی ماڈل کو پریمیم یوزرس کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ لانچ ڈیمو ایونٹ میں مسک نے کہا کہ انہیں گروک 3 کو پیش کرتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ مسک کے مطابق جی آر او کے 2 سے یہ کافی بہتر ہے اور اسے کافی کم وقت میں تیار کیا گیا ہے۔ مسک نے جی آر او کے اے آئی بنانے والی ٹیم کی تعریف بھی کی۔ گروک 3 کی سیدھی ٹکر چین کے ڈیپ سیک، گوگل کے جیمنی 2 پرو اور اوپن اے آئی کے چیٹ جی پی ٹی 40 سے ہے۔ ایونٹ میں ایکس اے آئی نے ایک کمپیریزن بنچ مارک دکھایا جس میں جی آر او کے 3 نے دوسرے چیٹ باٹس سے سائنس، کوڈنگ اور حساب میں بہتر مظاہرہ کیا۔ مسک نے بتایا کہ اس اے آئی ماڈل کو 2 لاکھ جی پی یو کی مدد سے ٹرین کیا گیا ہے۔ مسک گزشتہ کچھ دنوں سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس اے آئی کو ٹیز کر رہے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ زمین کا سب سے اسمارٹ اے آئی ہوگا۔ 'ایکس اے آئی' کا دعویٰ ہے کہ گروک 3 اے آئی ایم ای سمیت دوسرے بنچ مارکس پر بھی جی پی ٹی-40 کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ اے آئی ایم ای حساب کے سیمپلنگ سوالوں کے علاوہ پی ایچ ڈی سطح کی فزکس، بایالوجی اور کیمسٹری کے سوالات کے ساتھ ماڈل کے پرفارمنس کو ٹیسٹ کرتا ہے۔ ایکس اے آئی کے مطابق جی آر او کے 3 کے شروعاتی ورزن نے بھی چیٹ باٹ ایرینا میں شاندار اسکور کیا تھا۔ چیٹ باٹ ایرینا ایک کراؤ آسورسڈ ٹسیٹ ہے، جو الگ الگ اے آئی ماڈل کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرتا ہے اور یوزرانہیں ان کی پرفارمنس کے حساب سے ووٹ دیتے ہیں۔ ایلون مسک نے کہا ہے کہ ہم کریٹیو یٹی کی شروعات کو دیکھ رہے ہیں۔ معلوم ہو کہ لائیو شو ڈیمو میں گروک 3 کی مدد سے مسک کی ٹیم نے ایک گیم کو بھی تیار کیا۔ حالانکہ یہ ایک بیسک گیم تھا۔ اس کے ساتھ ہی مسک نے اے آئی گیم ڈیولپرس کو بھی اعلان کیا ہے۔ کمپنی اے آئی گیم اسٹودیو لانچ کرے گی۔ گروک 3 کا ریزننگ ماڈل ابھی بیٹا ورزن ہے۔ ساتھ ہی کمپنی نے ایک منی ورزن کا بھی اعلان کر دیا ہے۔

اسپیم کالز پر شکنجہ: ٹرائی نے اصولوں کو کیا سخت، ٹیلی کام کمپنیوں پر جرمانے کی تیاری

ٹرائی نے اسپیم کالز پر قابو پانے کے لیے سخت قوانین متعارف کرائے، ٹیلی کام کمپنیوں پر 2 سے 10 لاکھ روپے تک کے جرمانے کی گنجائش رکھی گئی۔ نئی نمبر سیریز 140 اور 1600 سے شروع ہوگی ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) نے اسپیم کالز پر قابو پانے کے لیے اپنے اصول مزید سخت کر دیے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں پر مالی جرمانے عائد کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ اس کے تحت موبائل صارفین کے لیے اسپیم کالز اور غیر ضروری کمرشل کالز (یو سی سی) کی شکایات درج کرانا آسان ہو جائے گا۔ ٹرائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس نئے اقدام کی تفصیلات فراہم کی ہیں۔ صارفین کے تحفظ کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ٹرائی نے ٹیلی کام کمرشل کمیونیکیشنز کسٹمر پریفرنس ریگولیشن (ٹی سی سی آر پی)، 2018 میں ترمیم کی ہے۔ اس تبدیلی کے بعد صارفین کو ایسے 10 ہندسوں والے نمبروں سے کی جانے والی ٹیلی مارکیٹنگ کالز سے نجات ملے گی۔ مزید برآں، شکایت درج کرانے کے عمل کو بھی سہل بنایا گیا ہے۔ ٹرائی نے پہلے ہی تجارتی مقاصد کے لیے 10 ہندسوں والے موبائل نمبروں کے استعمال پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اب اس کے لیے نئی نمبر سیریز متعارف کرائی جا رہی ہے، جس میں 140 اور 1600 سے شروع ہونے والے نمبر شامل ہوں گے۔ 140 سیریز کو تشہیری کالز کے لیے مخصوص کیا گیا ہے، جب کہ 1600 سیریز کو ٹرانزیکشن سے متعلقہ کالز کے لیے مختص کیا جائے گا۔ نئے قوانین کے تحت غیر رجسٹرڈ ٹیلی مارکیٹرز پر سخت کارروائی کی جائے گی، جو ٹیلی کام وسائل کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ پہلی خلاف ورزی پر 15 دن کے لیے ان کی خدمات معطل کر دی جائیں گی، جب کہ دوبارہ خلاف ورزی پر ایک سال کے لیے ان کے ٹیلی کام وسائل کو منقطع کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، ٹیلی کام کمپنیوں کو بھی غیر تعمیل کی صورت میں مالی جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ابتدائی خلاف ورزی پر 2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا، جو 5 لاکھ روپے تک جا سکتا ہے۔ اگر دوبارہ خلاف ورزی ہوئی تو یہ جرمانہ 10 لاکھ روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب، ٹیلی کام کمپنیوں کی نمائندہ تنظیم سی او اے آئی (سی او اے آئی) نے ٹرائی کے اس فیصلے پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ سوشل میسجنگ ایپس جیسے واٹس ایپ اور ٹیلی گرام کو ان ضوابط سے مستثنیٰ کیوں رکھا گیا ہے؟ ان کا مؤقف ہے کہ تجارتی مقاصد کے لیے ان پلیٹ فارمز کا بھی بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہا ہے، لہٰذا ان پر بھی ضوابط لاگو ہونے چاہئیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۰ فروری ۲۰۲۵ء

شیخ حسینہ جلاوطنی کے دوران

سرگرم سیاست میں ملوث

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ نے لگاتار 15 برسوں تک اقتدار کو سنبھالا اور کس طرح سے سنبھالا یہ ایک طویل بحث ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ ان 15 برسوں کے دوران بنگلہ دیش میں کسی بھی اپوزیشن پارٹی کو زبان کھولنے کی اجازت نہیں دی اور جس نے بھی زبان کھولی اس کی منزل جیل کی کال کوٹھری بنی، حتیٰ کہ اس نے سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء کو بھی کئی برسوں تک جیل میں بند رکھا جبکہ خالدہ ضیاء اس مشہور وزیراعظم ضیاء الرحمٰن کی اہلیہ تھیں جنہیں خود بنگلہ دیش کی آرمی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ شیخ حسینہ نے ان تمام ملوث لوگوں کو بھی ایک ایک کر کے پھانسی پر لٹکا دیا تھا جو 1975 میں بانی بنگلہ دیش اور وزیراعظم شیخ مجیب الرحمٰن اور ان کے خاندان کے 11 افراد کو قتل عام میں ملوث تھے۔ ابھی اقوام متحدہ کی ایک سروے رپورٹ جو سامنے آئی ہے اس میں بتایا گیا کہ شیخ حسینہ تقریباً 1400 افراد کے قتل عام میں ملوث رہی ہیں اور اس وقت وہ بنگلہ دیش سے اپنی جان بچا کر ہندستان میں پناہ گزین ہیں اور ہندستان میں رہتے ہوئے مودی حکومت کی عنایت سے بنگلہ دیش کے عبوری حکمراں اور عبوری حکومت کے خلاف سیاسی جال پھیلا کر ہیں اور وقفے وقفے سے وہ یونس کی عبوری حکومت کو نشانہ بناتی رہی ہیں۔ عام طور پر ایسا دیکھا گیا ہے کہ کسی ملک میں اگر فوجی بغاوت یا عوامی بغاوت سے گھبرا کر اس ملک کا حکمراں اپنی جان بچانے کے لئے کسی دوسرے ملک میں راہ فرار اختیار کرتا ہے تو اسے سیاسی پناہ تو مل جاتی ہے مگر اس شرط پر کہ وہ دوران جلاوطنی خاموشی اختیار کر کے رہے گا/رہے گی اور دوران جلاوطنی اس پر چند پابندیاں بھی ہوں گی کہ وہ پریس بریفنگ نہیں کر سکتا/کر سکتی، جس سے خود اس ملک کی حیثیت حاشیے پر آجائے۔ لیکن ہندستان میں جلاوطنی کی زندگی گزارتے ہوئے شیخ حسینہ کو ہر قسم کی مراعات حاصل ہیں اور وہ بنگلہ دیش میں اپنے حامیوں، پولس اور فوج کے جنرلوں سے ورچوئل خطاب کر رہی ہیں اور مودی حکومت نے اسے یہ تمام مراعات دے رکھی ہیں۔ چونکہ بنگلہ دیش کے عبوری حکمراں محمد یونس اس بنیاد پر حکومت بنگلہ دیش کے مشیر خاص بنے تھے کہ 90 دنوں کے اندر ملک میں انتخابات کرائیں گے اور الیکشن کے بعد خود غیر جانبدار ہو کر الگ ہٹ جائیں گے لیکن اقتدار تو کینسر سے زیادہ بھیانک بیماری اور کووڈ جراثیم سے زیادہ اثر انداز ہے لہٰذا محمد یونس کو جو اقتدار حاصل ہوا تو کیا وہ یونہی چھوڑ دیں گے۔ ان کے عبوری حکمراں بنے 200 دن تو ہو چکے ہیں اور اس دوران بنگلہ دیش کی صورت حال کو انہوں نے اس حد تک بگاڑ دیا ہے کہ بنگلہ دیش کو اس وقت ایک دہشت گرد ملک کہا جارہا ہے چونکہ یونس نے اقتدار حاصل ہوتے ہی پاکستان کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھادیا، پاکستانی بحری تجارتی جہاز پورے 50 برسوں کے بعد کراچی کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوئیں۔ علاوہ ازیں پاکستانی حکمراں شہباز شریف کے ساتھ تعلقات بڑھالئے اور ایک طرح سے یونس کے یہ اقدامات ہندستان کیلئے تشویشناک رہے اور یہ شک ظاہر کیا گیا کہ جو بحری جہاز اور تجارتی جہاز کراچی سے ڈھاکہ پورٹ میں لنگر انداز ہوں گی ان کے ہمراہ تربیت یافتہ جنگجو اور دہشت گردوں کی کھیپ بھی پہنچے گی اور ہندستان کیلئے خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

شیخ حسینہ نے ابھی دو روز قبل ان پولس اہلکاروں سے ورچوئل بات چیت کی ہے خاص طور پر پولس اہلکاروں کی بیواؤں سے جن کے شوہر مظاہرین کے حملے کے دوران جاں بحق ہوگئے تھے۔ شیخ حسینہ نے بنگلہ دیش میں دہشت گردی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی مذمت کی اور کہا کہ نوبل انعام یافتہ عبوری حکمراں محمد یونس نے بنگلہ دیش حکومت کو دہشت گرد ملک بنادیا ہے۔ میری حکومت کو گرانے کی سازش میں محمد یونس نے اپنا لیڈنگ رول بخوبی نبھایا ہے۔ اسی سازش کے نتیجے میں بنگو بندھو میموریل (شیخ مجیب کی تاریخی رہائش گاہ کو منہدم کیا گیا ہے۔ بڑے حصوں کو نذر آتش بھی کر دیا گیا اور اس جگہ پر ایک درجن سے زائد پولس اہلکاروں کی بلی چڑھادی گئی ہے اور کچھ لاشیں جلادی گئیں۔ شیخ حسینہ نے اس موقع پر پولس اہکاروں کی موت کا زبردست بدلہ لیں گے۔ شیخ حسینہ نے اس دوران یہ بھی کہا کہ محمد یونس کی عبوری حکومت کے پاس ایک خود ساختہ طالب علم رہنما ہے جو کھلے عام کہتا ہے پولس اہلکاروں کو مارے بغیر انقلاب کا لانا ممکن نہیں ہے اور اس انار کی کو ختم کرنا ہوگا۔ حسینہ نے کہا کہ وہ دوبارہ بنگلہ دیش آئیں گی اور ملک کی خدمت کریں گی۔ اللہ نے مجھے دوسری زندگی دی ہے اور یہ ایک مقصد کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے بنگلہ دیش کو دہشت گرد ملک میں تبدیل کیا ہے اور جن کی وجہ سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے انہیں ایک نہ ایک دن قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے اور میں انصاف کروں گی۔ اس وقت شیخ حسینہ نے ان پولس اہلکاروں کی بیواؤں سے بات کر کے ان کیلئے مصیبت پیدا کردی ہے اور محمد یونس جس فطرت کے ہیں وہ کسی بھی طرح سے حسینہ کے ہمدردوں کو نہیں چھوڑیں گی بھلے ہی ان کے شہید ہوجانے والے سبھی ملک کے تحفظ کیلئے لڑتے ہوئے جاں بحق ہوئے۔ اس حقیقت کو نظرانداز نہ کیا جائے اور آنے والے دن یہ ثابت کردیں گے کہ محمد یونس کا کردار کیا ہے، یہ شخص اقتدار سے لپٹے رہنے کا عادی ہے اور اپنی فطرت بد کی وجہ سے بنگلہ دیش میں ٹک نہ سکا اور فرانس میں خود ساختہ جلاوطنی اختیار کرلی تھی۔ (خ الف ف)

مُسلم۔غیر مُسلم تعلّقات۔قرآن کریم کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

نبی کریمؐ کو حضرت جبرئیل علیہ السلام کے واسطے سے یہ نعمت حاصل ہوئی، پھر آپؐ کے واسطے سے صحابۂ کرام کو حاصل ہوئی اور صحابۂ کرام کے واسطے سے بعد والوں کو حاصل ہوئی اور اسی طرح یہ سلسلہ قیامت تک آنے والی نسلوں میں منتقل ہوتا رہے گا۔ دین اسلام اور کتاب الٰہی کا معاملہ زیادہ تر ایسا ہی رہا ہے۔ لوگوں نے اس سلسلے میں اپنی عقلوں کو کم استعمال کیا ہے۔ مفاد پرستوں اور شرپسندوں کے پروپگنڈوں کا زیادہ اثر لیا ہے۔دین اسلام اور قرآن پاک سے بے اعتنائی کی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اس کی لذّت اور اس کی برکت فوری طور سے حاصل نہیں ہوتی۔ بہت کچھ محنت وریاضت کرنی ہوتی ہے، مختلف طرح کی قربانیاں دینی ہوتی ہیں، امتحان اور آزمائش کے گوناگوں مرحلوں سے گذرنا ہوتا ہے۔

اسلام پر ایمان لانے والے مسلم کہلاتے ہیں اور اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب پر ایمان رکھنے والے غیر مسلم کہے جاتے ہیں، جن میں ہندو، سکھ، عیسائی، پارسی، یہودی، بُدھسٹ وغیرہ شامل ہیں۔ اسلام نام اس لئے رکھا گیا کہ اس کے معنی ہی ہیں امن وسلامتی۔ دنیا میں مسلم کی اکثریت آبادی والے قریب ۵۶ ممالک ہیں جو مسلم ممالک کہے جاتے ہیں۔ جبکہ ہندو اکثریت والا ملک صرف ہمارا ملک یعنی ہندوستان ہے۔ مسلم ممالک اپنی انصاف پسندی اور عام مسلمان اپنے مہذبانہ طرز عمل اور طریقہ عبادت کی وجہ سے مقبول عام رہے ہیں۔ اور مسلم۔غیر مسلم تعلقات زیادہ تر کشیدہ رہے ہیں اور موجودہ دور میں تو اس کی شدّت سب سے زیادہ ہے۔ سرزمین ہند پر ہندو۔مسلم تعلقات میں ناخوشگواری یہاں مسلمانوں کی آمد کے کئی سو سال بعد کی چیز ہے۔ ابتدائی دور میں تعلقات نہایت خوشگوار تھے۔ ناخوشگواری کا مسئلہ اس وقت شروع ہوا جب آریوں کے اُس طبقے کو پریشانی لاحق ہوئی جس نے مقامی آبادیوں کو زمانہ قدیم سے ہی اونچ نیچ کی بنیاد پر چار حصّوں میں تقسیم کر کے خود کو سب سے اونچے مقام پر فائز کر رکھا تھا اور ان کو کچھ عقاید، کچھ رسوم وروا ج دے کر ان کے معبود مقرر کردئے تھے۔ جبکہ مسلمان توحید کے قائل اور انسانی مساوات کے حامل تھے۔ آریوں کے اِسی طبقے نے مسلم حکمرانوں کے ساتھ سبھی مسلمانوں کو ملیچھ قرار دے کر ان کے خلاف بیزاری کی مہم شروع کردی جو آج تک جاری ہے اور اس کی شدّت گذشتہ ادوار کی بہ نسبت موجودہ دور میں سب سے زیادہ ہے۔ اسلامی اقدار کا دائرہ جب وسیع ہوا تو مفتوح ممالک کی بڑی بڑی آبادیوں نے اسلام کی صاف ستھری تعلیمات اور مسلمانوں کے حُسن سلوک سے متاثر ہوکر بخوشی اسلام کو سینے سے لگایا اور اس کی اطاعت قبول کی۔ ان ممالک میں دیگر مذاہب کے ماننے والے بھی حسب سابق موجود رہے۔ اسلام نے اُنہیں اپنے اپنے مذہب پر قائم رہنے اور عمل کی آزادی دی اور ان کے شہری حقوق کی حفاظت کی۔ لہٰذا اقلیتوں کو ازروئے دستور مساوی حقوق حاصل رہے۔ غیر مسلم عام طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام علیحدگی پسند ہے اور فرد کے اندر یہی رجحان پیدا کرتا ہے کہ وہ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں اور مختلف نقطہ نظر رکھنے والوں سے قطع تعلق کا حکم دیتا ہے اور اپنے ماننے والوں کو ان سب افراد سے کاٹ دیتا ہے جو اس سے اختلاف رکھتے ہیں جبکہ اسلام کی واضح تعلیمات اس کی تردید کرتی ہیں۔ وہ غیر مسلموں سے عام انسانی اور اخلاقی روابط سے کبھی منع نہیں کرتا۔ اسلامی ریاست کے بارے میں غیر مسلم کا یہ تصور ہے کہ اس میں سارے حقوق مسلمانوں کو حاصل ہوں گے اور غیر مسلم بنیادی انسانی حقوق تک سے محروم ہوں گے۔ حالانکہ اسلامی ریاست کا مقصد قرآن کے الفاظ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور عدل وانصاف کا قیام ہے۔ وہ ہر انسان کے جائز اور فطری حقوق کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ لیکن غیر مسلموں کے ذریعہ اسلام کو بھیانک شکل میں پیش کرنے کی تدبیریں ہوتی رہتی ہیں۔ دونوں میں طویل عرصے سے ایک طرح کی دوری اور حجاب پایا جاتا ہے۔ مسلمان جہاں اقلیت میں ہیں دو طرح کے حالات سے گذر رہے ہیں۔ غیر جمہوری ممالک میں وہ بنیادی حقوق تک سے محروم ہیں۔ اُنہیں اپنے دین وایمان کو بچانا دشوار ہورہا ہے۔ وہ اپنے وجود و بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ جمہوری ممالک میں بڑی حد تک بنیادی حقوق اُنہیں حاصل ہیں۔ قرآن کریم کے متعلق غیر مسلموں کا یہ کہنا ہے کہ یہ تو مسلمانوں کی کتاب ہے۔ غیر مسلموں کے لیے اس کتاب میں کچھ نہیں ہے۔ وہ شاید ایسا اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے اسلام اور قرآن پاک کی صحیح تصویر نہیں دیکھی۔ اُنہیں دین کے اندر شان کریمی کے وہ جلوے نظر نہیں آئے جو اُنہیں سورج کی شعاعوں، چاند کی کرنوں، تاروں کی چمک اور نسیم صبح کے فرحت بخش جھونکوں میں نظر آئے۔ ان تمام نعمتوں کے بارے میں تو اُنہیں یہ یقین ہوتا ہے کہ یہ ان کے رب کی دی ہوئی نعمتیں ہیں، مگر اس دین اور اس قرآن پاک کے بارے یں یہ سمجھنا ان کے لیے مشکل ہوتا ہے کہ یہ ان کے رب کا بھیجا ہوا دین اور ان کے رب کی بھیجی ہوئی کتاب ہے۔ ان کی نظر میں شاید یہ وجہ ہو سکتی ہے کہ دین اسلام اور قرآن پاک کی صورت میں جو نعمت حاصل ہوئی ہے وہ براہ راست نہیں حاصل ہوئی بلکہ بالواسطہ طور پر حاصل ہوئی ہے۔ نبی کریمؐ کو حضرت جبرئیلؑ کے واسطے سے یہ نعمت حاصل ہوئی، پھر آپؐ کے واسطے سے صحابۂ کرام کو حاصل ہوئی اور صحابۂ کرام کے واسطے سے بعد والوں کو حاصل ہوئی اور اسی طرح یہ سلسلہ قیامت تک آنے والی نسلوں میں منتقل ہوتا رہے گا۔ دین اسلام اور کتاب الٰہی کا معاملہ زیادہ تر ایسا ہی رہا ہے۔ لوگوں نے اس سلسلے میں اپنی عقلوں کو کم استعمال کیا ہے۔ مفاد پرستوں اور شرپسندوں کے جھوٹے پروپگنڈوں کا زیادہ اثر لیا ہے۔ دین اسلام اور قرآن پاک سے بے اعتنائی کی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اس کی لذّت اور اس کی برکت فوری طور سے حاصل نہیں ہوتی۔ بہت کچھ محنت وریاضت کرنی ہوتی ہے، مختلف طرح کی قربانیاں دینی ہوتی ہیں، امتحان اور آزمائش کے گوناگوں مرحلوں سے گذرنا ہوتا ہے۔ دنیا کو یہ جاننا چاہئے کہ دین اسلام صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ سارے انسانوں کے لیے آیا ہے۔ قرآن پاک صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لیے نازل ہوا ہے۔ یہ دین اسلام ان لوگوں کا بھی دین ہے جنہوں نے اسے قبول کیا اور ان لوگوں کا بھی دین ہے جنہوں نے اس ٹھکرادیا۔ جس وقت حضرت محمدؐ کی بعثت ہوئی اور قرآن پاک نازل ہوا اور آپؐ نے اسلام کی دعوت دی، اس وقت روئے زمین پر کوئی ایک بھی مسلم نہیں تھا۔ قرآن پاک کا پہلا مخاطب غیر مسلم اور بت پرست سماج تھا۔ پھر یہ کیونکر ممکن تھا کہ اس کی تعلیمات میں ہندو۔مسلم، یا مسلم۔غیر مسلم کا بھید بھاؤ ہوتا؟ اسی طرح سارے انسان چاہے وہ ہندو ہوں یا مجوسی، یہودی ہوں یا عیسائی یا مسلم، غیر مسلم مرد ہوں یا عورت سب آپس میں بھائی بھائی یا بھائی بہن ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے صاف لفظوں میں اس حقیقت کی وضاحت کردی ہے اور انسان کی جوذمہ داری ہے اس سے بھی آگاہ کردیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اے انسانو! اپنے رب کی نافرمانی سے بچو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا اور اسی کی جنس سے اس کا جوڑا بنایا اور انہی دونوں سے اس زمین پر بہت سے مرد اور بہت سی عورتیں پھیلادیں اور ڈرو اللہ سے جس کا حوالہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حقوق مانگتے ہو، اور رشتوں کا احترام کرو، اللہ برابر تمہاری نگرانی کررہا ہے (سورۃ نساء، آیت۔۱)"۔ قرآن پاک کبھی بھی غیر مسلموں سے نفرت کرنا نہیں سکھاتا۔ اس کے برعکس وہ تمام انسانوں کو ایک دوسرے کا بھائی بتایا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ نبی کریمؐ کے چہرہ مبارک کو آپ کی قوم نے لہولہان کردیا۔ اس وقت بھی آپؐ کے سینہ مبارک میں ان کے لیے شفقت ومحبت کا دریا موجزن تھا۔ آپؐ چہرۂ مبارک سے خون کے قطرے پونچھ رہے تھے اور زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہورہے تھے۔ "اے میرے رب! میری قوم کو معاف کردے۔ یہ ابھی سمجھ نہیں رہے ہیں" (صحیح ابن حبان)۔ تمام زیادتیوں اور بے رحمیوں کے باوجود کبھی ایسا نہیں ہوا کہ نبی کریمؐ نے یا آپؐ کے مسلم جاں نثاروں نے مشرکین مکہ کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی کی ہو، اس کے برعکس وہ ہمیشہ بُرائی کا جواب اچھائی سے، ظلم کا جواب درگذر سے اور نفرتوں کا جواب محبتوں سے دیتے رہے۔ وہ ہمیشہ اپنے رب کی اس نصیحت کے پابند رہے۔ "اچھائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ بُرائی کا مقابلہ کرو ایسے روی سے جو اس سے بہتر ہو، پھر ایسا ہوگا کہ جس سے تمہاری دشمنی تھی، یکایک وہ ایسا ہوجائے گا گویا تمہارا جگری دوست ہو" (سورہ فصلت، آیت ۳۴)۔ مکہ میں تو کفّار ومشرکین آپؐ کے اور آپ کے ساتھیوں کو ورغلاتے رہے۔ لیکن آپؐ نے ان کے ساتھ دشمنوں جیسا معاملہ نہیں کیا بلکہ انہیں سینے سے لگایا اور اُلفت و محبت کے تخت پر بٹھایا، اپنے سایۂ شفقت میں ٹھہرایا اور عزت کا وہ مقام دیا جس کا تصور وہ نہیں کرسکتے تھے۔ دین اسلام کو اگر آج متمدن دنیا اپنے لیے خطرہ سمجھ رہی ہے تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ اس کی خود کی خوف زدہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا دین کسی بھی قوم اور کسی بھی ملک کے لیے کبھی خطرہ نہیں ہوسکتا۔

رابطہ:9708380290

سرچ انجن کی دنیا میں ایک نیا انقلاب: 'پرپلیکسٹی اے آئی' کا ظہور: گوگل کے لئے خطرے کی گھنٹی؟

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

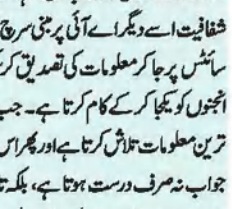

انٹرنیٹ کی وسیع دنیا میں، گوگل ایک ایسا نام بن چکا ہے جو سرچ انجن کا مترادف ہے۔ دو دہائیوں سے زائد عرصے تک، اس سرچ انجن نے بے مثال حکمرانی کی ہے، لیکن اب اس کی بادشاہت کو ایک نئے خطرے کا سامنا 'پرپلیکسٹی اے آئی' ہے، یہ نوخیز اسٹارٹ اپ تیزی سے سرچ انجن کے میدان میں ہلچل مچا رہا ہے اور گوگل کے لیے ایک سنگین چیلنج بن سکتا ہے۔ سرچ انجن کی دنیا ہمیشہ سے تبدیلی کے عمل سے گزرتی رہی ہے۔ یاہو، بنگ، ڈک ڈک گو جیسے کئی نام ابھرے اور وقت کے ساتھ ساتھ دھندلا گئے، لیکن گوگل نے ہمیشہ اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ اس کی کامیابی کا راز اس کے مؤثر الگورتھم، وسیع ڈیٹا اکٹھا کرنے کی صلاحیت اور صارف دوست تجربہ میں مضمر ہے۔ تاہم، حالیہ برسوں میں، مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی ترقی نے روایتی سرچ انجنوں کے لیے ایک نیا اور طاقتور چیلنج کھڑا کردیا ہے۔ چیٹ جی پی ٹی، جیمنی، ڈیپ سیک، کوپائلٹ اور دیگر اے آئی ماڈلز کی مقبولیت نے یہ واضح کردیا ہے کہ صارفین اب محض لنکس کی فہرست نہیں چاہتے، بلکہ براہ راست اور جامع جوابات کی تلاش میں ہیں۔ اسی تبدیلی کو محسوس کرتے ہوئے، اروند سری نواس نے پرپلیکسٹی اے آئی کی بنیاد رکھی۔ اروند نے آئی آئی ٹی مدراس سے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اوپن اے آئی اور گوگل جیسے اداروں میں کام کیا تھا۔ انہوں نے روایتی سرچ انجنوں کی دو بڑی کمزوریاں محسوس کیں۔ پہلی یہ کہ وہ حقیقی وقت کا ڈیٹا فراہم کرنے میں سست روی کا شکار ہیں، کیونکہ ان کی انڈیکسنگ میں وقت لگتا ہے۔ دوسری جانب، چیٹ جی پی ٹی جیسے اے آئی ماڈلز میں ذرائع کی شفافیت کی کمی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے صارفین کو فراہم کردہ جوابات کی سچائی پر شک رہتا ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اروند نے ایک نیا راستہ تلاش کیا اور پرپلیکسٹی اے آئی کی بنیاد رکھی، جس کا مقصد سرچ انجن کے تجربے کو از سر نو تشکیل دینا تھا۔ پرپلیکسٹی اے آئی کی کارکردگی روایتی سرچ انجنوں سے بنیادی طور پر مختلف ہے۔ یہ نہ صرف صارف کے سوال کا جواب دیتا ہے، بلکہ اس کے ساتھ معلومات کے ذرائع کا بھی حوالہ دیتا ہے۔ یہ شفافیت اسے دیگر اے آئی پر مبنی سرچ انجنوں سے ممتاز کرتی ہے، کیونکہ صارف براہ راست ان ویب سائٹس پر جا کر معلومات کی تصدیق کرسکتا ہے۔ مزید برآں، یہ ماڈل مختلف اے آئی تکنیکوں اور سرچ انجنوں کو یکجا کر کے کام کرتا ہے۔ جب صارف کوئی سوال پوچھتا ہے، تو پرپلیکسٹی پہلے ویب پر تازہ ترین معلومات تلاش کرتا ہے اور پھر اس ڈیٹا کو اے آئی ماڈل میں شامل کرتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں جواب نہ صرف درست ہوتا ہے، بلکہ تازہ ترین بھی ہوتا ہے۔ یہ خاصیت ان صارفین کے لیے بہت اہم ہے جو بروقت اور قابل اعتماد معلومات کی تلاش میں رہتے ہیں، جیسے کہ مارکیٹ ریسرچرز، صحافی اور طلباء۔ گوگل کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ پرپلیکسٹی نے اے آئی سرچ کے میدان میں ایک نیا معیار قائم کردیا ہے۔ گوگل سالوں سے اپنے الگورتھم کو بہتر بناتا آرہا ہے، لیکن اس کی بنیادی ساخت اب بھی روایتی انڈیکسنگ اور رینکنگ پر مبنی ہے۔ اس کے برعکس، پرپلیکسٹی نے براہ راست اے آئی ماڈلز اور سرچ انجن کو جوڑنے کا طریقہ اپنایا ہے۔ اس سے یہ نہ صرف تیز نتائج فراہم کرتا ہے، بلکہ صارف کو براہ راست مختصر اور جامع جوابات بھی دیتا ہے۔ یہ طریقہ کار ان نوجوان صارفین، خاص طور پر 18 سے 24 سال کی عمر کے درمیان، میں تیزی سے مقبول ہورہا ہے، جو اب گوگل کی بجائے براہ راست جوابات کو ترجیح دیتے ہیں۔ مزید برآں، گوگل اور دیگر بڑی کمپنیوں کے لیے ایک اور مشکل یہ ہے کہ وہ اپنے داخلی اے آئی ماڈلز پر زیادہ انحصار کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، گوگل کو اپنے جیمنی اے آئی اور بنگ کو اپنے کوپائلٹ، اے آئی انجن کو ہی ترجیح دینی پڑتی ہے۔ اس کے برعکس، پرپلیکسٹی کسی بھی اے آئی ماڈل کا استعمال کرسکتا ہے اور اسے بہتر تجربے کے لیے ضم کرسکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے ہی کوئی نیا اور زیادہ طاقتور اے آئی ماڈل سامنے آئے گا، پرپلیکسٹی اسے فوری طور پر اپنے سسٹم میں شامل کرسکے گا، جبکہ گوگل کو اپنے داخلی ماڈل کو اپ ڈیٹ کرنے میں وقت لگے گا۔ یہ لچک پرپلیکسٹی کو تکنیکی ترقی کے ساتھ قدم ملا کر چلنے اور ہمیشہ جدید ترین سرچ تجربہ فراہم کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ گوگل کے لیے ایک اور اہم مسئلہ یہ بھی ہے کہ اس کے کاروبار کا بڑا حصہ اشتہارات پر منحصر ہے۔ گوگل سرچ پیج پر دکھائے جانے والے اشتہارات سے اربوں ڈالر کماتا ہے۔ لیکن اگر صارفین پرپلیکسٹی جیسے اے آئی پر مبنی سرچ انجنوں کی طرف مائل ہوتے ہیں، تو وہ گوگل پر جا کر لنکس کلک کرنے کی بجائے براہ راست جوابات حاصل کریں گے۔ اس سے گوگل کی اشتہاری آمدنی پر نمایاں اثر پڑسکتا ہے۔ پرپلیکسٹی کا کاروباری ماڈل اشتہارات سے پاک معلومات کی فراہمی پر مرکوز ہے، جو گوگل کے اشتہارات سے بھرے سرچ نتائج کے برعکس ایک پرکشش متبادل فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ پرپلیکسٹی نے تیزی سے ترقی کی ہے، لیکن گوگل کو مکمل طور پر پیچھے چھوڑنے کے لیے اسے کئی رکاوٹوں کو عبور کرنا ہوگا۔ سب سے اہم چیلنج یہ ہے کہ گوگل کے پاس اپنے براؤزر اور موبائل آپریٹنگ سسٹم کا وسیع نیٹ ورک ہے۔ کروم اور اینڈرائیڈ کے ذریعے گوگل پہلے ہی زیادہ تر انٹرنیٹ صارفین کے لیے ڈیفالٹ سرچ انجن بنا ہوا ہے۔ مزید برآں، گوگل ایپل کو ہر سال اربوں ڈالر ادا کرتا ہے تاکہ سفاری براؤزر میں ڈیفالٹ سرچ انجن بنا رہے۔ یہ مارکیٹ کنٹرول پرپلیکسٹی کے لیے ایک بڑی رکاوٹ پیش کرتا ہے۔ اس کے باوجود، پرپلیکسٹی کی ترقی کی رفتار قابل ذکر ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ ایک مؤثر حکمت عملی اور جدت کے ذریعے کسی بھی بڑے حریف کو چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ پرپلیکسٹی کی کامیابی کی ایک اور وجہ اس کی قیمتی پالیسی بھی ہے۔ گوگل اور اوپن اے آئی جیسی کمپنیاں اپنی اے آئی خدمات کو مہنگے انٹرپرائز پلانز کے ذریعے فروخت کرتی ہیں، جبکہ پرپلیکسٹی نے اپنی خدمات کو عام صارفین تک پہنچانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس کا ڈیپ ریسرچ ٹول صارفین کو روزانہ 5 مفت سرچز کی سہولت دیتا ہے، جبکہ صرف 20 ڈالر ماہانہ کے عوض 500 روزانہ سرچز تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ ماڈل گوگل اور اوپن اے آئی کے مقابلے میں کہیں زیادہ سستا ہے۔ یہ سستی پالیسی پرپلیکسٹی کو وسیع تر سامعین کے لیے قابل رسائی بناتی ہے، بشمول طلباء، محققین اور وہ افراد جو محدود بجٹ میں معیاری معلومات تک رسائی چاہتے ہیں۔ پرپلیکسٹی کی ترقی میں سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی اہم کردار ادا کررہا ہے۔ این ویڈیا اور سافٹ بینک جیسے بڑے سرمایہ کاروں نے اس میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ جنوری 2024 میں اس کی قیمت 520 ملین ڈالر تھی، جو صرف ایک سال میں 9 بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ یہ اسے دنیا کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اسٹارٹ اپس میں سے ایک بناتا ہے۔ یہ مالی پشت پناہی پرپلیکسٹی کو اپنی ٹیکنالوجی کو مزید بہتر بنانے، اپنی ٹیم کو وسعت دینے اور مارکیٹنگ کی کوششوں کو تیز کرنے میں مدد دے گی۔ پرپلیکسٹی نے حال ہی میں ایک نئی ای کامرس فیچر "شاپ لائک اے پرو" متعارف کرایا ہے، جو صارفین کو براہ راست پلیٹ فارم پر خریداری کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ فیچر گوگل شاپنگ کے مقابلے میں ابھی ابتدائی مراحل میں ہے، لیکن اگر یہ کامیاب ہوجاتا ہے، تو یہ پرپلیکسٹی کے لیے ایک اہم آمدنی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، پرپلیکسٹی ٹک ٹاک کے ساتھ انضمام کے امکانات بھی تلاش کررہا ہے۔ جنوری 2025 میں، پرپلیکسٹی نے ٹک ٹاک کے امریکی آپریشنز کو خریدنے کے لیے بولی لگائی تھی، جس کا مقصد امریکی ملکیت کو یقینی بنانا اور چین کے اثر ورسوخ کو کم کرنا تھا۔ اگر یہ انضمام کامیاب ہوتا ہے تو یہ پرپلیکسٹی کو صارفین کی ایک بہت بڑی تعداد تک رسائی دے گا اور گوگل کے لیے ایک اور بڑا چیلنج بن جائے گا۔ تاہم، پرپلیکسٹی کو ابھی پیچیدہ سوالات کے جوابات دینے کی صلاحیت کو مزید بہتر بنانا ہے۔ اگرچہ یہ سیدھے سوالات کے جوابات دینے میں مؤثر ہے، لیکن ایسے صارفین جو گہرائی میں تجزیہ یا مخصوص سفارشات چاہتے ہیں، وہ اب بھی گوگل یا دیگر پلیٹ فارمز کا رخ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، پرپلیکسٹی کا اشتہاری نیٹ ورک ابھی تک گوگل کے مقابلے میں کم ترقی یافتہ ہے، جو اس کے لیے آمدنی کے حصول میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ مستقبل میں پرپلیکسٹی کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ اپنی ٹیکنالوجی کو کس طرح بہتر بناتا ہے اور اپنے صارفین کی ضروریات کو کس طرح پورا کرتا ہے۔ مجموعی طور پر، پرپلیکسٹی اے آئی نے ثابت کردیا ہے کہ جدت اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے کسی بھی بڑے حریف کو چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ گوگل، جو دہائیوں سے سرچ انجن کی دنیا پر حکمرانی کررہا تھا، اب ایک نئے مدمقابل کا سامنا کررہا ہے۔ پرپلیکسٹی کا ابھرنا سرچ انجن کی صنعت کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہوسکتا ہے۔ آنے والے وقت میں یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ آیا گوگل اس مقابلے کا سامنا کرپائے گا یا پرپلیکسٹی اے آئی اسے پیچھے چھوڑ دے گا۔ یہ سرچ انجن کی جنگ محض ٹیکنالوجی کی برتری کی جنگ نہیں ہوگی، بلکہ یہ صارفین کی ترجیحات اور بدلتے ہوئے ڈیجیٹل منظرنامے کے مطابق ڈھلنے کی بھی جنگ ہوگی۔ پرپلیکسٹی کی کامیابی نہ صرف گوگل کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے، بلکہ یہ پوری سرچ انجن انڈسٹری کے لیے ایک نیا راستہ متعین کرسکتی ہے۔

تجارت: قرآن اور احادیث کی روشنی میں: ایک مطالعہ

انوار الحسن وسطوی

زیر تذکرہ کتاب" تجارت: قرآن اور احادیث کی روشنی میں" مولانا آفتاب عالم قاسمی پروفیسر شعبہ فارسی الکھیاوٹ کالج، مہوا (ویشالی) کی تالیف ہے، مولانا موصوف دارالعلوم دیوبند کے فارغ التحصیل ہونے کے علاوہ بہار یونیورسٹی مظفر پور سے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں ایم۔ اے ہیں اور فارسی کے معروف شاعر مرزا مظہر جان جاناں کی فارسی شاعری پر تحقیقی کام کر کے بہار یونیورسٹی، مظفر پور سے ہی پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری سے سرفراز ہیں۔ علمی صلاحیت سے مالا مال مولانا آفتاب عالم قاسمی درس وتدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کا بھی ستھرا ذوق رکھتے ہیں۔ گرچہ اس میدان میں انہوں نے کوئی زیادہ کام نہیں کیا ہے لیکن جو بھی کیا ہے وہ قابل قدر اور قابل ذکر ہے، مثال کے طور پر ان کی یہ پیش نظر کتاب کا ہی ذکر کیا جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے، مولانا موصوف نے اپنی اس کتاب کے ذریعہ مسلمانوں کو تجارت کی جانب متوجہ اور راغب کرنے کے لیے اس جامع کتاب کی تالیف کی ہے، جس کا مقصد اصلاً مسلمانوں اور خصوصاً علماء طبقہ کو تجارت کی جانب راغب کرنا ہے تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں اور دوسروں کے محتاج بننے سے بچ جائیں، مولانا آفتاب عالم قاسمی نے اس کتاب کی تالیف سے قبل 2023ء میں" حج وعمرہ مع چالیس احادیث" نام کی کتاب بھی تالیف کی تھی جس میں انہوں نے قرآن وحدیث کے حوالے سے حج و عمرہ کے مسائل اور طریقے بتانے کی ایک عمدہ اور قابل ستائش کاوش کی تھی، مولانا کی یہ کتاب بھی اہل نظر اور ذی ہوش قارئین کے درمیان بہت پسند کی گئی تھی۔ زیر تذکرہ کتاب" تجارت: قرآن اور احادیث کی روشنی میں" چھے ابواب پر مشتمل اور 632 صفحات پر محیط ہے۔ قارئین کتاب کو اپنی اس کتاب کی اہمیت بتانے کے لیے مولانا آفتاب عالم قاسمی نے ملک کے دو بڑے عالم دین کی تحریر بطور سند شامل کر کے کتاب کی قدر وقیمت میں اضافہ کرنے کی کوشش کی ہے، پہلی تحریر فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی ہے جو پیش لفظ کے عنوان سے ہے، جبکہ دوسری تحریر معروف عالم دین مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ کی ہے جس کا عنوان ہے" خیال خاطر" مذکورہ دونوں حضرات نے کتاب کی اہمیت اور اس کی افادیت کا اعتراف کرتے ہوئے مولانا آفتاب عالم قاسمی کی اس کاوش کی پذیرائی کی ہے اور اس کتاب کو امت کے لیے نافع بنانے کی اللہ رب العزت سے دعا کی ہے، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی مدظلہ نے اپنی تحریر" پیش لفظ" میں تجارت کے تعلق سے ایک نہایت کارآمد مفید اور قابل عمل بات تحریر کی ہے، جس کی افادیت کے پیش نظر اسے یہاں نقل کرنا ضروری سمجھتا ہوں اقتباس ملاحظہ ہو:" ملک میں موجودہ حالات میں مسلمانوں کے لیے سب سے آسان اور مفید ذریعہ معاش تجارت ہے، سرکاری ملازمتوں کے مواقع محدود ہیں ریزرویشن نے ان مواقع کو محدود تر کردیا ہے، تعصب، تنگ نظری اور فرقہ پرستی نے مسلمانوں کے لیے اس کے مواقع اور بھی کم کردیے ہیں، پرائیویٹ کمپنیاں بھی فرقہ پرستی کی اس آگ سے محفوظ نہیں ہیں، اس لیے تجارت مسلمانوں کے لیے سب سے بہتر ذریعہ ہے، جس کے لیے ڈگری کی بھی ضرورت نہیں ہیں، مہارت بھی مطلوب نہیں اور کسی کی ملازمت ضروری نہیں، تنہا اپنے سرمایہ سے بھی کی جاسکتی ہے اور مشترکہ سرمایہ سے بھی، اس لیے ہندوستان کے مسلمانوں کو اس شعبہ پہ خصوصی توجہ دینی چاہیے۔" (ص نمبر 8,9) مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی نے پروفیسر آفتاب عالم قاسمی کو بہت قریب سے دیکھا ہے اور بہت دنوں سے دیکھ رہے ہیں، لہذا ان کے تعلق سے ڈھیر ساری جانکاری اور معلومات کے وہ عینی شاہد ہیں جس کا اظہار انہوں نے اپنی تحریر "خیال خاطر" میں برجستہ اور برمحل کیا ہے۔ مولانا آفتاب عالم قاسمی گرچہ درس وتدریس کے پیشے سے منسلک ہیں لیکن ان کا اصل پیشہ تجارت ہے، جس کا ذکر مفتی صاحب موصوف نے اپنی تحریر میں خصوصی طور پر کیا ہے، اس ضمن میں موصوف کی تحریر کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو:" علماء طبقہ عموماً تجارت سے دور رہتا ہے لیکن انہوں نے (پروفیسر آفتاب عالم قاسمی) اس مشغلہ کو اپنایا اور بچوں کو بھی اس میں لگایا ہے، ان کی قوت ارادی مضبوط ہے، مولانا چونکہ بڑے تاجر ہیں، اس لیے انہوں نے تجارت کی طرف مسلمانوں کو متوجہ کرنے کے لیے ہی" تجارت: قرآن واحادیث کی روشنی میں" کے عنوان سے ایک جامع کتاب مرتب کی ہے، اس کتاب کا مقصد اصلاً مسلمانوں خصوصاً علماء طبقہ کو تجارت کی جانب راغب کرنا ہے" (ص۔ 20,21) زیر تذکرہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے، پہلا باب "تجارت قرآن پاک کی روشنی میں" کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں قرآن پاک کی مختلف سورتوں کی جن آیتوں میں تجارت اور کسب معاش کا ذکر آیا ہے ان آیتوں کا ترجمہ، پھر اس پر مختلف تفسیریں، آیت کا شان نزول اور آیت کے تعلق سے اگر کوئی واقعہ ہے تو اس کا ذکر بھی تفصیل سے کیا گیا ہے، دوسرا باب" تجارت احادیث کی روشنی میں" کے عنوان سے ہے، جس میں تجارت سے متعلق احادیث اور اس کے ترجمہ کا ذکر کیا گیا ہے کم پڑھے لکھے لوگوں کی سہولت کے لیے احادیث میں اعراب بھی لگایا گیا ہے تاکہ متن کی ادائیگی میں کوئی دقت نہ ہو، باب سوم جس کا عنوان ہے" تجارت علم کی روشنی میں" یہ بہت اہم باب ہے کیونکہ کسی بھی کام کے کرنے کے لیے علم کا ہونا ازبس ضروری ہے، بغیر علم کے انسان ایک منزل بھی طے نہیں کرسکتا ہے، یہی سبب ہے کہ مؤلف کتاب نے اس باب میں تجارت کے لیے علم کی ضرورت پر زور ڈالا ہے۔ باب چہارم کا عنوان ہے" تجارت کے متعلق چالیس احادیث" چالیس احادیث کے عنوان سے گرچہ بے شمار کتابیں موجود ہیں لیکن مولانا آفتاب عالم قاسمی کی ان چالیس احادیث کو جمع کیا ہے جو تجارت سے متعلق ہے، اس طرح کتاب کا یہ باب بھی کم اہمیت کا حامل نہیں ہے۔" تجارت اور ہمارے بزرگان دین" یہ کتاب کا باب پنجم ہے، جس میں بزرگان دین کی تجارت میں کس طرح مشغولیت رہی ہے اور قرآن واحادیث پر بزرگان دین کا کس قدر عمل رہا ہے، اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس باب کے مطالعہ سے بزرگان دین کے اقوال و اعمال اور ان کے مشاہدات وتجربات کا علم ہوتا ہے، کتاب کا آخری باب" باب ششم" ہے جس کا عنوان ہے اسلامی معاشی نظام کا تقابلی مطالعہ" مؤلف کتاب نے اس باب میں اسلام کے معاشی نظام کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے، مولانا ن

ممبئی کی 65 غیر قانونی عمارتیں منہدم کرنے کا حکم

3500 خاندان بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار

19 ر فروری: ممبئی سے متصل کلین ڈومبولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) کے دائرہ کار میں آنے والی 65 غیر قانونی عمارتوں کو منہدم کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ ممبئی ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے 3500 خاندان بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار ہو گئے ہیں۔ ان عمارتوں میں تقریباً 6500 افراد رہائش پذیر ہیں، جو اب اپنے گھروں سے محروم ہونے والے ہیں۔ یہ عمارتیں ڈومبولی ایسٹ اور ویسٹ میں مختلف پلاٹوں پر تعمیر کی گئی تھیں، جن میں 35 پلاٹ درحقیقت عوامی سہولیات جیسے پارک، میدان اور اسپتال کے لیے مختص تھے۔ تاہم، بلڈرز نے غیر قانونی طور پر ان زمینوں پر عمارتیں کھڑی کر دیں اور انہیں فروخت کر دیا۔ الزام ہے کہ اس پورے گھپلے میں کلین ڈومبولی میونسپل کارپوریشن کے افسران بھی ملوث تھے، جنہوں نے جعلی اجازت نامے اور نقشے تیار کروا کر ان عمارتوں کو قانونی حیثیت دلانے کی کوشش کی۔ بعد ازاں، انہی جعلی دستاویزات کی بنیاد پر ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ریرا) سے رجسٹریشن حاصل کر کے خریداروں کو ہوم لون بھی دلوا دیا گیا۔ ایک وسیع بلڈوزر کی طرف سے دائر کی گئی عوامی مفاد کی عرضی کے بعد ممبئی ہائی کورٹ نے رواں ہفتے ان تمام 65 غیر قانونی عمارتوں کو گرانے کا حکم جاری کیا۔ یہ فیصلہ ان خاندانوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے جو اپنی زندگی کی ساری جمع پونجی لگا کر ان فلیٹس میں رہائش اختیار کر چکے تھے۔ اب ان کے گھروں پر بلڈوزر چلنے والا ہے اور وہ کسی بھی وقت بے گھر ہو سکتے ہیں۔ جب میڈیا نمائندوں نے ان عمارتوں میں رہنے والے افراد سے بات کی، تو بیشتر افراد شدید اضطراب اور مایوسی کا شکار نظر آئے۔ ان کے ہاتھوں میں فلیٹ کے دستاویزات تو تھے، مگر اب وہ کوئی قانونی حیثیت نہیں رکھتے۔ متاثرہ خاندانوں میں بزرگ، خواتین اور چھوٹے بچے بھی شامل ہیں، جو بے سروسامانی کی صورتحال سے دوچار ہیں۔ یہ غیر قانونی تعمیرات کا معاملہ سال 2020 میں پہلی بار اس وقت منظر عام پر آیا جب مانپاڑا پولیس اسٹیشن میں پہلی ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس معاملے میں 60 افراد پر جعلی دستاویزات کے ذریعے 65 عمارتیں تعمیر کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ 2022 میں اسی معاملے میں دوسری ایف آئی آر درج کی گئی، اور اس گھپلے کی مزید تحقیقات کے لیے اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی۔ ایس آئی ٹی کی تحقیقات کے بعد کلین پولیس اسٹیشن میں ایک تیسری ایف آئی آر بھی درج کرائی گئی۔ اس اسکینڈل میں میونسپل افسران اور بلڈرز کی ملی بھگت سامنے آئی ہے، جنہوں نے خریداروں کو دھوکہ دے کر غیر قانونی فلیٹس فروخت کیے۔ تاحال حکومت کی جانب سے بے گھر ہونے والے افراد کے لیے کوئی متبادل انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق، یہ معاملہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت کے فقدان اور میونسپل انتظامیہ کی لاپرواہی کی واضح مثال ہے۔ متاثرہ خاندانوں نے حکومت اور عدالت سے اپیل کی ہے کہ انہیں کم از کم متبادل رہائش فراہم کی جائے تاکہ وہ بے گھر ہونے سے بچ سکیں۔

اوڈیشہ میں نیپالی طالبہ کی موت پر تنازع

نیپال ہندوستان میں طلبا کی تعلیم پر لگا سکتا ہے پابندی

بھونیشور، 19 ر فروری: اوڈیشہ کے ایک پرائیویٹ کالج میں نیپال کی طالبہ کی مشتبہ حالت میں موت کے معاملے پر نیپال حکومت نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ نیپال کی وزارت تعلیم نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ مستقبل میں ہندوستان کی کسی بھی یونیورسٹی یا تعلیمی ادارے میں پڑھنے کے خواہش مند اپنے طلبا کو این او سی جاری کرنا معطل کر سکتی ہے۔ دراصل کلنگا انسٹی چیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی (کے آئی آئی ٹی) میں بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) تیسرے سال کی طالبہ پرکرتی لمسل (20) کی لاش 16 فروری کی دوپہر اس کے ہاسٹل کے کمرے سے برآمد ہوئی تھی۔ مبینہ طور پر اس نے خودکشی کر لی تھی، جس سے کے آئی آئی ٹی کیمپس میں بدامنی پھیل گئی۔ نیپال حکومت نے کے آئی آئی ٹی میں پڑھنے والے نیپالی طلبا و طالبات کے سرپرستوں سے صبر و تحمل برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ نیپال کے وزیر تعلیم نے کہا کہ اس واقعہ سے پیدا مسائل کے موثر حل کی سہولت کے لیے ایک 'ہیلپ ڈیسک' کی تشکیل کی گئی ہے۔ کے آئی آئی ٹی میں نیپالی طلبا کی پڑھائی پھر سے شروع ہو اور موافق ماحول یقینی کیا جائے، اس کے لیے ہمارا ملک وزارت خارجہ، حکومت ہند کے ساتھ مسلسل سفارتی کوششیں کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ نیپال کی رہنے والی پرکرتی لمسل اوڈیشہ کے بھونیشور واقع کے آئی آئی ٹی میں بی ٹیک کمپیوٹر سائنس کی طالبہ تھی۔ دعویٰ ہے کہ اس نے مبینہ طور پر اپنے بیچ میٹ اور سابق بوائے فرینڈ اجیت دوک شریواستو کے ذریعہ پریشان کیے جانے کے بعد خودکشی کر لی۔ اس کے بعد ادارے میں پڑھنے والے دیگر نیپالی طلبا کے ایک گروپ نے پرکرتی کے لیے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس دوران یونیورسٹی احاطہ میں کافی تناؤ کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اوڈیشہ پولیس نے منگل کو ایس بھوشنیور میں پوسٹ مارٹم کے بعد نیپالی طالبہ کی لاش اس کے والد کو سونپ دی۔ اوڈیشہ قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن نے اس معاملے کو اٹھایا۔ نیپال کے وزیر خارجہ آر جو رانا دیوبا نے کہا کہ نئی دہلی میں ہمارا سفارت خانہ اس سلسلے میں کالج انتظامیہ اور ہندوستانی سیکوریٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ضروری کارروائی کر رہا ہے۔ وہیں حکومت ہند نے یقین دہانی کرائی ہے کہ نیپالی طلبا و طالبات کے تحفظ اور بھلائی کو یقینی کرنے کے لیے سبھی ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ہندوستانی افسر اس معاملے میں انصاف کو یقینی بنانے کے لیے اپنے ہم منصب کے ساتھ رابطہ میں ہے اور اس واقعہ میں قصورواروں کو جلد سزا دلانے اور غیر جانبدار کارروائی کرتے ہوئے انصاف دلانے کے لیے پابند ہے۔

دہلی اور ہماچل میں بدلے گا موسم کا مزاج، بارش اور برفباری کا الرٹ

نئی دہلی، 19 ر فروری: راجدھانی دہلی میں موسم کا مزاج بدلنے والا ہے۔ دراصل بدھ کو دن بھر جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے اور کئی مقامات پر ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے تین دنوں تک بادلوں کی آمد و رفت لگی رہ سکتی ہے۔ بارش سے درجہ حرارت میں بھی کچھ کمی ہونے کا امکان ہے۔ جمعرات کو بھی صبح میں ہلکے بادل نظر آ سکتے ہیں۔ جمعہ کو ہلکی بارش کے دوران 20 سے 30 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس دوران درجہ حرارت 26 سے 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کی امید ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 21 سے 24 فروری کے دوران کم سے کم درجہ حرارت 10 سے 12 ڈگری سیلسیس کے قریب درج کیا جا سکتا ہے۔ 22 اور 23 فروری کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سے 29 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ وہیں 24 فروری کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 سے 30 ڈگری سیلسیس کے آس پاس ریکارڈ کیا جا سکتا ہے۔ راجدھانی میں آلودگی کی بات کی جائے تو منگل کو اس کی سطح خراب زمرے میں درج کی گئی۔ کئی جگہوں پر آلودگی کی سطح 200 سے زیادہ تھی۔ سی پی سی بی سے ملی اطلاع کے مطابق شام 4 بجے تک آلودگی کی سطح 209 ریکارڈ کی گئی۔ ایک دن پہلے پیر کو یہ 231 تھی۔ 24 گھنٹے کے اندر اس میں 22 پوائنٹس کی گراوٹ آئی ہے۔ موسم میں ہونے والی تبدیلی سے اگلے کئی دن اے کیو آئی 200 سے نیچے یعنی درمیانے زمرے میں رہ سکتا ہے۔ ادھر ہماچل پردیش میں بھی بدھ کی رات سے جمعہ تک بارش اور برفباری کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کوفری، نارکنڈا، منالی، سولنگو ہلی، ڈلہوزی، سسو اور آس پاس کے علاقوں سمیت زیادہ تر سیاحتی مقامات پر بارش و ہلکی برفباری ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ نے تیز ہواؤں کے ساتھ بجلی گرنے کی بھی وارننگ جاری کی ہے۔ اب ریاست میں طویل عرصے سے چل رہی خشک سالی سے راحت ملنے کی امید ہے۔

عوامی مسائل کو اٹھا کر پانچ سالوں میں عوام کی پہلی پسند بننا چاہتے ہیں: کھڑگے

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کو کہا کہ پارٹی کے نظریہ کے حامی لوگوں کو آگے بڑھنا ہوگا اور عوامی مسائل کے لئے لڑنا ہوگا تاکہ کانگریس اگلے پانچ سالوں میں ملک کے عوام کی پہلی پسند بن سکے۔ آج یہاں پارٹی جنرل سکریٹریوں اور انچارجوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ پارٹی کے نظریہ کے حامی ایسے لوگوں کو آگے بڑھایا جانا چاہئے جو مشکل حالات میں بھی پارٹی کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔ سب سے اہم چیز ذمہ داری ہے اور اس میں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ تمام انچارج اپنے انچارج ریاستوں کی تنظیم اور وہاں ہونے والے انتخابات اور اس کے نتائج کے ذمہ دار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری 'آئین بچاؤ مہم' چل رہی ہے۔ ہم نے بیلگام میں جے باپو، جے بھیم، جے آئین پروگرام کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ اگلے ایک سال تک چلے گا۔ اس کے تحت پدیاترا، مکالمہ، کارنر میٹنگ جیسی سرگرمیاں چلا کر پروگرام منعقد کیے جائیں، لیکن ایسے ہر پروگرام کا مقصد تنظیم کو بااختیار بنانا ہے۔" ووٹر لسٹوں میں بے ضابطگیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے ایک بار پھر کہا کہ "ہمارے سامنے ایک نیا چیلنج کھڑا ہو گیا ہے۔ ان دنوں انتخابات میں ووٹر لسٹوں میں بے ضابطگیاں بڑے پیمانے پر ہو رہی ہیں۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس پر سوال اٹھائے ہیں۔ آپ سب کو اندازہ ہوگا کہ ان دنوں ووٹوں کی فہرست سے نام ہٹانے اور ووٹ ڈالنے کی حمایت کی جا رہی ہے۔ "انتخابات سے عین قبل بی جے پی کی جانب سے نئے نام شامل کیے گئے ہیں۔ اس دھاندلی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں سلیکشن کمیٹی سے بھی ہٹا دیا ہے۔ امریکہ میں ہندوستانی شہریوں پر بات چیت پر انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم کے دورے کے باوجود امریکہ ہندوستانی شہریوں کو پہلے کی طرح ہتھکڑیوں میں واپس بھیج رہا ہے۔ سبزی خور مسافروں کو نان ویج کھانا دیا گیا۔ ہماری حکومت بھی اس توہین کے خلاف مناسب احتجاج کرنے میں ناکام رہی۔ امریکہ معاشی معاملات میں بھی ہمیں شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ ہم پر الٹا ٹیرف لگائے گئے لیکن وزیر اعظم نے اس کی مخالفت تک نہیں کی۔ وہ زبردستی خسارے کا سودا ہم پر مسلط کر رہے ہیں جسے ہماری حکومت خاموشی سے قبول کر رہی ہے۔ یہ واضح طور پر ہندوستان اور ہندوستانی عوام کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آج ملک کے سامنے ان گنت چیلنجز ہیں، مہنگائی اور بے روزگاری مستقل مسائل بنے ہوئے ہیں، حکومت اس معاملے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ اگلے پانچ سال عوامی مسائل پر مسلسل جدوجہد اور عوامی تحریک کے ذریعے مرکزی اپوزیشن بن کر ابھریں، اسی کے ذریعے ہی ہم عوام کی پہلی پسند بنیں گے۔"

ہندوستان اور قطر کو نہ صرف ہمارے لوگوں بلکہ دنیا کے تمام لوگوں کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے: صدر دروپدی مرمو

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ قطر کے ساتھ ہندوستان کے رشتے، تاریخی نوعیت کے، اور صدیوں پرانے ہیں، نیز قطر، ہندوستان کے ساتھ مغربی ایشیاء کے، تجارتی اور ثقافتی رابطوں کا ایک لازمی حصہ رہا ہے۔ انھوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ دونوں ملکوں کے ساتھ مختلف شعبوں میں باہمی تعاون مسلسل مضبوط ہو رہا ہے اور اس میں دونوں حکومتوں کے مابین اعلیٰ سطحی بات چیت شامل ہے۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا کل رات راشٹرپتی بھون میں خیر مقدم کرتے ہوئے، صدر جمہوریہ نے زور دے کر کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان، کثیر رخی سرگرمیاں اور تعاون، گہرے اطمینان اور دیرینہ ساکھ کے عکاس ہیں۔ صدر جمہوریہ مرمو نے، دورے پر آئے ہوئے رہنماء کے اعزاز میں ایک عشائیے کا اہتمام بھی کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، کئی وزراء اہلکار اور دیگر سرکردہ شخصیات بھی موجود تھیں۔ انہوں نے خاص طور پر کہا کہ دونوں ملک، تجارت اور سرمایہ کاری، خوراک کی یقینی فراہمی، صحت، ثقافت اور توانائی کے شعبوں میں، قابل اعتبار شراکت دار ہیں۔ صدر جمہوریہ نے یہ تجویز بھی رکھی کہ ہندوستان اور قطر اختراع، ٹیکنالوجی اور اسٹارٹ اپس کے شعبوں میں وسیع تر تعاون میں اضافہ کریں۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ سال دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تجارت تقریباً 14 ارب ڈالر کی رہی اور ہندوستان میں قطر کی بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری کے ساتھ ہمارے اقتصادی رشتے مضبوط ہوئے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ" ہمارے دونوں ملکوں کے لوگ صدیوں سے ثقافتی تبادلے اور رسم و رواج کے توسط سے جڑے ہیں۔ ہمارے صدیوں پرانے تعلقات کی جھلک ہمارے لوگوں کے پسندیدہ آرٹ، موسیقی اور کھانے پینے میں نظر آتی ہے- چاہے وہ بریانی ہو یا'' کڑک چائے''!انھوں نے کہا کہ قطر سے آئے ہمارے مہمان آج کے عشائیے کے دوران اس بے مثال ثقافتی رشتے کا تجربہ حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے دونوں ملکوں کے، ملکر کام کرنے کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا کہ یہ نہ صرف ہندوستان اور قطر کے عوام کے لیے، بلکہ دنیا کے تمام لوگوں کے لیے اہم ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ ہندوستان-قطر تعلقات کو، دفاعی شراکت داری کی سطح تک لے جانے سے، مزید سرگرمیوں کے لیے ایک خاکہ وجود میں آئے گا۔ اس سے قبل کل ہندوستان اور قطر نے اپنے باہمی تعلقات کو دفاعی شراکت داری تک لے جانے سے اتفاق کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کے درمیان نئی دہلی میں وفد کی سطح کی بات چیت کے بعد اس سلسلے میں دونوں ملکوں کے درمیان سمجھوتے پر دستخط کیے گئے۔ کل شام قومی راجدھانی میں میڈیا کو تفصیل بتاتے ہوئے خارجی امور کی وزارت کے سکریٹری ارون کمار چٹرجی نے بتایا کہ دونوں ملکوں کے درمیان دو سمجھوتوں اور 5 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پہلا سمجھوتہ باہمی دفاعی شراکت داری کے قیام سے متعلق ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے کے ایک نظیر شدہ سمجھوتے پر بھی دستخط کیے گئے ہیں۔ سکریٹری موصوف نے کہا کہ دونوں ممالک نے آئندہ پانچ برسوں میں اپنے کاروبار کو دوگنا کر کے 28 ارب ڈالر سالانہ کرنے سے بھی اتفاق کیا ہے۔

کیرالہ: سرکاری کالج میں جونیئر کے ساتھ ریکنگ

متاثر نے بیان درج کرایا، 7 طلبا معطل

19 ر فروری: کیرالہ کے ترواننت پورم کے کریا وٹوم واقع سرکاری کالج میں ایک جونیئر طلبا سے ریکنگ کے معاملے میں 7 سینئر طلبا کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اس دوران متاثرہ طلبا کا بھی بیان سامنے آیا ہے۔ متاثرہ میں سے ایک طالب علم نے کہا کہ 'میں نے اپنا بیان دے دیا ہے اور پولیس ایف آئی آر درج کرے گی۔' طلبا کے والد کے مطابق، ریکنگ کی وجہ سے ان کے بیٹے کو شدید چوٹیں آئی ہیں جس کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوستوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا، ریکنگ ہوئی ہے۔ اس پر سنگین حملہ ہوا ہے اور اس کا علاج چل رہا ہے۔ ہم نے پولیس کو بیان دے دیا ہے۔ وہیں متاثر طلباء نے میڈیا کو بتایا، "یہ واقعہ اس وقت ہوا جب میں اور میرا دوست الھیٹیک کیمپس سے گزر رہے تھے۔ کچھ سینئرس کے ایک گروپ نے ہمیں روک لیا اور مجھے پیٹنا شروع کر دیا۔ میرا دوست کسی طرح وہاں سے بھاگ نکلا اور اس نے پرنسپل کو اس کی اطلاع دی۔" طلبا نے آگے بتایا کہ ان لوگوں نے (سینئرس طلبا) نے مجھے کمرے میں بند کر دیا، میری شرٹ اتاری اور پھر پیٹنا شروع کر دیا۔ دوسری طرف پولیس کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ حال ہی میں ایک ایسا ہی واقعہ سامنے آیا تھا۔ جہاں پولیس نے 12 فروری کو کوٹایم سرکاری نرسنگ کالج میں جونیئر طلبا کی ریکنگ کرنے کے الزام میں 5 کالج طلبا کو گرفتار کیا تھا۔

مرکز نے آفات سے متاثرہ پانچ ریاستوں کے لیے 1,554 کروڑ روپے منظور کیے

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی کمیٹی نے بدھ کے روز نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے 1,554.99 کروڑ روپے کی اضافی مرکزی امداد کو منظوری دی جو سال 2024 کے دوران سیلاب، طوفانی بارش، لینڈ سلائیڈنگ، طوفانوں سے متاثرہ پانچ ریاستوں کو جاری کی گئی ہے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ مرکزی حکومت کا یہ قدم قدرتی آفات کا سامنا کرنے والی ان پانچ ریاستوں کے لوگوں کی مدد کرنے کے تئیں عہد بندی کو ظاہر کرتا ہے۔ اعلیٰ سطحی کمیٹی نے پانچ ریاستوں کے لیے [؟] 1554.99 کروڑ کی مرکزی امداد کو منظوری دی ہے، جو کہ سال کے لیے اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ میں دستیاب اوپننگ بیلنس کے 50 فیصد کو ایڈجسٹ کرنے سے مشروط ہے۔ 1554.99 کروڑ روپے کی کل رقم میں سے آندھرا پردیش کے لیے 608.08 کروڑ روپے، ناگالینڈ کے لیے 170.99 کروڑ، اڈیشہ کے لیے 255.24 کروڑ، تلنگانہ کے لیے 231.75 کروڑ اور تریپورہ کے لیے 288.93 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ اضافی امداد مرکز کی طرف سے ریاستوں کو اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ سے جاری کردہ فنڈز کے علاوہ ہے، جو ریاستوں کے پاس پہلے سے دستیاب ہے۔ مرکزی حکومت نے آفات کے فوری بعد باضابطہ میمورنڈم کی وصولی کا انتظار کیے بغیر بین وزارتی مرکزی ٹیمیں ان ریاستوں میں روانہ کی تھیں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.72 فیصد بڑھ کر 72.37 ڈالر فی بیرل ہو گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.66 فیصد اضافے کے ساتھ 76.34 ڈالر فی بیرل رہی۔

نصف گھنٹے تک اشتہار دکھانا پی وی آر-آئی ناکس کو پڑا مہنگا، کنزیومر کورٹ نے عائد کیا بھاری جرمانہ

19 ر فروری: بنگلورو میں ایک 30 سالہ شخص نے پی وی آر سینما، آئی ناکس پر فلم کی اسکریننگ سے پہلے لمبے اشتہار چلا کر اس کا 25 منٹ کا وقت برباد کرنے اور اس کی وجہ سے ذہنی الجھن ہونے کو لے کر مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس معاملے میں کنزیومر کورٹ نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے شخص کو 65 ہزار روپے معاوضہ دینے کے لیے کہا ہے۔ دراصل اپنی شکایت میں انھیشک ایم آر نے الزام لگایا تھا کہ 26 دسمبر 2023 کو انہوں نے شام 05:4 بجے کے شو کے لیے 'سیم بہادر' فلم کے لیے تین ٹکٹ بک کیے تھے۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ فلم 30:6 بجے ختم ہونی تھی، جس کے بعد انہوں نے اپنے کام پر لوٹنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن ایسا نہیں ہو پایا کیونکہ فلم شام 30:4 بجے شروع ہوئی، جہاں اشتہار اور فلموں کے ٹریلر دکھائے گئے، جس سے تقریباً 30 منٹ کا وقت برباد ہوا۔ درج معاملے میں کہا گیا کہ شکایت کنندہ اس دن کے لیے طے دیگر پروگرام میں بھی شامل نہیں ہو سکا اور اس وجہ سے اسے نقصان اٹھانا پڑا، جس کی بھرپائی کے لیے پیسے کا حساب نہیں لگایا جا سکتا۔ ان کا الزام ہے کہ اس وجہ سے ان کا بھی وقت برباد کیا گیا اور یہ صاف طور پر ایک غلط ٹریڈ پریکٹیز کے دائرے میں تھی، کیونکہ انہوں نے اشتہار چلا کر اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے شو کے وقت کے بارے میں غلط جانکاری دی تھی۔ کنزیومر کورٹ نے وقت کو پیسے کے یکساں مانا اور اس پر زور دیتے ہوئے پی وی آر سینما اور آئی ناکس کو شکایت کنندہ کو ہوئے نقصان کی ادائیگی کرنے کا حکم دیا۔ پی وی آر اور آئی ناکس کو شکایت کنندہ کا وقت برباد کرنے کے لیے 50 ہزار روپے، ذہنی تناؤ کے لیے 5 ہزار روپے اور شکایت درج کرنے اور دیگر راحت کے لیے 10 ہزار روپے کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ عدالت نے پی وی آر سینما اور آئی ناکس پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ حالانکہ عدالت نے کہا کہ 'بک مائی شو' کسی بھی دعوے کی ادائیگی کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں ہے کیونکہ یہ ایک ٹکٹ بکنگ پلیٹ فارم ہے اور اشتہارات کے اسٹریمنگ وقت پر اس کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ عدالت نے 15 فروری کے اپنے حکم میں کہا کہ کسی کو بھی دوسرے کے وقت اور پیسے سے فائدہ اٹھانے کا حق نہیں ہے۔ اس بات پر زور دیا کہ تھیٹر میں فالتو میں بیٹھ کر وہاں جو کچھ بھی دکھایا جا رہا ہے اسے دیکھنے کے لیے 30-25 منٹ کم نہیں ہیں۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ مصروف لوگوں کے لیے جن کے پاس مصروف روٹین ہے، ان کے لیے بے وجہ اشتہار دیکھنا مشکل ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1707۔ عظیم مغل شہنشاہ، مندروں کے توڑنے کے الزام سے دوچار اور کئی بڑے مندروں اور مہنتوں کو بڑی بڑی جاگیریں دینے والے اور اپنی روزی روٹی قرآن کی کتابت کر کے کمانے والے محی الدین اورنگزیب عالمگیر کا انتقال احمد نگر میں ہوا تھا۔

1726۔ امریکی انقلابی لیڈر اور مجاہد آزادی ولیم پریسکاٹ کی پیدائش ہوئی تھی۔ ان کا انتقال 15 اکتوبر 1795 کو ہوا تھا۔

1792۔ امریکہ کو غلامی کی طوق سے آزاد کرانے والے پہلے امریکی صدر جارج واشنگٹن (جس کے نام پر امریکہ کی قومی راجدھانی واشنگٹن ہے) نے پوسٹل سروس ایکٹ پر دستخط کئے تھے۔ تیس میل تک خط پہنچانے کا انتظام 6 سینٹ میں اور 150 میل تک 12 سینٹ میں کیا گیا تھا۔

1835۔ کلکتہ میڈیکل کالج میں کام کاج شروع شروع ہوا۔

1846۔ انگریزوں میں لاہور پر قبضہ کیا تھا۔

1872۔ کاغذ بنانے والے مشین کا پیٹنٹ لوتھر کرویل نے حاصل کی تھی۔

1872۔ میٹروپولیٹین میوزیم آف آرٹ 20 فروری 1872 کو نیویارک شہر میں کھولا گیا۔

1888 ۔ امرت بازار پتریکا نے بنگلہ زبان میں پہلا اپنا ہفتہ روزہ شروع کیا۔

1904۔ سوویت روس کے سابق وزیر اعظم الیکسی کوسیا گن کی پیدائش ہوئی تھی۔

1921 ۔ ایران کے شہنشاہ رضا خاں پہلوی نے ایران پر کنٹرول حاصل کیا تھا۔ اس کا خاتمہ 1979 کے ایرانی انقلابی کے بعد ہوا جس میں وہ ایران کو چھوڑ دوسرے ملک فرار ہو گئے تھے اور ایران اسلامی حکومت قائم ہو گئی تھی۔

1942۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جاپان نے پرتگالی نوآبادیات تیمو (اب انڈونیشیا سے الگ ہونے والا) مشرقی تیمور) پر حملہ کیا

1947۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کلیمنٹ ایٹلی نے جون 1948 سے پہلے سے انگریزوں کے ہندوستان چھوڑنے کا اعلان کیا تھا۔

1950۔ عظیم انقلابی لیڈر اور نیتاجی سبھاش چندر بوس کے بڑے بھائی شرت چندر بوس کا انتقال۔

1962۔ جان گلین زمین کا چکر لگانے والے خلا کی تاریخ میں پہلے امریکی خلاء باز بنے۔

1968۔ ڈاکٹر ڈی پی کے سین نے ممبئی کے کے ای ایم اسپتال میں ملک میں پہلی مرتبہ قلب کی پیوند کاری کی۔

1975۔ سوویت روس نے مشرقی قزاخستان (اب روس سے آزاد علاحدہ ملک قزاخستان) میں کونیو کلیائی دھماکہ کیا

1976۔ بمبئی ہائی سے کچے تیل کا تجارتی پیداوار شروع۔

1976۔ مشہور امریکی مکے باز محمد کلے نے ہیوی ویٹ خطاب جیتا۔

1987۔ میزورم اور اروناچل پردیش کو مکمل ریاست کا درجہ ملا۔

1991۔ سلوانیہ نے اپنے تمام رشتے یوگوسلاویہ منقطع کر لئے۔

1994۔ پاپائے روم پاپ جان پال دوم نے ہم جنس پرستی کے خلاف فرمان جاری کیا۔

1998۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کوفی عنان امن پر بات چیت کرنے کے لئے بغداد پہنچے تھے۔

2002۔ مصر کی راجدھانی قاہرہ سے لکسر جانے والی ایک ٹرین میں بھیانک آتشزدگی سے 361 مسافر ہلاک ہوئے۔ یہ مسافر عید منانے کے لئے اپنی اپنی منزلوں کی طرف جا رہے تھے۔

ٹرمپ کے 'غزہ پلان' پر خامنہ ای کا حملہ، 'مضحکہ خیز' قرار دیا

تہران 19 فروری: ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ سے فلسطینی آبادی کے انخلاء کے منصوبے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور اسے "مضحکہ خیز" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ کسی بھی طرح کامیاب نہیں ہوگا کیونکہ عالمی رائے عامہ فلسطینی عوام کے حق میں ہے۔ خامنہ ای نے کہا: "یہ لوگ یہ بھول گئے ہیں کہ وہ مختصر وقت میں فلسطینی مزاحمت کو ختم کر دیں گے، آج وہی مزاحمت کاروں سے اپنے قیدیوں کی رہائی کے لیے چھوٹے گروپوں میں مذاکرات کر رہے ہیں جبکہ بڑی تعداد میں فلسطینی قیدیوں کو آزاد کر رہے ہیں۔" انہوں نے یہ بات تہران میں فلسطینی اسلامی جہاد تحریک کے سکریٹری جنرل زیاد النخالہ اور ان کے وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ النخالہ نے اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلسل حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں غزہ کے فلسطینی عوام کو ہمسایہ ممالک میں منتقل کرنے کا منصوبہ پیش کیا تھا، جس کے مطابق وہاں جانے والوں کو دوبارہ غزہ واپس آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس منصوبے کو ملائشیا اور عالمی سطح پر سخت تنقید کا سامنا ہے، تاہم اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو نے اس کی بھرپور حمایت کی ہے۔ 10 فروری کو نتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل غزہ کے حوالے سے امریکی صدر کے "انقلابی اور تخلیقی نظریے" پر غور کر رہا ہے۔ ان کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق، واشنگٹن کے دورے سے واپسی پر کابینہ کے اجلاس میں نتن یاہو نے کہا کہ ٹرمپ کا منصوبہ "ہمارے لیے کئی امکانات کے دروازے کھولتا ہے۔" ایران اور دیگر مسلم ممالک نے اس منصوبے کو فلسطینی عوام کے حقوق پر حملہ قرار دیا ہے اور اسے مسترد کر دیا ہے۔

ٹرمپ نے ہندوستان میں انتخابی فنڈنگ روکنے کا دفاع کیا، کہا- 'ان کے پاس بہت پیسے ہیں، ہم دو کروڑ ڈالر کیوں دیں؟'

امریکہ 19 فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان میں ووٹنگ کے فروغ کے لیے دی جانے والی 2 کروڑ ڈالر کی امریکی فنڈنگ کو روکنے کے فیصلے کا دفاع کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ امریکہ کو ہندوستان جیسے ملک کو اتنی بڑی مدد فراہم کرنے کی کیا ضرورت ہے، جبکہ اس کے پاس پہلے ہی وافر وسائل موجود ہیں۔ ٹرمپ نے کہا، "ہم ہندوستان کو 2 کروڑ ڈالر کیوں دے رہے ہیں؟ ان کے پاس بہت پیسہ ہے۔ وہ دنیا میں سب سے زیادہ ٹیکس جمع کرنے والے ممالک میں سے ایک ہیں اور ان کے ٹیرف بھی بہت زیادہ ہیں۔ میں ہندوستان اور ان کے وزیر اعظم کا احترام کرتا ہوں لیکن ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے لیے 2 کروڑ ڈالر کیوں دیں؟" یاد رہے کہ یہ فیصلہ محکمہ دوج (ڈی او جی ای) نے 18 فروری کو کیا تھا، جس کی قیادت ایلون مسک کر رہے ہیں۔ اس فیصلے کے تحت مختلف ممالک کو دی جانے والی فنڈنگ روکی گئی، جس میں ہندوستان کے انتخابی عمل میں شمولیت بڑھانے کے لیے مختص 2 کروڑ ڈالر بھی شامل تھے۔ محکمہ دوج نے واضح کیا کہ امریکہ نے ہندوستان میں ووٹنگ ٹیلنٹ میں اضافہ کرنے کے لیے چلائے جانے والے پروگرام کے تحت ہی کمی کا فیصلہ کیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ٹرمپ پہلے بھی ہندوستان کے زیادہ ٹیرف پر بیان دے چکے ہیں اور اسے دنیا کے بلند ترین ٹیرف والے ممالک میں شمار کرتے ہیں۔

ٹویٹ کیا ہے؟

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ٹویٹ کیا ہے اور اس نے پولیٹیشن کا نام کہاں سے آیا؟ دراصل، ڈوجی کوئن ایک مشہور کرپٹو کرنسی ہے جو 2013 میں بلی مارکس اور جیکسن پالمر نے بنائی تھی۔ اس کرنسی کی علامت کے طور پر شیبا انو نسل کے کتے کی تصویر استعمال کی جاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ڈوجی کوائن کو اصل میں بٹ کوائن اور دیگر کرپٹو کرنسیز کا مذاق اڑانے کے لیے تخلیق کیا گیا تھا لیکن 2021 میں یہ کرپٹو کرنسی ایلون مسک کی ٹویٹس کے بعد مقبول ہو گئی۔ ڈوجی کوائن کے لوگو کو "Doge" کہا جاتا ہے اور اس کے بعد وائرل ہونے کے بعد کرپٹو کرنسی کمیونٹی میں اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان کے لیے امریکی فنڈنگ روکنے کے فیصلے پر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ کو دوسرے ممالک کے اندرونی انتخابی عمل میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے، جبکہ کچھ کا ماننا ہے کہ اس طرح کی فنڈنگ جمہوری اقدار کو فروغ دینے میں مدد دیتی ہے۔

انڈونیشیا میں زلزلے کے جھٹکے

جکارتہ 19 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے مشرقی صوبہ مالوکو میں بدھ کے روز زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ موسمیات اور جیو فزکس ایجنسی نے بتایا کہ جکارتہ کے وقت کے مطابق صبح 08:39 بجے آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.7 تھی۔ ایجنسی کے مطابق زلزلے کا مرکز سیرام بانان تمور ریجنسی سے 69 کلومیٹر جنوب مشرق میں سطح سمندر سے 20 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ زلزلے سے بڑی لہریں پیدا ہونے کی توقع نہیں تھی اس لیے سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔

فڈنویس کا دہلی بھگدڑ پر رنج کا اظہار

ممبئی، 18 فروری (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اتوار کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ پر افسوس کا اظہار کیا۔ اس حادثے میں 18 افراد ہلاک اور ایک درجن سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ مسٹر فڈنویس نے اس واقعہ کو "پریشان کن اور افسوسناک" قرار دیا اور مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر فڈنویس نے کہا، "نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کی خبر پریشان کن اور افسوسناک ہے۔ ہماری تعزیت ان خاندانوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔"

سعودی عرب میں امریکہ روس مذاکرات بہت اچھے رہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 19 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں امریکی اور روسی وفود کے درمیان بات چیت بہت اچھی رہی۔ مسٹر ٹرمپ نے منگل کو صحافیوں کو بتایا کہ "بات چیت بہت اچھے ماحول میں ہوئی۔ روس کچھ کرنا چاہتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ دونوں ٹیمیں "کچھ کرنا چاہتا ہے۔" مسٹر ٹرمپ نے میدان جنگ کی تصویروں کا موازنہ کلسرک کی پرانی تصویروں سے کیا، جو امریکی خانہ جنگی میں ایک اہم موڑ بن گئی۔ یہ ایک خطرناک بات ہے۔"

سوڈان میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے حملوں میں 200 سے زائد افراد ہلاک: رپورٹس

خرطوم، 19 فروری (یو این آئی) سوڈان میں گزشتہ تین دنوں کے دوران نیم فوجی دستوں (آر ایس ایف) کے حملوں میں بچوں اور خواتین سمیت 200 سے زیادہ افراد ہلاک اور سیکڑوں دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ منگل کے روز میڈیا رپورٹ میں کہا گیا کہ دارفور شمالی اسٹیٹ کے دو دیہاتوں پر حملہ کیا گیا۔ یہ حملہ پہلے کسی بھی فوجی کارروائی سے مکمل طور پر پاک تھا۔ واضح رہے کہ سوڈانی فوج اور باغی آر ایس ایف اپریل 2023 سے ملک کے کنٹرول کے لیے لڑ رہے ہیں۔ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے کہا کہ ملک میں جاری تنازعہ بیماریوں کے پھیلنے اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے جھٹکے خانے کا باعث بن سکتا ہے۔ رواں ماہ سوڈان کے سفیر محمد سراج نے جنوری کے اوائل میں اپوزیشن کے ساتھ ایک اعلامیہ پر دستخط کیے تھے جس کا مقصد 2025 میں ختم ہو جانے والی جنگ کے بعد ایک سویلین حکومت کی تشکیل کے لیے راستہ ہموار کرنا تھا۔

بلوچستان میں مسلح افراد کے حملے میں 7 مسافروں کا قتل

اسلام آباد، 19 فروری (یو این آئی) پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں نامعلوم مسلح حملہ آوروں نے کم از کم سات مسافروں کو قتل کر دیا۔ ایک عینی اہلکار نے بدھ کے روز یہ تصدیق کی کہ یہ حملہ رات 11:45 بجے ہوا۔ منگل کے روز صوبہ کے بارکھان علاقے میں ہائی وے پر تقریباً 11 مسلح حملہ آوروں نے ایک مسافر بس کو روک کر حملہ کیا۔ ضلع کے پولیس ڈپٹی رائے ذوالفقار نے بتایا کہ مسافر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے مشرقی پنجاب کے ضلع لیہ تک آباد جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا ابتدائی بیان یہ ہے کہ مسلح افراد نے مسافروں کو بس سے اتارا، ان کے شناختی کارڈ چیک کیے اور پھر ان میں سے سات کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔" ڈپٹی کمشنر بارکھان نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے تمام افراد پنجاب کے رہائشی تھے۔ انہوں نے کہا کہ "ہلاک ہونے والوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ہم نے ان کے لواحقین کو مطلع کر دیا ہے۔" ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ "ہم نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ابھی تک کسی گروپ نے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔"

قطر کے امیر شیخ بن حمد الثانی گزارتے ہیں شاہانہ زندگی، مہنگی کاروں اور کھیلوں کے شوقین

قطر 19 فروری: قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی ان دنوں ہندوستان کے دورہ پر آئے ہوئے ہیں۔ گزشتہ 10 سالوں میں ان کا یہ دوسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل وہ مارچ 2015 میں ہندوستان آئے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی پر وٹوکول توڑتے ہوئے بذات خود ان کے استقبال کے لیے ہوائی اڈہ گئے تھے۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کی موجودگی میں دہلی کے حیدر آباد ہاؤس میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری سے متعلق ایک اہم معاہدے پر دستخط بھی کیا گیا۔ آیئے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ امیر قطر کون ہیں اور یہ کس قدر شاہانہ زندگی بسر کرتے ہیں۔

1. شیخ تمیم بن حمد الثانی کون ہیں؟

شیخ تمیم کی پیدائش 1980 میں قطر کے سابق امیر حمد بن خلیفہ الثانی کے گھر ہوئی تھی۔ ان کے بڑے بھائی شیخ جاسم نے 2003 میں شاہی تخت سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا، جس کے بعد تمیم الثانی کو جاں نشین بنایا گیا۔ 2013 میں ان کے والد نے تخت شیخ تمیم کے حوالے کیا اور شیخ تمیم نے قطر کی باگ ڈور سنبھال لی۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم اندرون کے فیری اسکول سے حاصل کی اور بعد میں برطانیہ کے معروف رائل ملٹری اکیڈمی سینڈ ہرسٹ سے فوجی ٹریننگ حاصل کی۔ 1998 میں گریجویشن کے بعد وہ قطر لوٹے اور فوج میں سیکنڈ لیفٹیننٹ کے طور پر شامل ہوئے۔ 2003 میں جانشین مقرر کیے جانے کے ساتھ ہی انہیں قطر مسلح افواج کے نائب کمانڈر ان چیف کے عہدہ پر فائز کیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے قطر کی سیکورٹی اور اقتصادی پالیسیوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔

2. شاہی دولت اور طرز زندگی:

شیخ امیر کو دنیا کے سب سے امیر بادشاہوں میں سے ایک شمار کیا جاتا ہے۔ فوربس کی رپورٹ کے مطابق وہ دنیا کے آٹھویں سب سے امیر حکمراں ہیں۔ ان کی نجی دولت تقریباً 2.4 بلین (2000 کروڑ روپے) بتائی جاتی ہے جب کہ انشائی فیملی کی کل دولت 335 بلین ڈالر (28 لاکھ کروڑ روپے) ہے۔ شیخ تمیم اور ان کی نجی دولت میں واقع ایک بہت ہی عظیم الشان محل میں رہتے ہیں، اس محل کو سونے سے سجایا گیا ہے۔ ان کی جائیدادوں میں 15 سے زائد محل شامل ہیں اور ان کے پاس 500 سے زیادہ مہنگی گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولیات دستیاب ہیں۔ 2018 میں انہوں نے عمان میں ایک اور عالیشان محل تعمیر کرایا، جو دوحہ کے محل جیسیں کی طرح شاندار ہے۔

3. مہنگی پسند اور بدھ ٹیوب ایشو تن:

شیخ تمیم کے پاس 'وی فقارہ' نامی ایک بڑا اور نجی یاٹ ہے، جس کی لمبائی 124 میٹر ہے اور اس کی قیمت تقریباً 400 ملین (3300 کروڑ روپے) بتائی گئی ہے۔ یہ یاٹ ہیلی کاپٹر پیڈ اور نجی ڈیکس سے لیس ہے جہاں 36 مہمان اور 80 کرو ممبر رہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ قطر شاہی فیملی کے پاس ایک پرائیویٹ ایئر لائن 'قطر ایمیری فلائٹ' ہے، جس میں 14 مالیشان ہوائی جہاز ہیں۔ ان میں سے 3 ہوائی جہاز بوئنگ 747-8 ماڈل کے ہیں، ہر ایک کی قیمت 400 ملین ڈالر سے زیادہ ہے۔

4. مہنگی کاروں اور کھیلوں میں دلچسپی:

شیخ تمیم کو مہنگی کاروں کا بھی بے حد شوق ہے۔ ان کے کلیکشن میں بوگاٹی ڈیوو، دیران اور چیرون، لافیراری ایپا، لیمبورگینی سیئن، ایکارین، مرسڈیز اے ایم جی 6x6 اور رولس رائس جیسی گاڑیاں شامل ہیں۔ کھیلوں کے تئیں گہری دلچسپی رکھنے والے شیخ تمیم نے 2004 میں 'قطر اسپورٹس انویسٹمنٹس' (کیو ایس آئی) کی بنیاد ڈالی۔ 2011 میں اس کمپنی نے فرانس کے مشہور فٹبال کلب 'پیرس سینٹ جرمین' (پی ایس جی) کو خرید لیا۔ اس کے علاوہ اکتوبر 2023 میں کیو ایس آئی نے پرتگال کے ٹاپ فٹبال کلب 'ایس سی براگا' میں 21.7 فیصد کی حصہ داری بھی حاصل کی۔

سڈنی میں گھر میں آتشزدگی سے دو لوگوں کی موت

سڈنی، 19 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کی ریاست نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کے مغربی سڈنی علاقے میں واقع گھر میں آگ لگنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی اور چار دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ ہنگامی خدمات کو مقامی وقت کے مطابق منگل کی صبح تقریباً 12:40 بجے وسطی سڈنی سے 30 کلومیٹر مغرب میں پنچھر گ کے مضافاتی علاقے میں آگ پر قابو پانے کے لیے بلایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ بجھا دی گئی ہے اور فائر اور ریسکیو اہلکار گھر میں داخل ہو گئے جہاں انہوں نے 48 سالہ خاتون اور ایک چھ سالہ بچی کو مردہ پایا۔ گھر کے آٹھ دیگر افراد آگ سے بچ گئے اور ایمبولینس کے ذریعے جائے وقوعہ پر ان کا علاج کیا گیا۔ چار افراد کو تشویش ناک حالت میں لے جایا گیا جن میں ایک لڑکی اور ایک مرد شامل ہیں جن کی حالت تشویش ناک ہے۔ آگ لگنے سے مکان کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ فائر بریگیڈ کمشنر سپرنٹنڈنٹ ایلیسٹر ڈیوبیری نے بدھ کی صبح جائے وقوعہ پر صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے آگ کو "تباہ کن اور بھیانک" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور فائر عملے نے آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ترکی تمام ممالک کے رہنماؤں کے درمیان یوکرین پر مذاکرات کی میزبانی کے لیے تیار

انقرہ، 19 فروری (آئی اے این ایس) ترکی یوکرین پر تمام ممالک کے رہنماؤں کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ انقرہ نے مغربی ممالک کو یوکرین پر مذاکرات کی حمایت کرنے کے واسطے اپنی تیاری کے اشارے دیے ہیں، جس میں سربراہی سطح پر میٹنگ کا انعقاد بھی شامل ہے۔ اس سے قبل ترک اخبار نے رپورٹ کیا تھا کہ وزیر خارجہ حاکان فیدان نے میونخ سیکیورٹی کانفرنس کے موقع پر امریکہ کے خصوصی صدارتی ایلچی برائے روس اور یوکرین کیتھ کیلوگ اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو بتایا کہ انقرہ یوکرین پر امن مذاکرات کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ ترک صدر رجب طیب اردگان نے کہا کہ ترکی روس-امریکہ سربراہی اجلاس کی میزبانی کے لیے ایک "مثالی جگہ" ہے۔ ذرائع نے منگل کے روز کہا، "فائر کے لیے آمادگی کے اشارے سفارتی ذرائع سے مسلسل دیے جا رہے ہیں۔" ہم اپنے مغربی شراکت داروں کے ساتھ رابطوں میں اس بارے میں بات کرتے ہیں۔ ہم رہنماؤں کی ملاقات سمیت کسی بھی قسم کی فائر کے لیے تیار ہیں۔ سوئی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی حالیہ ملاقات میں ٹرمپ کے روس-یوکرین تنازعہ کے حل کے لیے وعدوں کی روشنی میں ملاقات کی اور دو طرفہ تعلقات اور یوکرین سمیت دیگر اہم بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یوکرین میں تنازعہ کے حل کے لیے کارروائی شروع کرنے پر اتفاق کیا۔

برازیل کے پراسیکیوٹرز نے بولسونارو پر تختہ پلٹ کی کوشش کا الزام لگایا

پولیس آفیسرز، 19 فروری (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر بولسونارو پر ملک کے پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے 2022 کے تختہ پلٹ کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ پی جی آر نے جمعہ کے روز رپورٹ میں کہا کہ سابق صدر پر جمہوری حکمرانی کے پر تشدد خاتمے اور جرائم تنظیم میں شمولیت کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ اگر برازیل کی عدالت عظمیٰ ان الزامات کو قبول کر لیتی ہے تو بولسونارو جوابداری مقدمے میں مدعا علیہ بن جائیں گے۔ حالانکہ انہیں انتخابی بیانیوں کے قصہ پارینہ بننے سے روک دیا گیا ہے، لیکن وہ بدستور پر بولسونارو برازیل کے 2026 کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ برازیل کے مقامی پر اپنی سیاسی پابندیوں کے خلاف ان کے لیے بااثر ثابت ہوں گے۔ سابق رہنما نے اشارہ کیا کہ مسٹر ٹرمپ، برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا کی حکومت پر اقتصادی پابندیاں عائد کر سکتے ہیں جو ان کی سیاسی واپسی میں مدد گار ہو سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ جنوری 2023 میں، بولسونارو کے حامی 2022 کے آخر سے صدارتی انتخابات کے نتائج کے خلاف احتجاج کر رہے تھے، انہوں نے برازیل کے دارالحکومت میں کانگریس، صدارتی محل اور سپریم کورٹ سمیت سرکاری عمارتوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ پولیس شام تک ہی مظاہرین کو سرکاری عمارتوں سے ہٹانے میں کامیاب رہی تھی۔ تقریباً دو ہزار افراد کو حراست میں لیا گیا تھا۔

پانامہ کینال ٹول سسٹم کو تبدیل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں: مورینو

پانامہ سٹی، 19 فروری (یو این آئی) پانامہ کینال کے آپریشنز کے نائب صدر بورس مورینو نے کہا ہے کہ پانامہ کینال میں بحری جہازوں سے ٹول وصول کرنے کے نظام نے 25 سال کے کام کے دوران اپنے مقاصد کو پورا کیا ہے اور اب اسے تبدیل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ مسٹر مورینو نے کہا کہ "ہم محسوس کرتے ہیں کہ اس نظام کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ 25 سالوں سے اچھی طرح سے کام کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "بحری جہاز کے لیے جانے کی صلاحیت کی بنیاد پر نہر سے گزرنے کے لیے قیمتوں کا تعین کرنے کے نظام کی تصدیق اس کے حکام اور پانامہ کی حکومت نے اجلاس ساعت کے بعد کی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ تمام نکتہ سماعت میں شرکت کر سکتے ہیں اور اپنے خدشات اور اختلاف کا اظہار کر سکتے ہیں۔ مسٹر مورینو نے کہا کہ پانامہ کینال کے ذریعے منفرد ٹرانزٹ سے صرف دو ممالک مستفید ہوتے ہیں۔ امریکہ کے علاوہ کولمبیا کے فرق بحری جہازوں کو بھی منفرد گزرنے کا حق حاصل ہے۔ ان دونوں کے علاوہ باقی تمام ممالک کو ایک جیسی اداسگی کرنی پڑتی ہے۔"

نیمشا پریا کیس: یمن میں سزائے موت ٹالنے کے لیے ہندوستان کو ایران کی سفارتی مدد

ایران 9 1 فروری: ہندوستان اور ایران کے درمیان سفارتی تعلقات ایک بار پھر مشکل سے سامنے آئے ہیں، کیونکہ ایران نے یمن میں ہندوستانی نرس نمشا پریا کی سزائے موت کو ٹالنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی درخواست پر ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یمن کے حوثی نمائندوں سے معاملہ اٹھایا ہے۔ نمشا پریا، جو 37 سالہ کیرالہ کی رہائشی ہیں، پر 2017 میں اپنے یمنی کاروباری شراکت دار کے قتل کا الزام ثابت کیا گیا تھا۔ یمن کی عدالت نے 2020 میں انہیں سزائے موت سنائی۔ نمشا پریا کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ان کے یمنی شراکت دار نے ان پر ظلم و زیادتی کی، جس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا۔ ہندوستانی حکومت اس معاملے پر مسلسل سفارتی کوششیں کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں وزیر خارجہ جے شنکر نے مسقط میں ایرانی وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور حوثیوں کو قتل کرنے کے لیے ایران کی مدد طلب کی، کیونکہ ایران کے حوثیوں کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ ایران نے اس پر مثبت ردعمل دیا اور اس کیس کو حل کرنے کے لیے حوثی نمائندوں سے بات چیت کی۔ عباس عراقچی کے مطابق، انہوں نے حوثیوں کے خصوصی نمائندے انصار اللہ سے گفتگو کی ہے اور انہیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ حوثیوں کا یمن کے بڑے حصے پر کنٹرول ہے اور نمشا پریا اس وقت ان کے زیر حراست ہیں۔ ایران، حوثیوں کو مدد فراہم کرتا ہے، اب اس کیس میں سفارتی کوششیں کر رہا ہے تاکہ نمشا پریا کی رہائی ممکن ہو سکے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ یہ ایک قانونی معاملہ ہے اور اسے حل کرنے کے لیے متبادل قانونی راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں لیکن ہندوستان کی سفارتی کوششیں جاری ہیں تاکہ نمشا پریا کو سزائے موت سے بچایا جا سکے۔ نمشا پریا کا خاندان انہیں بچانے کے لیے ایک بین الاقوامی مہم چلا رہا ہے، جس میں 'بلڈ منی' یعنی دیت کی رقم اکٹھی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یمنی قانون کے مطابق، بلڈ منی کی ادائیگی کے ذریعے سزائے موت کو ٹالا جا سکتا ہے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے اس معاملے میں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا ہے اور ایران کی حمایت اس میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

آنے والے دنوں میں یوکرینیوں کے لیے کوئی اچھی خبر نہیں: سابق وزیر خارجہ

ماسکو/کیف، 19 فروری (یو این آئی) یوکرین کے باشندوں کو آنے والے دنوں میں کسی مثبت خبر کی امید نہیں رکھنی چاہئے کیونکہ ملک مشکل وقت سے گزر رہا ہے۔ یہ بات یوکرین کے سابق وزیر خارجہ دمیٹرو کولیبا نے منگل کو کہی۔ وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر کہا کہ آنے والے دنوں میں روشنی تلاش کریں لیکن یاد رکھیں کہ آخر میں سب کچھ اچھا ہوگا، اگر سب کچھ اچھا نہیں ہوا تو انجام ابھی نہیں ہے۔ اس سے قبل انہوں نے کہا تھا کہ موجودہ حالات میں یوکرین کے تنازع کو ختم کرنا ناممکن ہے، کیونکہ کیف کا خیال ہے کہ اس کے پاس موسم گرما کے وسط اور یورپی امداد کے اگلے پیکج تک رہنے کے لیے کافی وسائل موجود ہیں۔ گزشتہ ہفتے روسی صدر ولادیمیر پوٹن اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک فون پر بات کی۔ انہوں نے روسی اور امریکی شہریوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ یوکرین کے تنازع کے حل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ گفتگو منگل کو سعودی دارالحکومت ریاض میں سینئر روسی اور امریکی حکام کے درمیان آمنے سامنے ہونے والی گفتگو کے بعد ہوئی۔

مراکش اور فرانس نے باہمی ثقافتی تعاون کو مضبوط کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے

رباط، 19 فروری (یو این آئی) مراکش اور فرانس نے ثقافتی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے منگل کے روز یہاں متعدد معاہدوں پر دستخط کیے، جن میں فلم، موسیقی، ثقافت، نشریات اور ریڈیو ٹیلی ویژن کی ترقی جیسے شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ سمجھوتوں پر دستخط فرانسیسی وزیر ثقافت رچرڈ ارچی کے تین روزہ دورے کے آخری دن ہوئے۔ مراکش کے نوجوان، ثقافت اور مواصلات کے وزیر محمد مہدی نے معاہدے پر دستخط کے بعد ایک پریس کانفرنس میں رباط اور پیرس کے درمیان تعاون اور شراکت کی مثالیں دیں۔ انہوں نے دونوں ممالک کے مابین شراکت داری کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے ویڈیو گیمز کی مقامی شراکت پر زور دیا۔ فرانسیسی وزیر ثقافت نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ثقافتی تعلقات فرانس اور مراکش کے درمیان کے "مستقبل کا بنیادی ستون" ہیں۔

Aawami news
Kolkata
Thursday, 20th February 2025
Also published from Ranchi & Patna
Asansol آسنسول
عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا
جمعرات، ۲۰ فروری ۲۰۲۵ء

بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کی غوث بنگالہ عرس ومیلہ میں بہتر نظم ونسق کی سہولیات کیلئے خصوصی میٹنگ

آسنسول: 19/فروری، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر شمار ہونے والا پچھم بردوان کا قدیم حلقہ رانی گنج میں 18 فروری سے غوث بنگالہ پیر بابا کا عرس ومیلہ شروع ہوا جو 28 فروری تک چلے گا اس عرس کے موقع پر ملک کے مختلف ریاستوں شہروں قصبوں محلوں سے کثیر تعداد میں زائرین کی امد ہوتی ہے اس موقعے پر زائرین کے امد پر ہر طرح کی سہولیات فراہم کرنے اور بہتر نظم ونسق برقرار رکھنے کے لئے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو 2 رانی گنج کے چیئر مین متحرک ہر دلعزیز رہنما مزمل حسین شہزادہ نے اج اپنے بوروافس میں اپنے دفتر کے افسران انسپکٹر انچارج اور اسٹاف کو لیکر خصوصی و اہم میٹنگ منعقد کی میٹنگ میں بورو چیئر مین مزمل حسین شہزادہ کے ساتھ اسسٹنٹ انجینئر کوشک سین گپتا، سینیر یٹیسن انسپکٹر سومیت مانجھی ،رانی گنج بورو 2 کے بڑا بابو دیواشش داس ، واٹر اینڈ الیکٹرک انجینئر سائیکت دیو، سمیت کئی وارڈ کے کاونسلر و دیگر ذمہ داران موجود تھے مزمل شہزادہ نے میٹنگ منعقد کر کے سبھی کو متنبہ کر دیا کہ غوث بنگالہ عرس اور میلہ میں زائرین کو کسی بھی طرح کی کوئی تکلیف ودشواری نا ہو مزمل نے کہا کہ عرس و میلہ 28 فروری تک چلے گا اس موقعے پر پانی کی سپلائی الیکٹرک کی سپلائی صاف صفائی ہمہ وقت ہونا چاہیئے پانی سپلائی کے اوقات اور پانی ٹینکر کی سپلائی پوری طرح ہواس پاس کے وارڈوں میں کارپوریشن کی جانب سے جو بنیادی سہولیات یومیہ فراہم ہوتی ہیں وہ بہتر طریقے سے برقرار رہے جگہ جگہ جہاں جہاں اگر کوڑا کرکٹ یا گندگی ہو تو اسے فوری صاف کرنا ہے اور بلیچنگ پاوڈر کا چھڑکاو بھی دن رات شام کرنا ہے تا کہ کسی بھی طرح کی تعفن نا ہو شہر کی اسٹریٹ لائٹ پر بھی خصوصی توجہ رکھنی ہے کہیں کوئی بھی بتی بجھی نا رہے اگر کہیں لائٹ بند ہو جاتی ہے تو پہلی فرصت میں ٹھیک کرنا ہے مزمل شہزادہ نے کہا کہ بجلی محکمہ کو بھی لیٹر دیا گیا ہے کہ لوڈ شیڈنگ نا ہو دن رات لوگوں کی بھیڑ میلے میں ہوتی ہے مزمل شہزادہ نے کہا کہ پارکنگ کی بھی بہتر انتظام کے ساتھ سہولیات ہیں ایک پارکنگ قصاب محلہ حسینیہ موڑ اور ایک رونائی کے علاقے میں بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کا کیمپ ، میڈیکل کیمپ ، فائر بریگیڈ کیمپ ، انکوائری کیمپ لگایا گیا ہے شہر واطراف کی معزز ہستیوں اور کاونسلرس ودیگر کی امد پر ان کے لئے بہتر انتظام کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کی جانب سے ہر سال ایسے موقعے ہر بہتر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں تا کہ لوگوں کو عرس ومیلے میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نا ہو انہوں نے کہا کہ ہرانے والے کا شہر رانیگنج استقبال کرتا ہے۔

152 سیلف ہیلپ گروپ خواتین کو ملے 40-40 ہزار کا چیک

آسنسول: 19/فروری، (عوامی نیوز سروس):آسنسول کارپوریشن کے اشوتوش ہال میں سیلف ہیلپ گروپ کے 152 خواتین کے ہر گروپ کو 40 -40 ہزار روپے کے لیے چیک دیا گیا۔ اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے ،چیئر مین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق ،میئران کونسل گرو داس چٹرجی ، میئران کونسل اندرانی مشرا، میئران کونسل سبرو تو ادھیکاری ودیگر موجود تھے اس موقعے پر میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلی ممتا بنرجی چاہتی ہیں کہ بنگال کی خواتیں اپنے پاوں پر کھڑی ہوں کاروبار کرے اس لیے 152 خواتین کو 40 ہزار روپے کر کے چیک پیش کیا گیا یہ خواتین چھوٹے چھوٹے کاروبار کرتی ہیں مختلف آرام کی تخلیق کرتی ہیان کے اس کاروبار میں معاونت کے لیے ان کو یہ رقم دینے کے لیے رقم دستیاب کرائی گئی ہے تا کہ ان کے کاروبار کو مدد ملے۔

درگاپور: فوروہیلر نے بائیک کو ٹکر ماری، ڈرائیور زخمی

آسنسول:19/فروری، (عوامی نیوز سروس): ایک چار پہیہ گاڑی نے کنٹرول کھو دیا اور ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی اس واقعہ میں موٹر سائیکل سوار زخمی ہو گیا صبح درگاپور کے اسپت پلی علاقے میں پیش آنے والے اس واقعہ میں ٹریفک میں خلل پڑا۔ اطلاع کے مطابق صبح درگاپور کے اسپات پلی سے متصل سڑک پر ایک فوروہیلر تیز رفتاری سے آرہی تھی اسی حالت میں فوروہیلر نے کنٹرول کھو دیا اور ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی موٹر سائیکل سوار سڑک پر گر گیا تھوڑا سا زخمی ہوا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بزون چوکی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ بعد ازاں پولیس نے فوروہیلر کو قبضے میں لے کر تھانے لے گئی۔

رانی گنج میں نوزائیدہ بچی کی لاش ملنے سے سنسنی

آسنسول: 19/فروری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں ایک کتا ایک نوزائیدہ بچی کو منہ میں لے جا رہا ہے اور پھر کسی نے کتے کا پیچھا کرتے ہوئے گئے تو کتے نے بچی کو سڑک پر چھوڑ دیا لیکن آگے چل کر پتہ چلا کہ نوزائیدہ بچی مر چکی ہے اطلاع کے مطابق یہ معاملہ بدھ کو رانی گنج کے اسکول موڑ کے قریب راج پاڑہ جانے والی سڑک پر دیکھا گیا بتایا جاتا ہے سڑک پر یہ دیکھ کر بہت سے لوگ حیران رہ گئے اہل علاقہ اس بات پر تعجب کر رہے ہیں کہ کوئی ایسی نومولود بچی کو اس طرح پھینک سکتا ہے بہت سے لوگ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ کوئی کنواری ماں ہو سکتی ہے اور اس نے اپنی شرم چھپانے کے لیے اپنی بچی کو سڑک کے کنارے میں پھینک دیا۔ تاہم، بہت سے لوگوں کا الگ الگ باتیں ہونے لگی یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ملحقہ علاقے میں دو ہسپتال اور ایک نرسنگ ہوم ہے جہاں یہ ممکن ہے کہ کوئی نوزائیدہ بچہ مردہ پیدا ہونے کے بعد اس کے خاندان والوں نے اسے پھینک دیا ہو تاہم ان تمام باتوں کے سامنے آنے کے بعد بھی سب کا ایک ہی مطالبہ تھا کہ اگر بچی مر جاتی تو بھی اس کی آخری رسومات ہونی چاہیے تھیں انہوں نے سوال کیا کہ بچی کو اس طرح کیوں پھینکا گیا؟ بدھ کی سہ پہر بچی کی لاش ملی اس دوران جیسے ہی اس واقعہ کی اطلاع پولس انتظامیہ کو ملی رانی گنج تھانے کی پولیس نے فوراً موقع پر پہنچ کر مردہ نومولود بچی کو اٹھالیا بتایا جاتا ہے کہ بچی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا اسے ڈسٹرکٹ ہسپتال بھیجا جائیگا تاہم پولیس نے اس معاملے کی چھان بین شروع کر دی ہے کہ بچی کو وہاں کس نے یا کیوں چھوڑا ہے اور علاقے میں نصب مختلف سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔

گھر سے خاتون کی لٹکتی لاش برآمد، والدین کا شوہر پر قتل کا الزام

آسنسول: 19/فروری، (عوامی نیوز سروس):شہر کے فلیگ علاقے میں کل رات اس وقت سنسنی پھیل گئی جب 19 سالہ انجانا ہزارہ نامی گھریلو خاتون گھر میں لٹکی ہوئی پائی گئی اس کے گھر والوں نے اسے علاج کے لیے بیدھا نگر ڈیویژنل اسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا خبر ملنے کے بعد والدین منگل کی صبح ودھان نگر اسپتال پہنچے، جہاں لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا اور آخری رسومات کے لیے بھیج دیا گیا اس دوران انجانا کے گھر والوں نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی کہ انجانا کے شوہر آکاش ہزارہ پر سازش کے تحت قتل کا الزام لگایا گیا بتایا جاتا ہے کہ انجانا بانکوڑہ ضلع کے میجیا تھانہ کے تحت لال بازار علاقہ کی رہنے والی تھی انجنا کی شادی تقریباً پانچ سال قبل بانکوڑہ گاؤں میں ہوئی تھی۔ لیکن اس کے بعد انجانا کا آکاش ہزارہ نامی شخص سے عشق ہو گیا تقریباً پانچ ماہ قبل انجنا اپنے پرانے شوہر کو چھوڑ کر آکاش کے ساتھ درگا پور آئی تھی اور ایک نئے انداز میں نئی ؟؟ زندگی کا آغاز کیا تھا انجانا کی والدہ ٹونی ہزارہ نے بتایا کہ پیر کی شام دیر گئے آنجنا سے فون پر طویل بات چیت ہوئی۔ اس نے بعد میں سونے کا کہہ کر فون بند کر دیا۔ اسی رات تقریباً 3 بجے اس کے شوہر آکاش نے فون کر کے بتایا کہ انجنا کی حالت تشویشناک ہے انہوں نے بتایا کہ ٹوائلٹ جانے کے بعد اس نے دیکھا کہ انجنا نے تولیے سے لٹک کر خودکشی کر لی ہیا سے علاج کے لیبید ھان نگر اسپتال بھیجا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا اس کے والدین کو شبہ تھا کہ انجانا کو ایک سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے انجنا کو اس کے شوہر آکاش اور اس کے گھر والوں نے ذہنی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا اس واقعہ کی شکایت پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی ہیاس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ لاش کی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد موت کی وجہ معلوم ہوگی فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

درگاپور کارپوریشن کے سابق کونسلر رقم فراڈ کے الزام میں گرفتار

آسنسول:19/فروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے درگاپور کارپوریشن کے وارڈ نمبر 32 کے ترنمول کانگریس کے ایک سابق کونسلر اور ان کے بیٹے کو منگل کی رات مالی دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا گیا گرفتار سابق کاونسلر کا نام مانس رائے ہے ان کے بیٹے کا نام ایورنیل رائے ہے بتایا جاتا ہے کہ درگاپور پولیس نے ایک مخصوص شکایت کی بنیاد پر منگل کی رات ان دونوں کو گرفتار کر لیا حکمراں جماعت کے سابق کاونسلر اور ان کے بیٹے پر بھی رکن پارلیامنٹ کے نام پر وزیر سے پیسے بٹورنے کا الزام ہے ان پر موبائل فون اور لیپ ٹاپ کے ساتھ کاریں بیچ کر مالی فراڈ کا بھی الزام ہے درگاپور کے سابق کاونسلر کے خلاف الزام لگایا گیا ہے جسے بردوان کے ایم پی کیرتی آزاد کے نام پر موبائل فون خریدنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ان کے خلاف الزام ہے کہ ریاستی وزیر پردیپ مجمدار کا نام لے کر دھوکہ دیا گیا ہے زرائع کے مطابق ایم پی نے میڈیا سے کہا کہ پولیس کو اس واقعہ کی تحقیقات کرنی چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ اصل میں کیا ہوا ہیاس تناظر میں آسنسول درگاپور پولیس کے ڈی سی پی (ایسٹ) ابھیشیک گپتا نے کہا کہ دھوکہ دہی کے الزامات کی بنیاد پر دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے مگر یہاں اسٹیل سٹی میں سیاسی بحث شروع ہو گئی ہے درگاپور مغربی اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے لکشمن گھوڑوئی نے کہا کہ حکمراں پارٹی کے سابق کاونسلر اور ان کے بیٹے کو مالی دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا جا رہا ہے لیکن پولیس اس واقعہ سے حکمران جماعت کو بچانے کی کوشش کر رہی بتایا جاتا ہے کہ اس مالی دھوکہ دہی میں پھنسے مانس رائے 2017 سے 2022 تک درگاپور کارپوریشن کے وارڈ نمبر 32 کے کاونسلر تھے۔

انڈال بالی بنکر ریزروائر میں ڈوبنے سے اسٹوڈنٹ جاں بحق

آسنسول:19/فروری، (عوامی نیوز سروس): بنکر کے ریزروائر کے پانی میں ڈوب کر ایک مدھیامک امتحان دینے والے اسٹوڈنٹ کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ انڈال تھانے کے بہولا گاؤں پنچایت کے سی ایل جمبا د علاقے میں دوپہر کو پیش آیا متوفی ثانوی امتحان دینے والے کا نام 17 سالہ پرنس سنگھ بتایا جاتا ہے جو انڈال کے بہولا کے موتی بازار کا رہنے والا ہے اس واقعہ نے سنگھ خاندان کے ساتھ پورے علاقے پر غم کا سایہ ڈال دیا اطلاع کے مطابق انڈال میں بہولا پنچایت کے سی ایل جمبا د علاقے کے ایک مندر میں کالس یاترا کی تقریب منعقد ہوئی تھی اور اس اسکا امتحان تھا پرنس سنگھ نے بہولا کے موتی بازار علاقے میں اپنے چچا کے گھر سے تعلیم حاصل کی۔ دوسرے دن کی طرح اس دن بھی وہ امتحان دے کر گھر آتا ہے اس کے بعد وہ علاقے میں ایک ریت بنکر کے ذخائر میں نہانے گیا لیکن وہ کسی نہ کسی طرح حوض میں پانی کے نیچے ڈوب جاتا ہے بعد ازاں مقامی لوگوں نے معاملہ دیکھا انہوں نے کچھ دیر تک اسے پانی سے بچانے کی کوشش کی اور اسے درگاپور کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے وہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا اس واقعہ کا علم ہوتے ہی کلس یاترا کی خوشی کا ماحول سوگ کی فضا میں بدل گیا۔ بہولا ترنمول کانگریس لیڈر بیر بہادر سنگھ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے بعد میں انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے بتایا جاتا ہے کہ تھانہ انڈال پولیس پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر رہی ہے۔

موبائل چوری کیس میں بیر بھوم سے دو گرفتار، ہنوز پانچ مسروقہ موبائل برآمد

آسنسول:19/فروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور نیوٹاؤن شپ تھانہ پولیس نے موبائل فون چوری کے معاملے میں ملوث دو لوگوں کو ایک 28 سالہ شیخ انور اور دوسرا 30 سالہ شیخ انعام (انائی) کو بیر بھوم ضلع سے گرفتار کیا ہے ملزمان کو درگاپور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں تین دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ دونوں ملزمین بیر بھوم ضلع کے محمد بازار اور بڈگاؤں کے رہنے والے ہیں ان کے خلاف انڈین ٹرسٹ کوڈ کی دفعہ نمبر 303(2) بی این ایس 2023 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے پولیس نے ان سے چار مسروقہ موبائل فون برآمد کر لیے ہیں پولیس ذرائع نے بتایا کہ بدھان نگر پھانڑی میں پچھلے کچھ دنوں سے کئی لوگوں کے موبائل فون چوری ہونے کی شکایت ملی ہے شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے جانچ شروع کی، اتوار کو سبھاش منڈل کو کنکا سا تھانہ کے تحت گوپال پور سے گرفتار کیا گیا، اس سے ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ پیر کو ملزم کو عدالت میں پیش کر کے تین روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا پوچھ گچھ کے بعد بیر بھوم کے دو چوروں کے نام سامنے آئے، جس کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے ویر بھوم ضلع میں چھاپہ مار کر شیخ انور اور شیخ انعام کو گرفتار کیا ان کے پاس سے مزید چار مسروقہ موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں اب تک پانچ موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ فی الحال ملزمان کو ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

واجبات کی عدم ادائیگی کے سبب آئندہ پانی کا بڑا مسئلہ درپیش

آسنسول:19/فروری، (عوامی نیوز سروس): آج آسنسول کے علاقے اسمعیل میں پی ایچ ای ویلفیئر کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں پی ایچ ای محکمہ کے ساتھ مل کر کام کرنے والے ٹھیکیداروں نے کہا کہ انہیں گزشتہ سال اگست کے مہینے سے ان کے بقایا جات نہیں ملے ہیں جس ہملوگ اپنے ملازمین کو روم ادا کرنے کے قابل نہیں ہے ایسے میں اگر مستقبل میں ملازمین ہڑتال کرتے ہیں تو اس علاقے میں پانی کی سپلائی پر بہت زیادہ اثر پڑے گا انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے اس پروجیکٹ میں ریاستی حکومت کی بھی حصہ داری ہے لیکن نہ تو مرکزی حکومت اور نہ ہی ریاستی حکومت ٹھیکیداروں کو کوئی رقم ادا کر رہی ہچس کی وجہ سے وہ نہ صرف اپنے ملازمین کو تنخواہیں نہیں دے پا رہے ہیں۔

کمبھ (پریاگ راج) روانہ ہونے سے قبل مسافروں کو لانے جا رہی بس پلٹ گئی

آسنسول: 19/فروری، (عوامی نیوز سروس): ایک سیاحتی بس جو مسافروں کو لے کر مہا کمبھ کے لیے آسنسول کے کلٹی سے ہوتے ہوئے یہ بس جھارکھنڈ کے جامتاڑہ پہنچ کر جام تاڑہ ہی سے کمبھ کے لیے روانہ ہونے والی مسافروں کو لینے کے لیے یہ جامتاڑہ کی طرف جا رہی تھی جامتاڑہ جاتے ہوئے بس بے قابو ہو کر سحر ڈل سے ملحقہ سڑک پر الٹ گئی تاہم زوردار شور سن کر مقامی افراد نے موقع پر پہنچ کر بس ڈرائیور اور بس کے عملے کو بچالیا تاہم اس وقت بس میں کوئی مسافر نہ ہونے کی وجہ سے بڑا حادثہ ٹل گیا اسوقت جائے حادثہ پر موجود ایک نوجوان نے بتایا کہ سامنے سڑک کی جانب سے بس ارہی تھی اچانک توازن کھو بیٹھی اور سڑک سے لڑھک کر سڑک کنارے کچی زمین ک ء طرف جا گری اسوقت بس میں دو ڈرائیور اور ایک خلاصی تھے بس خالی تھی جو مسافروں کو لینے کے لئے ارہی تھی اس سے قبل ہی حادثہ پیش اگیا انہوں نے کہا کہ ایک ڈرائیور کو چوٹ لگی ہے اسے یہاں علاج کرایا گیا اور دو لوگ فرار ہو گئے بس حادثہ کی خبر پا کر جامتاڑہ پولیس موقع پر پہنچی۔

☆

کنٹل کا عدالت میں پیشی کے دوران بار بار مختلف لوگوں کے نام کا ذکر

کولکاتا، 19/فروری: (عوامی نیوز سروس) اس بار سی بی آئی نے پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں کنٹل گھوش کی آواز کا نمونہ حاصل کیا ہے۔ کنٹل نے تفتیشی افسر کی موجودگی میں بیچ بھون میں میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے سامنے اپنی آواز کا نمونہ دیا۔ عدالت سے نکلتے وقت ترنمول کے سابق نوجوان لیڈر نے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے بھائی دیبیندو ادھیکاری اور ریاستی پولس کے سابق سربراہ بھارتی گھوش پر طنز کیا۔ کنٹل نے نامہ نگاروں سے کہا کہ غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونے دیں۔ کیا صرف اس لیے کچھ نہیں ہوگا کہ وہ اپوزیشن لیڈر کا بھائی ہے؟ دیبیندو ادھیکاری اور بھارتی گھوش کو بھی بلایا جانا چاہیے۔ سی بی آئی اپنے کردار کے بارے میں بہتر انداز میں بات کر سکے گی۔ اپنی گرفتاری کے بعد سے، کنٹل نے عدالت میں پیشی کے دوران بار بار مختلف لوگوں کا نام لیا ہے۔ بعد میں، ای ڈی اور سی بی آئی نے پوچھ تاچھ کی یا ان میں سے کچھ کو گرفتار کیا۔ اس بار آواز کا نمونہ دینے کے بعد کنٹل نے نامہ نگاروں کے سامنے بی جے پی کے دو لیڈروں کا نام لیا۔

فٹبالر جرنیل سنگھ اپنے غیر متزلزل عزم کے ساتھ چٹان بن کر گول کے سامنے کھڑا رہتے تھے

یوم پیدائش 20 فروری پر خاص

نئی دہلی، 20فروری (یو این آئی) سال 1950اور 1960 کی دہائی کے دوران ہندوستانی فٹ بال کے سنہری دور میں ایسے کھلاڑیوں کی کمی نہیں تھی جو تکنیک کے لحاظ سے ایشیا کے کسی بھی کھلاڑی کا مقابلہ کر سکیں۔ ہندوستان اپنے تکنیکی معیار اور حکمت عملی کی اختراعات کے لیے مشہور تھا۔ چنی گوسوامی، پی کے بنرجی اور تلسی داس بلرام جیسے تمام شاندار باصلاحیت کھلاڑی ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے درخشاں چہرے تھے۔ ہر فٹ بال ٹیم میں ایک ایسا کھلاڑی ضرور ہوتا ہے جو خاموشی سے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مخالف ٹیم پر دباؤ اور تابڑ توڑ حملے کرتا ہے۔ اس سنہری دور میں ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے لیے وہ شخص جرنیل سنگھ تھا۔

ورسٹائل فٹبال کھلاڑی جرنیل سنگھ ہندستانی فٹبال کے بہترین ڈیفینڈر تھے۔ وہ ہندوستان فٹ بال کے جائنٹ کہلائے جاتے تھے۔ان کی مہارت، ٹیکلنگ، سلائڈنگ ٹیکل، ان کی بروقت ٹائمنگ، والی کلیئرنس، یہ بس بے مثال تھا۔ وہ سینٹرل ڈیفینڈر کے طور پر کھیلتے تھے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ہندوستان کے اب تک کا بہترین ڈیفینڈر ہیں۔ اس میں ان کا کوئی موازنہ نہیں۔ جرنیل سنگھ ایشیا کے سب سے زیادہ خوفزدہ کرنے والا ڈیفینڈر تھے۔ ان کا ہیڈلنگ، انٹرسپشن اور مین ٹو مین مارکنگ بے مثال تھی۔ وہ ایک ایسے کھلاڑی تھے جنہوں نے اپنے مخالفین کو خوفزدہ کیا۔

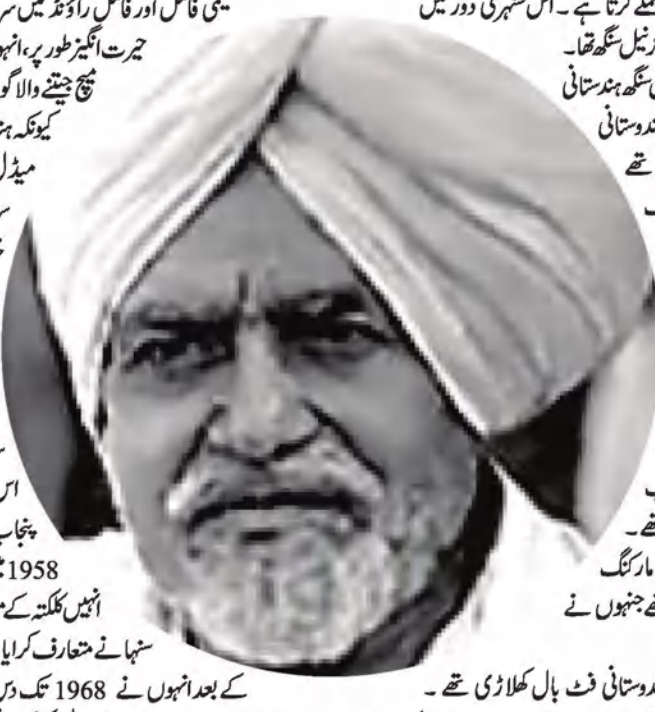

جرنیل سنگھ ڈھلوں ایک سابق ہندوستانی فٹ بال کھلاڑی تھے۔ جرنیل سنگھ سینئر بیک کے طور پر کھیلا کرتے تھے۔ وہ 1965 سے 1967 تک ہندوستان کی قومی فٹ بال ٹیم کے کپتان رہے۔ انہیں 1964 میں بطور فٹ بال کھلاڑی ان کی کامیابیوں کے لیے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہوں نے 1960 کے سمر اولمپکس میں مردوں کے ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لیا۔ 1960 کی دہائی میں ایشیا کے بہترین ڈیفینڈرس میں سے ایک سمجھے جانے والے جرنیل سنگھ نے اپنے کیریئر کا بیشتر حصہ موہن باغان کے ساتھ گزارا۔ جرنیل سنگھ ڈھلن جنہیں جرنیل سنگھ کے نام سے بھی پکارا جاتا تھا، 1936 میں پنم، ہوشیار پور، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ایک شاندار محافظ، وہ دفاع میں چٹان کی طرح شخصیت تھے جس کی وجہ سے حریف فارورڈز کے لیے ہندوستانی دفاع میں گھسنا مشکل ہو جاتا تھا صورتحال کو دیکھتے ہوئے وہ حملے میں بھی شامل ہوتے تھے اور محافظ ہونے کے باوجود ان کی گول اسکور کرنے کی صلاحیت کچھ منفرد تھی۔

اگرچہ ہندوستانی فٹ بال کی کامیابی کے لیے جرنیل سنگھ کے بہت سے قابل ذکر تعاون ہیں، لیکن کچھ ایسے واقعات ہیں جنہوں نے انہیں ہندوستانی فٹ بال کی تاریخ میں ایک امر اثاثہ بنا دیا ہے۔ شاید ٹیم کی کامیابی کے لیے ان کی سراسر لگن اور قوت ارادی کی بہترین مثال 1962 کے ایشیائی کھیلوں کے فائنل کے دوران جنوبی کوریا کے خلاف ہیڈر کے ذریعے ان کا میچ جیتنے والا گول ہے۔ چوٹ لگنے کی وجہ سے کوارٹر فائنل میچ کے بعد سے جرنیل کے سر میں 6 ٹانکے لگے ہوئے تھے، لیکن ان کا عزم غیر متزلزل رہا اور انہوں نے سیمی فائنل اور فائنل راؤنڈ میں سر میں شدید چوٹ کے ساتھ کھیلنا جاری رکھا۔

حیرت انگیز طور پر، انہوں نے فائنل راؤنڈ میں صرف ہیڈر کے ساتھ میچ جیتنے والا گول کیا، اور ہندوستانی ٹیم ایشین گیمز 1962 میں گولڈ میڈل جیتنا تھا۔

سال 1952 سے 1956 تک ماہل پور کے خالصہ کالج کی فٹ بال ٹیم کی نمائندگی کرنے کے بعد، جرنیل سنگھ نے 1956 میں پنجاب کے ہوشیار پور ضلع کے شری گرو گوبند سنگھ خالصہ کالج کے خالصہ اسپورٹنگ کلب میں اپنے سینئر کلب کیریئر کا آغاز کیا۔ کلب کے ساتھ وہ ڈی سی ایم ٹرافی میں بھی نظر آئے۔ اس کے بعد انہوں نے کلکتہ پہنچنے سے پہلے پنجاب یونیورسٹی کی فٹ بال ٹیم کی کپتانی کی۔ سال 1958 میں، وہ راجستھان کلب کے لیے کھیلنے گئے۔

انہیں کلکتہ کے موہن باغان میں اس وقت کے ہیڈ کوچ ارون سنہا نے متعارف کرایا اور 1959 میں کلب کے لیے سائن کیا۔ اس کے بعد انہوں نے 1968 تک دس طویل برسوں تک ٹیم کی نمائندگی کی۔ انہوں نے 1965 سے 1967 تک ٹیم کی کپتانی بھی کی۔ سال 1968 میں کولکتہ ڈربی کے ایک میچ میں ایسٹ بنگال کے خلاف ان کی کارکردگی کو ہندوستان کے قدیم ترین اخبار امرت بازار پتریکا نے بہت سراہا تھا۔ انہوں نے چنی گوسوامی کے ساتھ ایک ناقابل یقین شراکت بھی قائم کی۔ کلکتہ فٹ بال لیگ چھ بار، آئی ایف اے شیلڈ اور ڈیورنڈ کپ چار بار جیت کر صدی پرانے کلب کے لیے کئی اعزازات حاصل کیے۔ جرنیل سنگھ موہن باغان ٹیم کا بھی حصہ تھے جس نے مشرقی افریقہ کا دورہ کیا۔

جرنیل سنگھ نے سنتوش ٹرافی میں بنگال کی نمائندگی کی۔ انہوں نے جالندھر میں پنجاب کے ساتھ میسور کو شکست دے کر 1970 کی سنتوش ٹرافی بھی جیتی۔ جرنیل سنگھ نے ہندوستانی فٹ بال کے سنہری دور کے دوران کوچ سید عبدل الرحیم کے زیر انتظام ہندوستان کی نمائندگی کی۔ وہ سال 1959 میں ہندوستان کے افغانستان دورے کے دوران قومی ٹیم میں شامل ہوئے لیکن میچوں میں نظر نہیں آئے۔ انہوں نے روم میں 1960 کے سمر اولمپکس میں کھیلا، اور ہنگری کے فلورین البرٹ جیسے کچھ قابل ذکر کھلاڑیوں کے خلاف کھیلا۔ وہ اپنے دفاعی کھیل کے لئے جانے جاتے تھے۔

ہندوستانی فٹ بال ٹیم کا رکن تھے۔ جرنیل سنگھ جکارتہ میں 1962 کے ایشین گیمز میں فٹ بال میں واحد طلائی تمغہ جیتا تھا۔ جو چیز انہیں واقعی ہندوستانی فٹ بال کے عظیم کھلاڑیوں میں شامل کرتی ہے، ان کا وہ گول تھا جو انہوں نے جنوبی کوریا کے خلاف سر پر چھ ٹانکے لگا کر کیا تھا اور جس نے 1962 میں جکارتہ میں ایشین گیمز میں دشمن ہجوم کے سامنے ہندوستان کو طلائی تمغہ دلایا تھا۔

جرنیل کے بیٹے جگمو ہن سنگھ بھی ایک پیشہ ور فٹ بالر تھے جنہوں نے بطور ڈیفنڈر ہندوستان کے لیے کھیلا اور 1993 میں پاکستان میں ہونے والے سارک گولڈ کپ میں حصہ لیا۔ سال 1996 میں جگمو ہن کی المناک موت کے بعد سنگھ کینیڈا میں آباد ہو گئے۔ سنگھ حکومت پنجاب کے کھیلوں کے ڈپٹی ڈائریکٹر کے طور پر منتخب ہوئے اور انہوں نے 1985 سے 1990 کے درمیان کام کیا، اور 1990 سے 1994 کے درمیان ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کیا۔ ہندستانی فٹ بال کے بہترین جواہرات میں سے ایک جرنیل سنگھ بھی ایک ایسے ہی کھلاڑی تھے جو جذباتی اور جسمانی اذیت پر قابو پا کر ٹاپ پر پہنچتے۔ انہیں تقسیم کے دوران 13 برس کی عمر میں قریب قریب موت کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر بھی وہ زندہ رہنے میں کامیاب رہے۔ اس کے بعد انہیں زندگی میں کسی چیز کا خوف نہیں رہا۔ تاہم، جرنیل سنگھ کا ان بلندیوں تک کا سفر آسان نہ تھا۔ ان کے خاندان نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تقسیم کی ہولناکیوں کا براہ راست مشاہدہ کیا۔ ان کا بچپن ان سب پریشان کن حالات میں گزرا۔ وہ 13 اکتوبر 2000 کو کینیڈا کے وینکوور میں دمہ کی بیماری کی وجہ سے 64 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

☆☆☆☆

احمد اظہر الدین کی شاندار سنچری کی وجہ سے کیرالہ نے بڑا اسکور بنایا

احمد آباد، 19 فروری (یو این آئی) محمد اظہر الدین (ناٹ آؤٹ 177) کی شاندار سنچری کی بدولت کیرالہ نے رنجی ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل کے تیسرے دن بدھ کے روز 457 رنز کا ہمالیائی اسکور بنایا۔ کیرالہ نے کل کے اسکور سے سات وکٹ پر 418 رنز پر اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں چنتن گجا نے آدتیہ سرواتے (11) کو آؤٹ کر کے کیرالہ کو ان کی آٹھویں وکٹ دلائی۔ اس کے بعد ایم ڈی ندھیش (پانچ) رن آؤٹ ہوئے۔ تاہم اس دوران محمد اظہر الدین ایک سرے پر کھڑے رہے۔ چنتن گجا نے این پی باسل (1) کو آریہ دیسائی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے کیرالہ کی پہلی اننگز کا خاتمہ کیا۔ آج کیرالہ نے 39 رنز جوڑنے کے بعد تین وکٹ گنوا دیے۔ کیرالہ نے اپنی پہلی اننگز میں 187 اوور میں 457 رنز بنائے۔ گجرات کی جانب سے ارجن ناگواس والا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ چنتن گجا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ پرياجيت سنگھ جڈیجہ، وشال جیسوال اور روی بشنوئی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آکاش آنند کی سنچری، پارتھ ریکھڑے نے ممبئی کو 270 تک محدود کیا

ناگپور، 18 فروری (یو این آئی) رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں بدھ کو آکاش آنند (106) کی سنچری اننگز کے درمیان ودربھ کے پارتھ ریکھڑے اور دیگر گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ممبئی کی پہلی اننگز کو 270 کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ ممبئی نے کل کے اسکور سات وکٹ پر 188 رن سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ آج کے صبح کے سیشن میں آکاش آنند اور تنوش کوٹیان کی جوڑی نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کے اسکور کو آگے بڑھایا۔ اس دوران 247 کے اسکور پر پارتھ ریکھڑے نے تنوش کوٹیان کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ تنوش کوٹیان نے 75 گیندوں پر چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (33) رن بنائے۔ ممبئی نے اپنا نواں وکٹ آکاش آنند کی صورت میں کھویا۔ انہیں تجیکیت بھوٹے نے آؤٹ کیا۔ آکاش آنند نے 256 گیندوں میں 11 چوکوں کی مدد سے (106) رن بنائے۔ ہرش دوبے نے موہت اوستھی (10) کو آؤٹ کر کے ممبئی کی پہلی اننگز 270 پر سمیٹ دی۔ اس کے ساتھ ہی ودربھ کو پہلی اننگز کی بنیاد پر 113 رن کی برتری حاصل ہو گئی۔

چمپینز ٹرافی میں سچن، جیک کالیس، شاہد آفریدی اور سہواگ کے دلچسپ ریکارڈز

لاہور 19 فروری: چمپئنز ٹرافی گزشتہ روز پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان میچ کے ساتھ شروع ہو چکا ہے اور اس وقت سبھوں کی نظریں انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان میچ سے ہے۔ انڈیا کے سابق کپتان ایم ایس دھونی یہ کہتے نظر آئے ہیں کہ کھیلنا ہے اور وہ بھی پوری ہوشیاری کے ساتھ کیونکہ پہلا میچ ہارے تو بوریا بستر سنبھالے، یعنی جو بھی ٹیم پہلا میچ ہارے گی وہ ٹورنامنٹ سے خود کو آؤٹ سمجھے لیکن چونکہ 8 ٹیموں کو دو مختلف گروپوں میں منقسم کیا گیا ہے اور ہر گروپ کی چار ٹیموں کو اپنے گروپ میں تین میچز کھیلنا ہے لہٰذا کوئی ٹیم اگر پہلا میچ ہارے اور بقیہ دو میچوں کو جیت لے تو پھر اس کے لئے بھی موقع ہے۔ کیونکہ دونوں گروپوں سے دو دو ٹاپ ٹیمیں سیمی فائنل میں قدم رکھیں گی اور دو سیمی فائنلوں کے بعد دو ٹیمیں فائنل کھیلیں گی۔ گروپ اے میں شامل چار ٹیموں میں پاکستان، انڈیا، نیوزی لینڈ، اور بنگلہ دیش ہیں جبکہ گروپ بی میں آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، اور افغانستان ہیں۔ سری لنکا کو کوالیفائی کرنے کا موقع نہ مل سکا۔ چمپینز ٹرافی میں آسٹریلیا واحد ٹیم ہے جس نے لگاتار دو مرتبہ 2006 اور 2009 میں چمپینز ٹرافی پر قبضہ کیا۔ انڈیا نے دو مرتبہ 2002 اور 2013 میں یہ کامیابی حاصل کی لیکن 2002 میں اسے سری لنکا کے ساتھ ٹرافی شیئر کرنی پڑی۔ چمپینز ٹرافی میں اب تک 50 سنچریاں بنیں جب سے اس کا آغاز 1998 سے ہوا اور سب سے زیادہ آسٹریلیا 10 سنچریاں انڈین بلے بازوں نے بنائی۔ 2022 کے ایڈیشن میں تیز ترین نصف سنچری اور تیز ترین سنچری دیکھنے میں آئی پاکستان کے شاہد آفردی نے 18 گیندوں پر نصف سنچری نیدرلینڈ کے خلاف بنائی جبکہ ویریندر سہواگ نے انگلینڈ کے خلاف 77 گیندوں پر سنچری مکمل کی۔ دونوں میچ سری لنکا کے کولمبو میں کھیلے گئے مگر مختلف گراونڈ میں۔ سچن تندولکر کا ایک انوکھا ریکارڈ ایک ہی میچ میں 141 رن اسکور کرنا اور 4/38 وکٹیں حاصل کرنا ہے۔ اور یہ ریکارڈ اب بھی شاندار ریکارڈ کہلاتا ہے۔ جنوبی افریقہ کے چیک کیلس کو اب تک کے چمپینز ٹرافی کا بہترین آل راونڈر تسلیم کیا گیا ہے جب اس نے ایک ٹورنامنٹ میں ٹوٹل 653 رنز بنائے اور 5 میچوں میں 20 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ اس مرتبہ انڈیا کے شبھمن گل، شریاس ایئر، ہرشیت رانا اور رویندر جڈیجہ کلدیپ یادو سے امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ چمپینز ٹرافی کے لئے چندر ریکارڈز کی تکمیل کریں گے جو سچن تندولکر، شاہد آفریدی و ویندر سہواگ، جیک کالیس کے ریکارڈ کو چکنا چور کر کے رکھ دیں گے۔

چیمپیئنز ٹرافی کا 'کرٹن ریزر': لاہور کے شاہی قلعے میں خصوصی تقریب کے دوران کیا کیا ہوا؟

پاکستان میں کرکٹ کے کسی عالمی مقابلے کی واپسی لگ بھگ اٹھائیس برس بعد ہو رہی ہے۔ یہاں کرکٹ کا جنون رکھنے والی نوجوانوں کی ایک نسل اس وقت پیدا ہی نہیں تھی جب سنہ 1996 میں پاکستان نے کرکٹ ورلڈ کپ کی میزبانی کی تھی۔ ان میں پاکستان کی موجودہ کرکٹ ٹیم کے بہت سے کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ اس کا اعادہ ویسٹ انڈیز کے مایہ ناز سابق فاسٹ باؤلر این بشپ اور سنہ 2017 میں چیمپئنز ٹرافی جیتنے والی پاکستانی ٹیم کے کپتان سرفراز احمد نے شاہی قلعہ لاہور کے دیوان عام کے پس منظر میں ہونے والی اپنی گفتگو کے چند جملوں میں بخوبی کیا۔

یہ رواں ہفتے پاکستان کے شہر کراچی میں شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی 2025 پر سے پردہ اٹھانے کے لیے اتوار کی شب لاہور میں منعقد کی گئی تقریب کا منظر تھا۔ این بشپ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی طرف سے منعقدہ اس تقریب کی میزبانی کر رہے تھے۔ برقی قمقموں سے سجے دیوان عام کے پس منظر میں سٹیج پر وہ سرفراز احمد، نیوزی لینڈ کے ٹم ساودی اور ساتھ افریقہ کے جے پی ڈومنی کے درمیان اس گفتگو کے ماڈریٹر تھے۔

سابق کرکٹر اور کمنٹیٹر این بشپ نے سرفراز احمد سے کہا کہ جب آخری مرتبہ پاکستان نے ورلڈ کپ کی میزبانی کی تو 'میں اس وقت ویسٹ انڈیز کے لیے کھیل رہا تھا۔۔۔ یہ اتنی پرانی بات ہے۔' سرفراز احمد نے فوری جواب دیا 'مجھے وہ میچ یاد ہے، 11 مارچ، ویسٹ انڈیز بمقابلہ ساؤتھ افریقہ، میں وہاں موجود تھا، کراچی کرکٹ سٹیڈیم میں۔'

اس پر دیوان عام کے کشادہ صحن میں صوفوں اور کرسیوں پر براجمان سامعین کی طرف سے ہلکا سا قہقہہ بلند ہوا۔ اس تقریب کے لیے شاہی قلعے کو سجایا گیا۔ خاص کر صدیوں پرانے اس قلعے کے دروازوں پر سبز روشنی سے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے حوالے سے سلوگنز پراجیکٹ کیے گئے۔

دیوان عام کو انتہائی خوبصورتی سے مرکزی سٹیج کے پس منظر کے طور پر تیار کیا گیا۔

مرکزی سٹیج کے سامنے دالانوں میں دو اطراف لوگوں کے بیٹھنے کا بندوبست تھا جہاں دو بڑی سکرینیں بھی نصب کی گئی تھیں جن پر مرکزی تقریب کو دیکھا جا سکتا تھا۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن رضا نقوی اور آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو جیف ایلڈ ائیس نے دیگر عہدیداران اور میڈیا کے نمائندوں کے ہمراہ اس 'کرٹن ریزر' تقریب میں شرکت کی۔

آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو جیف ایلڈ ائس نے اپنی تقریر میں پاکستان کی طرف سے بہت تیزی کے ساتھ کرکٹ سٹیڈیمز پر تعمیر نو کا کام مکمل کرنے پر پاکستان کرکٹ بورڈ کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا 'میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ لاہور کے قذافی سٹیڈیم کی شکل بالکل تبدیل ہو گئی ہے اور اس کو اتنی قلیل مدت میں مکمل کیا گیا ہے۔' اس تقریب کی ایک نمایاں چیز چیمپئنز ٹرافی کی دفاعی ٹیم کے کھلاڑی رہے۔ سنہ 2017 کی چیمپئنز ٹرافی جیتنے والی پاکستان کی ٹیم کے لگ بھگ دس ممبران کے لیے ریڈ کارپٹ بچھایا گیا۔

سرفراز احمد کی قیادت میں اس ٹیم کے کھلاڑی چیمپئنز ٹرافی کی سفید جرسیوں میں ملبوس کیمروں کے سامنے کھڑے ہوئے جن میں محمد عامر، محمد حفیظ، اظہر علی اور اماد وسیم بھی شامل تھے۔

مہمانوں کو حضوری باغ سے دیوان عام تک والڈسٹی اتھارٹی کی الیکٹرک کارٹس میں بٹھا کر لے جایا گیا۔ دیوان کے دالانوں کو روشنیوں سے سجا کر راستہ بنایا گیا تھا جہاں سے گزر کر مہمان اپنی نشستوں پر براجمان ہوئے۔ این بشپ کی سابقہ کھلاڑیوں سے گفتگو کے دوران سکرینوں پر آسٹریلیا کے سابق کرکٹرز شین واٹسن اور انڈیا کے سابق اوپننگ بیٹر شیکھر دھون کے پیغامات بھی چلائے گئے جس میں انھوں نے اپنی چیمپئنز ٹرافی کی یادوں کو دوبالا کیا۔ سنہ 2017 چیمپئنز ٹرافی، پاکستان اور انڈیا فائنل پر بات کرتے ہوئے شیکھر دھون نے کہا کہ اس میچ میں ان کی ٹیم 'شاید بہت زیادہ پریشر میں آ گئی تھی اور اسی وجہ سے وہ پاکستان کی طرف سے دیا گیا 300 رنز سے زیادہ کا ہدف پورا نہیں کر پائی تھی۔'

انگلینڈ کے تاریخی اوول کرکٹ گراونڈ میں ہونے والے اسی میچ پر سرفراز احمد سے جب ان کی یادوں کے بارے پوچھا گیا تو انھوں نے کہا 'میں الفاظ میں بیان نہیں کر پاؤں گا۔ اس پر بات کرنے کے لیے پورا دن چاہیے۔ وہ بہت ہی یادگار لمحات تھے۔'

انھوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ پاکستان اور انڈیا کا میچ کرکٹ کی دنیا کا سب سے بڑا میچ ہوتا ہے اور 'ظاہر ہے اس کا پریشر ضرور ہوتا ہے۔ جیسے جیسے میچ کا دن قریب آتا جاتا ہے یہ پریشر بڑھتا جاتا ہے۔' پاکستان کی ٹیم کے لیے اپنے پیغام میں انھوں نے کہا کہ 'بس یہ سوچ کر کھیلیں کہ ہم نے پاکستان کے عوام کے لیے خوشیاں لانی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ہماری ٹیم میں اس ٹائٹل کے دفاع کی صلاحیت موجود ہے۔'

چیمپئنز ٹرافی سے پردہ اٹھانے کی تقریب کو موسیقی سے سجانے کے لیے کوک سٹوڈیو پاکستان نے ایک چھوٹے سے کانسرٹ کا اہتمام کر رکھا تھا۔ اس کا آغاز کوک سٹوڈیو کی مقبول قوالی 'ٹھگیاں' سے ہوا جو اس کے گلوکار زین زوہیب نے پیش کی۔

تاہم قرۃ العین بلوچ کی جگہ یہاں شائے گل موجود تھیں۔ جب وہ سٹیج پر آئیں تو ان کا مائیک تھوڑی دیر کے لیے نہیں چلا۔ وہ گا رہی تھیں لیکن ان کی آواز نہیں آ رہی تھی۔ بعد میں مائیک آن ہو گیا۔ یہ اتنی بڑی غلطی نہیں تھی جو تقریب کا مزہ کرکرہ کر دیتی۔

شائے گل نے اس کے بعد اپنا مقبول گانا 'پسوڑی' پیش کیا۔ کوک سٹوڈیو کے اس کانسرٹ کی نمایاں پیش کش ریپر اور گلوکار فارس شفیع کی آمد تھی۔ وہ اپنے روایتی ریپرز کے انداز اور انرجی کے ساتھ سٹیج پر نمودار ہوئے۔ وہ شاید سامنے موجود سامعین میں بھی وہی انرجی دیکھنا چاہتے تھے۔ 'پہلی دفعہ کرسیوں پر براجمان آڈیئنس کے سامنے راک کانسرٹ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔' اس پر لوگوں نے قہقہہ بلند کیا۔

'یہ افتتاحی تقریب نہیں تھی'

بعد میں سٹیج پر ان کو عمیر بٹ اور گروی گروپ نے جوائن کیا اور ان سب نے مل کر اپنا مقبول کوک سٹوڈیو نمبر 'بلاک بسٹر' دیوان عام کے سامنے سٹیج پر ہی سجا دیا۔

اس گانے کے اختتام پر شاہی قلعے کی فضا ہلکے سے دھماکے سے گونجی اور پھر آسمان ایک شاندار آتش بازی کے مظاہرے سے روشن ہو گیا۔ یہ شاید اس بات کا بھی اشارہ تھا کہ مہمانوں کے لیے کھانے کا انتظار اب ختم ہو گیا ہے۔ مختلف قسم کے کھانوں کے سٹالز لگائے گئے تھے جن میں لائیو کچن بھی شامل تھا جہاں سے گرما گرم باربی کیو مل رہا تھا۔

کسی عالمی مقابلے کی پاکستان آمد کی طرح بہت سے لوگوں کے لیے اس قسم کے عالمی مقابلوں کے ساتھ جڑی روایات اور تقاریب بھی نئی ہیں۔ یہاں زیادہ تر لوگ موقع کی مناسبت سے ایک شاندار قسم کی افتتاحی تقریب کا انتظار کر رہے ہیں۔ جب لاہور کے شاہی قلعے کے پس منظر میں اس بڑی تقریب کا اہتمام کیا تو بہت سے لوگوں کے لیے یہ شاید افتتاحی تقریب ہی تھی۔ ان میں کئی لوگوں نے سوشل میڈیا پر مایوسی کا اظہار بھی کیا کہ یہ افتتاحی تقریب کے شایان شان نہیں تھی۔ اس یونٹ کو ٹی وی چینلز پر لائیو نہیں دکھایا گیا تھا۔ عموماً آئی سی سی کے ایسے ایونٹس براہ راست نشر نہیں کیے جاتے۔

تاہم پاکستان کرکٹ بورڈ اور آئی سی سی کے عہدیداران کے مطابق یہ تقریب 'کرٹن ریزر' تھا افتتاحی تقریب نہیں تھی۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کی افتتاحی تقریب کے حوالے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے دیر سے پاکستان آنے کی وجہ کوئی باقاعدہ تقریب نہیں ہو پائے گی۔ تاہم ایسی باتیں گردش ضرور کر رہی ہیں کہ بدھ کے روز پہلے میچ سے قبل کراچی میں کوئی شور کھا جا رہا ہے۔

تاہم اس حوالے سے سرکاری طور پر کوئی حتمی بات سامنے نہیں آئی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 20th February, 2025

عوامی نیوز کولکاتا
روزنامہ
جمعرات، ۲۰ر فروری ۲۰۲۵ء

نیوزی لینڈ کے 321 کے ہدف کے جواب میں پاکستان کے 18 اوور میں 60/2

19 رفروری: پاکستان نے نیوزی لینڈ کے 320 کے جواب میں 18 اوور کے اختتام پر 2 وکٹوں کے نقصان پر آخری خبر لکھے جانے تک 60 رن بنائے۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو جیت کیلئے 321 رنز کا بڑا ہدف دے دیا۔ نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے جارہے میچ میں نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 320 رنز بنائے۔ میچ میں نیوزی لینڈ کا آغاز اچھا نہیں رہا اور 73 رنز پر تین کھلاڑی پویلین لوٹ گئے تھے، ڈیون کونوے اور ڈیرل مچل 10، 10 جبکہ کین ولیمسن ایک رن بنا کر وکٹ گنوا بیٹھے۔ چوتھی وکٹ پر ول ینگ اور ٹام لیتھم کے درمیان 118 رنز کی پارٹنرشپ قائم ہوئی جس کے بعد ول ینگ 107 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر آؤٹ ہوگئے۔ ول ینگ کے آؤٹ ہونے کے بعد ٹام لیتھم اور گلین فلپس کے درمیان بھی 125 رنز کی لمبی شراکت داری قائم ہوئی۔ گلین فلپس 49.4 اوورز پر 61 رنز بنا کر ا?وٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف اور نسیم شاہ نے دو، دو، ابرار احمد نے ایک وکٹ حاصل کی۔ پاکستانی ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، انہوں نے کہا کہ کوشش ہوگی مہمان ٹیم کیخلاف بہتر کھیل پیش کریں اور جیت کیساتھ ٹورنامنٹ کا آغاز کریں۔

اس موقع پر نیوزی لیں ڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے کہا کہ میچ میں فتح کیلئے پُر امید ہیں، کوشش ہوگی میزبان پاکستان کیخلاف بڑا ٹارگٹ رکھیں اور پریشر میں لائیں۔

پاکستان اسکواڈ: کپتان محمد رضوان، بابر اعظم، فخر زمان، سعود شکیل، سلمان علی آغا، طیب طاہر، خوشدل شاہ، شاہین شاہ آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف اور ابرار احمد

نیوزی لینڈ کا اسکواڈ: کپتان مچل سینٹنر، ول ینگ، ڈیون کونوے، کین ولیمسن، ڈیرل مچل، ٹام لیتھم، گلین فلپس، مائیکل بریسویل، میٹ ہنری، نیتھن اسمتھ اور ول او آرک۔

فٹبال کے میدان میں پٹاخے پھٹنے کے بعد خوفناک حادثہ، خوف وہراس پھیل گیا! کئی تماشائی زخمی

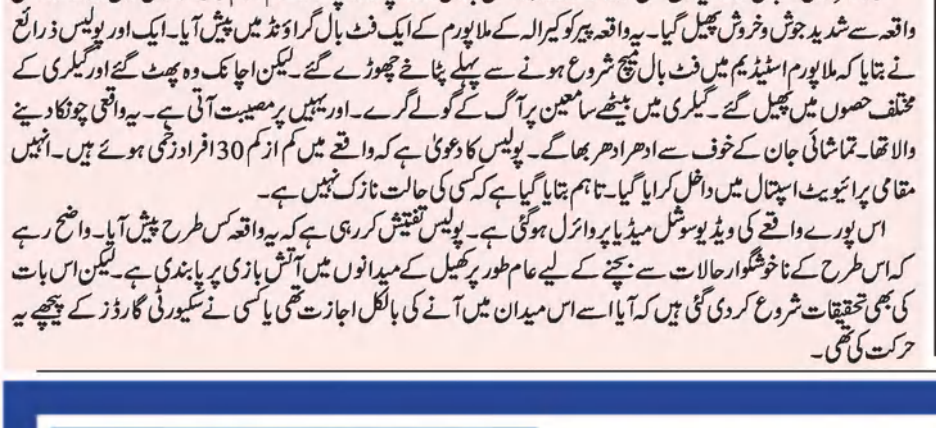

19 رفروری: فٹبال کے میدان میں خوفناک حادثہ۔ آتش بازی کے اچانک پھٹنے سے کم از کم 30 تماشائی زخمی ہوگئے۔ اس واقعہ سے شدید جوش وخروش پھیل گیا۔ یہ واقعہ پیر کو کیرالہ کے ملاپورم کے ایک فٹ بال گراؤنڈ میں پیش آیا۔ ایک اور پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملاپورم اسٹیڈیم میں فٹ بال میچ شروع ہونے سے پہلے پٹاخے چھوڑے گئے۔ لیکن اچانک وہ پھٹ گئے اور گیلری کے مختلف حصوں میں پھیل گئے۔ گیلری میں بیٹھے سامعین پر آگ کے گولے گرے۔ اور یہیں پر مصیبت آتی ہے۔ یہ واقعی چونکا دینے والا تھا۔ تماشائی جان کے خوف سے ادھر ادھر بھاگے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ واقعے میں کم از کم 30 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہیں مقامی پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تاہم بتایا گیا ہے کہ کسی کی حالت نازک نہیں ہے۔

اس پورے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے کہ یہ واقعہ کس طرح پیش آیا۔ واضح رہے کہ اس طرح کے ناخوشگوار حالات سے بچنے کے لیے عام طور پر کھیل کے میدانوں میں آتش بازی پر پابندی ہے۔ لیکن اس بات کی بھی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں کہ آیا اسے اس میدان میں آنے کی بالکل اجازت تھی یا کسی نے سکیورٹی گارڈز کے پیچھے یہ حرکت کی تھی۔

لیش راٹھوڑ کی نصف سنچری، ودربھ کی برتری 260 رن کی ہوئی

ناگپور، 19 فروری (یو این آئی) لیش راٹھوڑ (ناٹ آؤٹ 59) اور کپتان اکشے وڈکر (ناٹ آؤٹ 31) کی شاندار اننگز کی بدولت رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں ودربھ نے بدھ کو ممبئی کے خلاف 260 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اس سے پہلے آج یہاں ودربھ کے پارتھ ریکھڈے سمیت دیگر گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ممبئی کی پہلی اننگ کو 270 کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ پہلی اننگ کی بنیاد پر 113 رنز کی برتری کے ساتھ دوسری اننگ میں بلے بازی کرنے اتری ودربھ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 56 کے اسکور پر چار وکٹ گنوا دیے۔ اس کے بعد لیش راٹھوڑ اور اکشے واڈکر نے اننگ کو سنبھالا اور پانچویں وکٹ کے لیے 91 رنز جوڑ لئے ہیں۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر ودربھ نے چار وکٹ پر 147 رن بنالئے اور اس کی برتری 260 رن ہوگئی۔ اسٹمپ کے وقت لیش راٹھوڑ (ناٹ آؤٹ 59) اور کپتان اکشے وڈکر (31) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ ممبئی کی جانب سے شمس ملانی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ شاردل ٹھاکر اور تنوش کوٹیان نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ممبئی نے کل کے سات وکٹ پر 188 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں آکاش آنند اور تنوش کوٹیان کی جوڑی نے جوجھارو بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کے اسکور کو آگے بڑھایا۔ اس دوران 247 کے اسکور پر پارتھ ریکھڑے نے تنوش کوٹیان کو بولڈ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ تنوش کوٹیان نے 75 گیندوں پر چار چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 33 رنز بنائے۔

گِل اور تیکشنا ون ڈے رینکنگ میں سرفہرست

دبئی، 19 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار بلے باز شبمن گل 796 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ پاکستان کے بابر اعظم کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کے نمبر ایک ون ڈے بلے باز بن گئے ہیں۔ دریں اثنا سری لنکا کے مہیش تھیکشنا 11 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر بولنگ رینکنگ میں ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں۔ آج یہاں جاری تازہ ترین درجہ بندی کے مطابق، ایک روزہ میں ٹاپ 10 بلے بازوں میں چار ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں۔ اس میں گل کے علاوہ روہت شرما 761 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں، وراٹ کوہلی 727 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے اور شریاس ایئر 679 پوائنٹس کے ساتھ نویں نمبر پر ہیں۔ شریاس کو بھی ایک مقام کا فائدہ ہوا ہے۔ گل کی ریٹنگ 796 ہے جب کہ بابر کی 773۔ روہت کے ریٹنگ پوائنٹس 761 ہیں۔ جنوبی افریقہ کے ہینرک کلاسن 756 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل 740 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ گل نے انگلینڈ کے خلاف گھریلو ایک روزہ سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہندوستان نے یہ سیریز 3-0 سے جیت لی جس میں گل نے 87، 60 اور 112 رنز بنائے۔

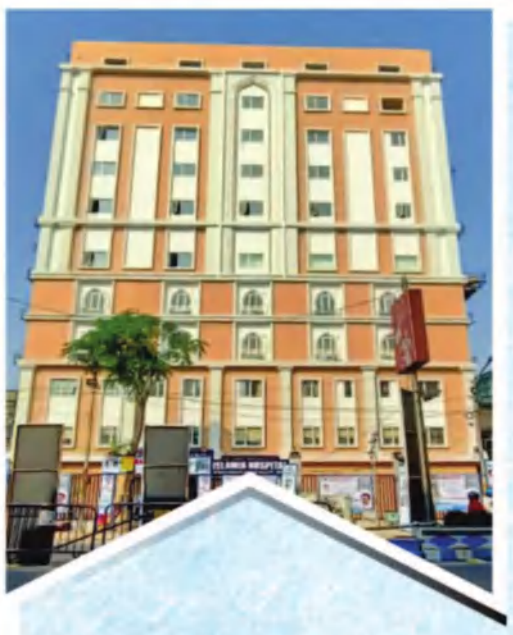

ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804